UnEven Page Numbers Within The Book Only

UNIVERSAL LIBRARY
OU_226015
UNIVERSAL LIBRARY

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

رسالہ ہذا از تالیف عالم باعمل جناب مولوی سید ابو تراب صاحب جعفر الموسوم

Checked 1965

۶۷۷۶۷

تنقیح قبول الدہر

فی بیان

النکاح والولایت والکفاءۃ والمہر

نائب اوّل عدالت دیوانی خرد بلدۂ حیدرآباد دکن صانہا اللہ عن الشرور والفتن

در مطبع بشیر دکن واقع حیدرآباد طبع شد

1952
CHECKED. 1951

تقریظ زبدۃ الفضلا مولوی سید افضل حسین صاحب

اشاعت علوم اور فنون کے لیے ضرور ہی کہ ملکی زبان مین اونکی تدوین ہو۔ اہل عرب نے اس خوبی سے بعضے فنون کو یونانی زبان سے عربی زبان مین ترجمہ کیا کہ وہ ترجمہ ترجمہ نرہا۔ اور وہ فنون عرب مین اور عربی زبان جاننے والون مین اسطرح شایع ہوگئی کہ گویا ازایل سے عرب مین اور عربی زبان مین مدون ہوئے تھے۔ جناب فضیلت مآب مولوی سید ابوتراب صاحب کا اہل ملک کو دل سے ممنون ہونا چاہیئے کہ اونہون نے فقہ سے نازک فن کو جسکو ادیب کامل عربی سے وسیع زبان مین بکوشش مدون کرسکتا ہی۔ ملکی زبان مین جو ابھی حد کمال کو نہین پہنچی ہی مدون کیا ہی گویا فقہ اور ادب دونو فنون کی اعانت کی ہی۔ مختلف کتابون سے مسائل ماخوذ کئے ہین اور نہایت حسن وخوبی سے اونکی تالیف فرمائی ہی۔ جسنے اس رسالہ کو حاصل کیا گویا اوسنے بہت سی کتابین خریدین۔ جسنے اسکو پڑھا گویا اوسنے مختلف کتابون پر عبور حاصل کیا۔ بے شک یہہ رسالہ وکلا اور طلبہ کے لئے مفید ہی

افضل حسین
رکن مجلس عالیہ عدالت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمیع مدح وثنا اللہ کو ہی کہ آدم وحوا کو پیدا کیا و اون سے مردان وعورتان ظہور مین لایا و بشر کو منی سے خلقت کرکے نسب وصہر بنایا و سید الاولیا وخاتم الانبیا پر کہ آدم سے تا ایندم کوئی کفو ومثل اونکا نہین ہی کتاب عجیب بھیجا و بیان محرمات ومنکوحات کیا ونکاح کو حلال وزنا کو حرام کیا صلے اللہ علیہ وعلی اہل بیتہ وصحابتہ

اما بعد! کھتا ہی فقیر رحمت غنی سید ابوتراب جعفری کہ اولاد افضل العلمار المتاخرین امام المدرسین سید شاہ حسین مدرس مدرسہ محمد آباد بیدر سے ہی کہ زمانہ نے میرے سات ایسا سلوک کرتا ہی کہ گاہے ہم کفو اقران نہین کرتا ہی وحال میرا مانند مضمون ابیات ذیل ہی ؎ خاطر آشفتہ دارم ودل سرد ؞ لالہ سانم بداغ محنت ودرد ؞ یدمن برمراد دل نرسید ؞ فرحت از من برخ نقاب کشید ؞ ہر زمانم الم کند پامال ؞ شربت غم دہد بجائے زلال ؞ واس زمانہ مین اسقدر دور عدالت نواب فریدون جاہ نوشیروان معدلت جمشید صولت نواب محبوب الدولہ نظام الملک اصفجاہ بہادر

بوزارت نواب غربا پرور لبساط داد گستر عزت دہ سادات و علما معتقد اولیا و اصفیا نواب محمد مظہر الدینخان رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر سراسمانجاہ بہادر ادام اللہ اقبالہما وزاد اجلالہما ہوا کہ ملا نورالدین ظہوری سے جو اپنے بادشاہ کے عدالت مین لکھا ہی سے گر زدار القضا ر نشان آرند ٭ آسمان را کشان کشان آرند ٭ عدالت ہر دو نواب پر صادق ہی و مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسئہ سرکار دولت مدار سے وکلار عدالت کو حکم حفظ چند ابواب شرع شریف موافق کتاب غایۃ الاوطار صادر ہوا اور وہ کتاب ترجمہ اردو رکتاب درمختار ہی کہ بس مختصر ہی اور اون ابواب مین ازدواج و ولایت درج ہی و یہ احقر نے مسائل و قوانین کو کتب معتبرہ سے لیکر یک رسالہ حاویہ اکثر مسائل تالیف کیا و بیان کفارت و مہر کہ لوازم نکاح سے ہی زائد کر دیا و اسامی کتب کہ جن سے ماخوذ ہی بعد تحریر قاعدہ و مسئلہ لکھدیا و حتی الوسع مسائل و قواعد مین ترتیب دیا و اولاد سے میرے یک فرزند کا نام قبول اللہ حسین ہی لہذا اس رسالہ کو قبول الدہر فی بیان النکاح والولایت والکفارۃ والمہر موسوم کیا و امید جناب باری سے رکھتا ہون کہ اس مجموعہ کو مقبول انام کرے اور اوس فرزند و دوسرے فرزندان وغیرہم کو فایدہ تامہ بخشے و مرجو علمار اعلام و فحول کرام سے یہہ ہی کہ اگر ترجمہ کتب مین زبان عربی سے باردو غلطی پاوین اصلاح

کردیوین ویا بدامن عفو مستور کرین و للہ الحمد کہ یہ کتاب دو ماہ و چند روز مین صورت اختتام پائی واللہ الموفق والمعین و بہ نستعین نقط مقدمہ جاننا چاہیئے کہ نکاح زبان عرب مین معنی ملنے و جمع کے ہی و شریعت مین جب بلفظ نکاح بولا گیا تو مراد اوس سے جماع ہی و کبھو نکاح سے عقد مراد ہوتی ہی جیسا خدا نے فرمایا فانکحوھن باذن اھلھن کیونکہ جماع اوپر اجازت اہل کے موقوف نہین ہی ۱۲ برجندی

و شریعت مین عقد ہی کہ موضوع ہی واسطے حلال ہونے نفع لینے مرد کے عورت سے ۱۲ شرح وقایہ

و عقد منعقد بایجاب و قبول ہوتی ہی و ایجاب عبارت ہی اول کلام ایک عاقدین سے برابر ہی کہ مرد ہو یا عورت و قبول کلام دوسرے عاقد کو کہتے ہین و مراد ایجاب سے ثابت کرنا جواب کا اوپر دوسرے کے ہی برد کلام یا قبول ۱۲ برجندی

و ارکان نکاح ایجاب و قبول ہی سات ربط ہونے ایجاب و قبول کے ۱۲ شرح وقایہ و برجندی

نکاح کے چار علت ہین علت فاعلیہ متعاقدان ہین و علت مادیہ ایجاب و قبول ہی و علت صوریہ ارتباط ایجاب و قبول ہی و علت غائیہ مصالح متعلقہ بنکاح ہین ۱۲ شرح وقایہ

و نکاح و ایمان عبادت ہی وقت آدم علیہ السلام سے و جنت مین رہینگے ۱۲ درمختار

و نکاح سنت موکدہ ہی وقت اعتدال کے یعنے قدرت کے اوپر وطی و مہر و نفقہ کے

وواجب ہی وقت شوق سے بطرف عورت وبخوف زنا بغیر نکاح کے تو نکاح فرض ہی وبخوف ظلم مکروہ ہی ۱۲ درمختار وبرجندی

وثواب دیا جائیگا اگر ارادہ زوجہ دار ہونا وولد دار ہونا کیا تو ۱۲ درمختار

ومستحب ہی اشتہار نکاح وپیش کرنا خطبہ کا ومسجد مین روز جمعہ ہونا سات عاقد رشید وشہود عدول کے اور قرض لینا واسطے نکاح کے وعورت کو قبل نکاح دیکھنا وعورت مرد سے عمر وحسب وعزت ومال مین کم ہونا اور عورت مرد سے ادب وخلق وپرہیزگاری وجمال مین زائد ہونا ۱۲ درمختار

واحکام نکاح کے ایک دوسرے سے نفع لینا وعورت باہر نکلنے سے ممنوع ہونا ووجوب مہر ونفقہ ولباس زن زوج پر وحرام ہونا سسرال کا ووارث ہونا جانبین سے اور عورتان مین برابری کرنا ووجوب اطاعت شوہر کی وزندگی بطور معروف کرنا ۱۲ عالمگیری

باب بیان مین الفاظ نکاح کے

کہ جن سی نکاح ہوتا ہی وجن سی نہین ہوتا ہی ولواحق اوسکے

قاعدہ (۱) نکاح منعقد ہوتا ہی بایجاب وقبول کہ لفظ اوسکے ماضی ہون ومعنی اوسکے انشاء ہو ۱۲ برجندی

قاعدہ (۲) نکاح منعقد ہوتا ہی بدو لفظ کہ ایک امر ہو دوسرا ماضی ۱۲ ہدایہ یا ماضی وحال ہو مانند مضارع کے ۱۲ عالمگیری۔ اگرچہ نہ دونا معنی ہر دو لفظ جانبین ۱۲ شرح وقایہ

فائدہ لفظ سے اشعار ہی اسباب کا کہ تلفظ جانبین سے ضرور ہی و نکاح بتعاطی منعقد نہین ہوتا ہی یہانتک کہ اگر عورت نے اپنے نفس کو ایک رجل سے بدینار نکاح کی و مرد نے عورت کو دینار مجلس مین دیا و اپنے زبان سے کچھ نکہا تو نکاح منعقد نہوگا اگرچہ روبروے شہود ہو ۱۲ برجندی

هدایه

قاعدہ (۳) نکاح منعقد ہوتا ہی بلفظ نکاح و تزوج و ہبہ و تملیک و صدقہ ۱۲ و لفظ بیع و شرار اور جو مفید ملک شئ ہین فی الحال مانند قرض و صلح و صرف و عطیہ و سلم بشرط نیت یا قرینہ و فہم شہود مقصود کو ۱۲ درمختار و شرح وقایہ و عالمگیری

مسئلہ (۱) اگر کہے عورت نے کہ تزویج کی مین نفس کو میرے تیرے سے و زوج کہا کہ تزوج کیا مین نفس کو میرے تیرے سے یا زوج کہا کہ تزوج کیا نفس کو میرے تیرے سے و زوجہ نے نہی قبول کی مین تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۲) اگر کہا کہ زوج کر دیا مین نفس کو میرے یا دختر کو میرے یا موکلہ کو میرے تیرے سے و دوسرا کہا کہ تزوجت نکاح ہوتا ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۳) اگر مرد کہے عورت سے کہ تزوج کرتا ہون تیرے سے باتنی رقم و عورت کہے کہ قبول کی مین تو نکاح تام ہوتا ہی اگرچہ زوج قبلت نہ کہے یعنی قبول کیا مین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴) مرد نے کہا کہ زوج کر لے نفس کو تیرے میرے سے باتنی رقم و عورت کہے کہ زوج کرلی مین تو نکاح ہوا ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۴) مضاف کرنا نکاح کا بطرف وقت آنے والہ کے جائز نہین ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۵) اگر عورت کہے کہ زوج کرونگی مین نفس کو میرے تیرے سے بعد گذرنے عدت میرے تو جائز نہین ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۶) اگر مرد نے کہا کہ آیا تونے میرے سے زوجیت کرلیتی ہی وعورت نے قبول کی تو نکاح منعقد ہوا اگر مرد نے اوس سے قصد آیندہ نکیا تھا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۷) اگر عورت نے بعربی کہے کہ زوجت نفسی من فلان وحالانکہ عورت نے پہچانتی نہین تھی کہ کیا ہی یہ وفلان نے قبول کیا تو نکاح صحیح ہوا ۱۲ برجندی

قاعدہ (۵) جیسا نکاح بعبارت منعقد ہوتا ہی باشارہ کے گنگا سے ہوتا ہی اگر اشارہ اوسکا معلوم ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۶) نکاح بکتابت جانبین کے منعقد نہین ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۸) مرد نے لکھا کہ نکاح کیا مین وعورت لکھی کہ قبول کی مین تو نکاح نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۹) اگر کہے عورت نے ایک مرد سے روبروے شہود کے کہ تصدق کی نفس کو میرے اوپر تیرے یا ہبہ کی مین نفس کو میرے تیرے سے بہ نیت نکاح کے مرد کہے کہ قبول کیا مین تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان وبرجندی

مسئلہ (۱۰) اگر مرد نے عورت سے قادر کرنا اوپر وطی کے طلب کیا وعورت نے کہی کہ ہبہ کی مین نفس کو میرے تیرے سے وزوج قبول کیا تو نکاح نہوگا ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۱) اگر کہی عورت نے کہ مالک کی مین نفس کو میرے تیرے سے
یا مرد کہا کہ مالک کر نفس کو تیرے میرے سے پس عورت کہی کہ مالک کی مین
تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۱۲) اگر عورت کہے کہ بیچی مین نفس کو میرے تیرے سے برقم
معدود و مرد کہا کہ خرید کیا مین یا قبول کیا مین تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۱۳) ایسا ہی حکم ہی اگر فروخت کیا دختر کو اپنے بشہادت گواہان
تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۴) ایسا ہی حکم ہی جب کہی عورت سے نے میرے نفس کو تیرے
دولہن کی و مرد نے کہا کہ قبول کیا مین ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۱۵) اگر کہی عورت نے کہ ہبہ کی مین نفس کو میرے تیرے سے
و مرد کہا کہ لیا مین تو نکاح نہین ہوتا ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۶) جب طلب کیا مرد نے عورت سے زنا کو و عورت کہے کہ
مین ہبہ کی نفس کو میرے تیرے سے و مرد کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح
نہین ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۷) اگر کہا باپ نے کہ میری لڑکی تیرے سے ہبہ کیا کہ خدمت
تیری کرے و مرد کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح نہین ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۱۸) اگر عورت کہی کہ فدا کی مین میرے نفس کو تیرے سے تو

نکاح نہین ہوا وہی صحیح ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۱۹) اگر کہا مرد نے عورت سے تھی تو میری یا ہوی تو میری وعورت ہان کہے یا کہے ہوی مین تیری تو نکاح ہوا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۰) ایسا ہی حکم ہی اگر کہا مرد نے عورت سے کہ ہو تو جورو میری بعوض ایکسو کے پس عورت قبول کی یا مرد کہا کہ دیا مین تجھے ایکسو اوپر اسبات کے کہ ہووے تو میری جورو وعورت قبول کی تو نکاح ہوا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۱) جب کہا مرد نے کہ میرا حق منافع مین تیرے فرج کے بہزار ثابت ہوا وعورت نے کہے کہ قبول کی مین تو نکاح صحیح ہوا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۲) اگر کہی عورت نے ایک رجل سے کہ زوج کرلی مین تجھی اوپر ہزار کے ومرد نے کہا کہ اجازت دیا مین وعورت نے کہی کہ قبول کی مین تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۳) جب کہا مرد نے واسطے پدر لڑکی کے کہ تیری بیٹی میرے سے زوج کردیوے تو پدر دختر کہا کہ زوج کیا مین یا ہان کہا تو نکاح نہین ہوتا ہی مگر یہہ کہ مرد نے بعد اوسکے کہے کہ قبول کیا مین ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۲۴) جب کہا کہ تیری لڑکی میرے سے تزویج کرو پدر بیٹی نے کہا کہ زوج کیا مین تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۲۵) ایک مرد نے دوسرے سے کہا کہ بیٹی تیری میرے سے

بعوض ہزار درہم نکاح کردے و باپ لڑکی کا روبروے گواہان کہا کہ دفع کرتا ہون اوسکو لیجا اوسکو جس جاے چاہا تو نکاح ہو تا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۶) باپ صغیر کا جب کہا روبروے شہود کے کہ تم گواہ رہو کہ مین نے فلان صغیرہ کو کہ بیٹی اس شخص کی ہی میرے ابن فلان سے بمہر ایسے کے نکاح کیا ہون اور کہا پدر صغیرہ سے آیا نہین ہی ایسا و پدر صغیرہ کہا کہ ایسا ہی ہی کہے فقہا نے اولی یہہ ہی کہ تجدید نکاح کرین و گر کیے تو جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۲۷) ایک مرد نے عورت سے کہ طلاق بائن دیا تھا یا اوس نے خلع کر لی تھی کہا کہ رجوع کر لیا مین اوپر اتنے درہم کے روبروے شہود کے تو نکاح ہوتا ہی و گر ذکر مال نکیا تو نکاح نہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۸) اگر بائن طلاق دی ہوی کہے کہ واپس کی مین نفس کو میرے طرف تیرے و زوج کہا کہ قبول کیا مین روبروے شاہدان کے تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۹) جب طلاق دیا عورت کو اپنے تین طلاق یا طلاق بائن پہر کہا عورت سے کہ رجوع کیا تیرے سے اوپر اتنی رقم کے و عورت نے راضی ہوئی و یہہ بات روبروے شہود ہوئی تو نکاح ہوتا ہی اگرچہ ذکر مال نکرین و زوجان اتفاق کرین کہ زوج نے ارادہ نکاح کیا تھا ورنہ نکاح

نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۰) اگر کہا یہہ بات اجنبیہ سے کہ اون دو مین نکاح نہ تھا حضور شہود و عورت سے نے کہی کہ راضی ہوئی مین تو نکاح ہوگا ۱۲ فتادی قاضیخان

قاعدہ (۷) نکاح منعقد ہوتا ہی بقول مرد و زن سے کے دادو پذیرفت بغیر میم بعد دادی و پذیرفتی ۱۲ شرح وقایہ و برجندی

مسئلہ (۳۱) جب کہا گیا عورت سے کہ تو نے اپنے کو زن ہونے فلان سے کے دے تو پس کہی کہ دی من بعد کہا گیا مرد سے کہ تو نے پذیرفتی اوس نے کہا کہ پذیرفت بحذف میم تو نکاح صحیح ہوتا ہی ۱۲ شرح وقایہ

فائدہ بلا میم کہنا نفی مقولہ عوام ہی کہ اگر عورت دادم و مرد پذیرفتم نکہا تو نکاح نہین ہوتا ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۳۲) ایک رجل نے دوسرے سے بفارسی کہا کہ دختر خویش را مرا دادی دوسرا کہا کہ دادم نکاح نہوگا یہان تک کہ سائل کہے پذیرفتم ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۳) جب کہا ایک عورت سے کہ نفس خود بمن دہ وعورت کہے دادم نکاح منعقد ہوتا ہی اگرچہ زوج نے پذیرفتم نکہا ۱۲ برجندی

مسئلہ (۳۴) اگر کہا مرد نے عورت سے مرا باش یا مرا باشیدی وعورت کہی کہ باشیدم نکاح نہوگا یہان تک کہ کہے مرد نے پذیرفتم ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۳۵) جب کہا غیر کو اپنے کہ بیٹی اپنی مجھے دے اوسنے کہا کہ دیا مین نکاح منعقد ہوتا ہی اگرچہ پیام کرنے والا قبول کیا مین نہ کہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۶) اگر کہا عورت سے کہ میری عورت ہوی تو اوسنے کہی کہ ہوئی مین تو نکاح ہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۷) جب کہا عورت سے کہ اپنے کو عورت میری کرے تو وعورت کہی کہ کی مین تو نکاح منعقد ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۸) کہا گیا عورت سے آیا زوج کرلی تو نفس کو تیرے فلان سے تو جواب دی کہ نہین من بعد اثنار کلام مین کہے کہ اوسکو چاہی مین ومرد نے کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح صحیح ہوا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۹) ایک شخص نے کہا عورت سے اپنے کو بہزار درہم مہر میرے سے عورت ہونے کو دی تو عورت نے بالسمع والطاعۃ کہے تو نکاح منعقد ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۰) ایک عورت نے مرد سے کہی کہ مین نے میرے نفس کو تیرے سے زوج کرلی ورجل کہا بخداوندگاری قبول کیا مین تو نکاح صحیح ہوا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۱) اگر صورت بالا مین مرد نے یہہ بات نکہا بلکہ شاباش کہا اگر بطریق طعن نکہا تو نکاح ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۸) نکاح منعقد نہین ہوتا ہی بلفظ اجارہ واعارہ واباحت و

احلال و تمتع و اجازت و رضا و مثل اوسکے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۹) نکاح منعقد نہین ہوتا ہی بلفظ اقالہ و خلع و صلح و برارت و شرکت و کتابت و اعتاق و ولاء و ابراء و فداء و بلفظ وصیت کہ وصیت موجب ملک بعد موت ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۲) اگر کہے عورت نے کہ مباح کی مین نفس کو میرے تیرے سے یا عاریت دی مین تجھے یا قرض دئی مین تجھے یا امانت دی مین نے تجھے یا گرو دی مین تیرے سے و مرد نے کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح نہوگا و شبہہ ثابت ہوگا پس مرد کو حد زنا نہ ماری جائے و عورت کو اقل ہی معین و مہر مثل سے و ایسا ہی جن الفاظ سے نکاح نہین ہوتا ہی شبہہ ثابت ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان و درمختار

مسئلہ (۴۳) اگر کہے عورت نے کہ کرایہ مین دی مین نفس کو میرے برقم معین و مرد نے کہا کہ قبول کیا مین یا کرایہ مین لیا مین تو نکاح نہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۴) اگر کہی عورت نے ایک رجل سے کہ زوج کی مین تجھے اوپر ہزار کے و رجل کہا کہ اجازت دیا مین وہان سے عورت کہی کہ قبول کی مین کہے شیخ ابو بکر محمد بن الفضل رحمہ اللہ نے نکاح ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۵) اگر کہا کہ وصیت کیا بفرج باندی میرے فی الحال بہزار درہم و دوسرا قبول کیا تو نکاح منعقد ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۶) ایک عورت نے کہی ایک مرد سے کہ زوج کی نفس کو میرے

تیرے سے وارادہ کی کہ کہے بہ ایک سو دینار و قبل کہنے عورت کے مرد نے
کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح منعقد نہوگا ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۱۰) وکیل کو مضاف کرنا نکاح کا بطرف موکل ضرور ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۷) ایک رجل نے جماعت کو بطرف رجل بھیجا تاکہ دختر کو اوسکے پیام کرین و جماعت نے کہی دوسرے رجل سے کہ اپنی بیٹی فلا سینے ہمارے کو دیا تو نے وہ دوسرا رجل کہا کہ دیا مین و جماعت کہی کہ قبول کئے ہم تو نکاح منعقد نہوگا کہ نسبت بطرف پیام کرنے والہ کے نکئے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۱) نکاح باقرار منعقد نہین ہوتا ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۴۸) ایک رجل و عورت نے اقرار بہ نکاح کئے روبرو سے شہودن کے و بفارسی کہے کہ ما زن و شوئیم نکاح منعقد نہوگا درمیان دونو کے وہی مختار ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۹) اگر کہا مرد نے یہہ زن میری ہی روبرو سے شہود کے و عورت کہی کہ یہ مرد میرا ہی و درمیان اوسکے نکاح نہ تھا تو دیکھا جائے کہ اگر اقرار بعقد گذشتہ کئے تو نکاح نہوگا کہ کذب محض ہی دگر ارادہ انشا نکاح کئے تو نکاح ہوگا یا شہود کہے کہ تم دونون نے اسکو نکاح کروانے تو ہر دو کہے کہ ہان تو نکاح ہوگا ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۵۰) ایک رجل نے عورت پر دعوی نکاح کیا و عورت انکار کی

من بعد صلح کیا مرد نے عورت سے اوپر ایکسو درہم کے کہ اقرار بہ نکاح کرے
وعورت نے اقرار کی روبروے شہود کے تو نکاح صحیح ہوا و بلا شہود نہین ۱۲
خلاصہ عالمگیری

مسئلہ (۵۱) ایک رجل نے سلام کیا ایک عورت پر و کہا کہ سلام تیرے پر
ای زوجہ میری و عورت نے کہی وعلیک السلام ای زوج میری و شاہدان نے
یہہ بات سماعت کئے تو نکاح منعقد نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۵۲) ایک رجل نے سوال کیا ایک رجل سے کہ اپنی بیٹی میرے
بیٹے سے نکاح کردیوے و پدر دختر کہا کہ ہبہ کیا مین اوسکو و پدر لڑکہ کہا کہ قبول
کیا مین تو منکوحہ باپ کی ہوگی پسر کی نہوگی ۱۲ فتادی قاضیخان

مسئلہ (۵۳) کہا گیا ایک رجل سے کہ دختر اپنی پسر کو میرے ارزانی رکہا
تو دوسرا کہا کہ رکہا مین تو نکاح نہوگا درمیان پسر و دختر کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۵۴) اگر کہا والد دختر نے بسوال پدر ابن بہ نکاح کردینے کے
کہ مین نے ہبہ کیا اوسکو واسطے تیرے و پدر لڑکہ کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح
لڑکہ سے ہوگا کہ معنی ہبہ تیرے یہہ ہی کہ بسبب تیرے ہبہ کیا ۱۲ فتاوے قاضیخان

مسئلہ (۵۵) ایک رجل نے کہا دوسرے سے کہ مینے تیرے پاس آیا
حالیکہ پیام کرنے والاہون دختر کو تیرے و باپ نے کہا کہ حلال کیا مین نے تجھے
تو نکاح ہوتا ہی و ایسا ہی اگر کہا مالک کیا مین اوسکا تجھے تو نکاح لازم ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (٥٦) ایک عورت کہی ایک رجل سے کہ گردانی مین نفس کو میرے
واسطے تیرے بہزار درہم روبروے شہود کے و مرد کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح
ہوا ١٢ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (٥٧) ایک رجل نے ارادہ کیا کہ اپنے پسر نابالغ کو عورت صغیرہ
سے نکاح کرے و پدر زن صغیرہ کہا کہ مینے میری بیٹی تیرے پسر سے زوج
کردیا و باپ لڑکہ کا کہا کہ قبول کیا مین تو جائز ہی اگرچہ نہ کہے کہ قبول کیا مین
واسطے پسر میرے کیونکہ جواب متضمن اوس شئی کا ہوتا ہی جو سوال مین ہی ١٢
فتاوی قاضی خان

مسئلہ (٥٨) ایک رجل نے پیام کیا واسطے پسر صغیر اپنے ایک عورت کو
و پدر دختر نے بفارسی کہا کہ ترا دادم بزنے این دختر بہزار درہم و پدر پسر
کہا کہ پذیرفتم تو نکاح واسطے باپ کے جائز ہوا کہ باپ نے نسبت نکاح
بطرف اپنے کیا اگرچہ پیام واسطے پسر کے تھا ١٢ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (٥٩) اگر کہا رجل نے بفارسی عورت سے کہ خویشتن را بزنے دادم
بتو بہزار درہم و عورت کہی کہ پذیرفتم تو نکاح منعقد نہوگا کہ لفظ بزنے اوپر مرد کے
واقع نہین ہوتا ہی ١٢ عالمگیری

مسئلہ (٦٠) اگر کہا پدر دختر کا کہ وصیت کیا مین دختر کو میرے واسطے
تیرے روبروے گواہان کے بجواب سوال مرد کہ تیرے دختر سے نکاح کرو

مرد کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح ہوتا ہی دگر کہا کہ وصیت کیا مین دختر میری واسطے تیرے بعد موت میرے سے کے تو نکاح نہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۱۲) نکاح بلفظ متعہ منعقد نہین ہوتا ہی و متعہ باطل ہی مفید حلیت نہین ہوتا ہی و نہ ایک دوسرے سے وارث ہو وینگے ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۶۱) مرد نے کہا عورت سے کہ تمتع کرتا ہون سات تیرے ساتھ مال کے اتنی مدت تک و عورت نے راضی ہوئی تو مفید حل نہوگا ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۶۲) اگر مرد نے کہا کہ زوج کیا مین تجھے ایک مہینہ و عورت نے راضی ہوی تو متعہ ہوتا ہی و نکاح نہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۱۳) نکاح بعدم قبول مہر کے نہوگا ۱۲ حاصل قاضیخان

مسئلہ (۶۳) اگر ایک رجل نے عورت سے کہا کہ نکاح کیا مین تجھی اوپر اتنے دراہم کے روبرو شہود کے و عورت نے کہی کہ قبول کی نکاح کو و مہر کو قبول نہین کرتی ہون سب نے فقہا نے کہ نکاح صحیح نہین ہوتا ہی و باطل ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۶۴) صورت بالا مین اگر عورت کہے کہ قبول کی مین نکاح کو و خاموش رہی مہر سے تو نکاح جائز ہی بدراہم کہ شوہر نے بیان کیا ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۱۴) نامنظور کرنا تسمیہ مہر کا نامنظوری نکاح نہین ہوتی ہی

ونکاح بغیر بیان مہر مسمی ہوتا ہی ویسا ہی بغیر تسمیہ کے باقی رہتا ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۶۵) غلام نے نکاح کیا عورت کو اوپر گردن اپنے بغیر اجازت مولی و مولا نے کہا کہ نکاح کو جائز رکہتا ہون د گردن غلام پر جائز نہین رکہتا ہون تو نکاح جائز ہی و عورت کو جو کم ہو مہر مثل و قیمت غلام سے ہوگا ۱۲ قاضیخان

فائدہ نکاح اوپر رقبہ غلام کے یہہ معنی ہی کہ غلام بعوض مہر فروخت کیا جائے ۱۲

مسئلہ (۶۶) باندی نے زوج کر لی بغیر اذن مولی دو سو درہم پر و مولی کو خبر پہونچی پس کہا کہ اجازت دیا مین نکاح کو اوپر پچاس دینار کے و زوج نے راضی ہوا تو جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۶۷) اگر نکاح کرے بہزار اور مرد نے بدو ہزار یا پانسو پر قبول کیا تو نکاح صحیح ہی ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۱۵) نکاح کا معلق کرنا ایک امر پر جو گذر گیا ہی صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۶) معلق کرنا نکاح کا بشرط ہونے والے کے جائز ہی و فی الفور کرنا ہی و مطلق تعلیق درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۶۸) اگر پیام کیا دختر کو کسی کے واسطے پسر اپنے و پدر دختر نے خبر دیا کہ مینے اوسکو فلان سے قبل اسکے نکاح کر دیا ہون و پیام کرنے والا اوسکی تکذیب کیا تو پدر دختر کہا کہ اگر مینے اوسکا نکاح فلان سے نہین کر دیا ہون تو تحقیق تیرے پسر سے نکاح کر دیا و پدر لڑکہ کا قبول کیا

روبروے شہود کے من بعد ظاہر ہوا کہ پدر دختر نے نکاح دختر کسی سے نہین کیا تھا تو نکاح صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۶۹) ایک رجل نے کہا عورت سے روبروے شاہدان کے کہ زوج کیا مین نے تجھے او پر اسّی درہم کے اگر باپ میرا اجازت دیا یا باپ راضی ہوا تو وہ عورت نے کہی کہ قبول کی مین تو نکاح صحیح نہین ہوتا ہی کہ تعلیق ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۷۰) ایک مرد نے کسی عورت سے طلب نکاح کیا بحضور شہود کے وعورت کہی کہ مجھے خاوند ہی ومرد نے کہا کہ تجھے شوہر نہین ہی و عورت کہی کہ نہ مجھے شوہر ہوگا تو نفس میرا تیرے سے زوج کی و مرد نے قبول کیا وحالانکہ عورت کا کوئی شوہر نہ تھا کہے فقہا نے کہ نکاح جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۷۱) دو شخص نے صغیر ہین ایک کا باپ دوسرے کے باپ کو کہا بحضور گواہان کہ تیری دختر میرے اس پسر سے نکاح کیا مین ودوسرے نے قبول کیا من بعد ظاہر ہوا کہ لڑکی لڑکہ تھا و لڑکہ لڑکی تو نکاح جائز ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۷۲) جب کہا رجل نے ایک عورت سے کہ زوج کیا مین نے تجھے ہزار درہم اگر فلان راضی ہوا تو کہے امام ابو یوسف رحمہ اللہ نے

کتاب اماسلے مین کہ اگر فلان حاضر مجلس تھا اور راضی ہوا تو نکاح استحسانًا جائز ہی وگر غائب تھا تو جائز نہین اگرچہ بعد اوسکے راضی ہو ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۱۷) جب عورت غائب ہو تو تعریف شہود اوسکو ضرور ہی ونیز ذکر اسم ونسب اوسکا ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۷۳) ایک عورت نے وکیل کی ایک رجل کو تاکہ اپنے سے نکاح کرلیوے وکیل نے بسوے جماعت گواہان گیا وکہا کہ تم شاہد رہو کہ مینے فلان کو نکاح کرلیا ہون وگواہان نے فلانہ کو نہ پہچانے تو نکاح جائز نہین ہی مگر یہہ کہ نام اوس عورت کا ونام پدر ودادا اوسکا بیان کرے ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۷۴) اگر شہود عورت کو پہچانتے ہین وزوج نے نام اوسکا فقط کہا تو نکاح جائز ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۷۵) اگر عورت حاضر ہی نقاب ڈالی ہوئی ومرد نے کہا کہ زوج کیا مین اسکو وعورت کہی کہ زوج کی مین نفس کو میرے تو جائز ہی کہ عورت باشارہ معلوم ہوئی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۷۶) ایک عورت نے وکیل کی ایک رجل کو بنکاح کرنے کے وکیل نے نکاح کیا وپدر مین اوسکے غلطی کیا تو نکاح منعقد نہوگا جب عورت غائب تھی تو ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۱۸) معلوم ہونا زوج وزوجہ کا نکاح مین ضرور ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۷۷) ایک رجل ہی کہ اوسکو یک دختر ہی نام اوسکا عائشہ و باپ سے نے وقت عقد کے کہا کہ زوج کیا مین بیٹی میری فاطمہ کو تیرے سے تو نکاح درمیان اون دو کے منعقد نہو گا وگر عورت حاضر تھی و باپ نے کہا کہ میری بیٹی فاطمہ کو جو یہہ ہی تیرے سے زوج کر دیا و اشارہ لسوے عائشہ کیا و غلطی نام مین اوسکے کیا و زوج کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۷۸) ایک رجل ہی کہ اوسکو ایک بیٹی ہی و اوسکو کسی مرد سے نکاح کر دیا و کہا کہ میری دختر تیرے سے نکاح کر دیا و نام اوسکا بیان نہ کیا و زوج سے نے کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح جائز ہی ۱۲ قاضی خان وگر دو دختر ہون تو نکاح صحیح نہین ہی مگر یہہ کہ ایک شوہر والی ہو تو نکاح منصرف بطرف سنہ نکاح ہو گا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۷۹) ایک رجل سے کے دو لڑکیان ہین نام بڑی کا عائشہ و چھوٹی کا فاطمہ و باپ سے نے نکاح بڑی مین کہا کہ زوج کیا مین دختر میری فاطمہ کو تیرے سے تو نکاح چھوٹی پر ہو گا وگر کہا کہ میری لڑکی بڑی فاطمہ تیرے سے زوج کر دیا و زوج سے نے کہا کہ قبول کیا مین تو فقہا رکھے کہ نکاح کسی ایک کا دو دختران سے جائز نہو گا ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۸۰) باپ صغیرہ کا کہا کہ نکاح کیا مین دختر میری جو فلانی ہی پسر فلان کس سے و فلان نے کہا کہ قبول کیا مین واسطے پسر میرے و نام پسر نکہا تو اگر اوسکو دو پسر ہین تو جائز نہین ہی و اگر ایک بیٹا ہو تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۹) جب لڑکی حالت صغر مین ایک نام رکہی گئی و جب بڑی ہوئی تو نام دوسرا رکہی گئی تو بنام اول نکاح نکیا جائے جب مشہور بنام دوسرے ہوئی ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۰) جب ذکر کئے نکاح مین نام رجل غائب کا و کنیت پدر اوسکی و نام پدر بیان نکئے تو نکاح جائز نہین ہی جبتک نام اوسکا و نام پدر و دادا اوسکا بیان کرین مگر یہہ کہ معروف نزدیک شہود ہو و گر زوج حاضر ہی و اشارہ بطرف اوسکے کئے تو جائز ہی ۱۲ خلاصہ مطلب قاضیخان

فائدہ کنیت اوسکو کہتے ہین کہ نسبت با پدر یا پسر کرین جیسا ابن فلان یا ابو فلان ۱۲

قاعدہ (۲۱) وکیل بالنکاح جانب سے کسی رجل کے کہا پدر دختر سے کہ تیری لڑکی میرے سے ہبہ کرو باپ نے کہا کہ ہبہ کیا مین و وکیل نے جواب مین کہا کہ قبول کیا مین من بعد وکیل نے دعوی کیا کہ مینے نکاح کو اپنے موکل کے واسطے قبول کیا ہون مگر یہہ کہ وکیل نے یہہ بات کو پوشیدہ رکہا تہا و ظاہر نکیا تہا تو فقہا ار کہے کہ اگر یہہ قول وکیل سے اوپر وجہ

پیام کے و باپ سے اوپر وجہ جواب وقبولیت پیام تھا نہ اوپر عقد کے
تو نکاح نہوگا وگر کلام دونون کا اوپر وجہ عقد کے تھا تو عقد لازم واسطے
وکیل کے ہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان

فائدہ ہمارے ملک مین جو رسم منگنی و پاندان ہوتا ہی بعد پیام وقبولیت
کے بطور عقد نہین ہی لہذا توڑنا منگنی کا طرفین سے جائز ہی نکاح نہین ہی ۱۲

قاعدہ (۲۲) نکاح موقت باطل ہی برابر ہی کہ مدت طویلہ ہو یا قصیرہ
ومدت معلومہ یا مجہولہ ۱۲ عالمگیری

فائدہ فرق درمیان متعہ ونکاح موقت یہہ ہی کہ پہلا بلفظ تمتع ہوتا ہی
وتعیین مہر شرط ہی ودوسرا بلفظ نکاح وتزویج ہوتا ہی وذکر مہر شرط
نہین ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۸) اگر نکاح کیا عورت کو مطلقا یعنے بلا ذکر مدت وغیرہ نیت
مین اوسکے ہی کہ ایک مدت تک عورت کے ساتھ رہے تو نکاح صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۰) جب نکاح کیا عورت کو اوپر ہیہ کے حصاد و دیاس تک
تو کہا شمس الائمہ سرخسی رحمہ اللہ نے کہ مختار نزدیک میرے یہہ ہی کہ نکاح
منعقد ہوتا ہی ویہ قلت مہر مین ہوگی ۱۲ عالمگیری

فائدہ حصاد کاٹنے کو کھیت کے و دیاس کھلہ کرنے کو کہتے ہین ۱۲

قاعدہ (۲۳) نکاح نہاریات جائز ہی وہ یہہ ہی کہ نکاح کرے

عورت کو اوپر اس شرط سے کہ دن کو اوسکے پاس رہیگا سواے رات کی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۴) نکاح کرنا مرد احرام حج باندہا ہوا و عورت احرام باندہی ہوی کا جائز ہی و ایسا نکاح کر دینا ولی کا اوس عورت کو کہ جسکا ولی ہی حالت احرام مین جائز ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۵) نکاح منعقد نہین ہوتا ہی بمضاف کرنے کے بطرف نصف عورت بلکہ ضرور ہی کہ نسبت نکاح بسوے جمیع عورت کرے یا طرف اوس جزو کے کہ بولا جاتا ہی و مراد لیا جاتا ہی اوس سے کل و اون اجزا سے پشت و شکم ہی ۱۲ در مختار و قاضی خان

قاعدہ (۲۶) نکاح منعقد ہوتا ہی بلفظ واحد جیسا کہ عاقد ولی صغیرین ہو باینطور کہ دادا اونکا یا چچا ہو پس کہا زوج کیا مین فلانہ کو فلان سے و ایسا ہی اگر کہا رجل نے نکاح کیا مین دختر میری فلانہ کو بھتیجے سے میرے جو فلان ہی و ایسا ہی قاضی جب کہا کہ نکاح کیا مین اس صغیرہ کو اس صغیر سے و مولا ہا نے جب نکاح کیا باندی کو اپنے غلام صغیر سے اپنے و آزاد کرنیوالا جب تزوج کرد یا باندی آزاد کردہ کو اپنے آزادہ غلام صغیر سے اپنے ۱۲ قاضی خان ــ

قاعدہ (۲۷) ایسا ہی ہی اگر ایک نے وکیل جانب زوج و زوجہ سے یا ولی ایک جانب سے و وکیل دوسرے جانب سے یا ولی ایک جانب سے

واصیل دوسرے جانب سے جیساکہ کہے کہ زوج کیا مین دختر چچا کو میرے۔
میرے نفس سے یا معتق یعنے آزاد کرنیوالا صغیرہ کا کہا کہ اس صغیرہ کو
میرے سے زوج کرلیا۔ یا ہو وسے وکیل جانب عورت سے پس نکاح کرلیا
موکلہ کو اپنے نفس سے یا عورت وکیل کسی رجل کی تھی وہ کہے کہ نکاح کرلی مین
فلان کو کہ ان صورتون مین لفظ واحد ایجاب و قبول ہوتا ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۸۳) رجل نے کہا عورت سے کہ زوج کرسے مجھے نفس کا تیرے ہزار درہم و عورت کہی کہ نہین کرتی ہون مین مگر بدو ہزار د کہا رجل نے کہ خدا سے خوف کر بس کہی کہ کی مین تو جائز ہی ۱۲ یعنے نکاح کرلی مین ۱۲

قاعدہ (۲۸) نکاح منعقد بلفظ صبی ہوتا ہی و اجازت ولی پر موقوف رہیگا ۱۲ قاضی خان

باب بیان مین نکاح کے اوپر شرط کے

فائدہ شرط اوسکو کہتے ہین کہ امر خارج موقوف علیہ ہو ۱۲

قاعدہ (۲۹) نکاح مین خیار رویت و خیار عیب و خیار شرط ثابت نہین ہوتا ہی برابر ہی کہ خیار واسطے زوج کے ہو یا واسطے عورت کے یا دونون کو تین دن کا یا کم و زائد وگر شرط کرین تو نکاح جائز ہی و شرط باطل ہی مگر جب کہ عیب مقطوع ذکری یا مقطوع خصیتان یا نامردی ہو تو عورت کو اختیار ہی ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۸۴) رجل نے نکاح کیا عورت کو اس شرط پر کہ وہ طالق ہی یا اختیار اوسکا طلاق مین بدست اوسکے ہی امام محمد نے جامع مین ذکر کیے کہ نکاح جائز ہی و طلاق باطل ہی و امر بدست عورت نہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۸۵) جب نکاح کیا عورت سے اوپر شرط کے کہ وہ عورت طالق ہی دس روز تک یا اختیار اوسکو ہی بعد دس روز تو نکاح جائز ہی و طلاق باطل ہی و عورت مالک امر اپنے کی نہوگی کہے فقیہ ابو اللیث نے یہہ حکم جب ہی کہ جب زوج نے ابتدا مین کہا کہ نکاح کیا مین تجھے اس شرط پر کہ تو طالق ہی دیگر عورت نے ابتدا کی پس کہی کہ میرے نفس کو تیرے زوج کر لی اسبات پر کہ مین طالق ہون یا اسبات پر کہ امر بدست میرے ہو تا جب چاہون اپنے نفس کو طلاق دے لیون دز وج کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح جائز ہی و طلاق واقع ہوتی ہی و اختیار بدست عورت ہوتا ہی کیونکہ ابتدا جب زوج سے ہوئی تو طلاق و تفویض قبل نکاح ہوئی و صحیح نہین ہی و جب ابتدا طرف سے عورت کے ہوئی تو تفویض بعد نکاح ہوگی کیونکہ زوج نے جبکہ بعد کلام عورت کے قبول کیا مین کہا تو جواب متضمن ما فی السوال ہوتا ہی پس گویا کہ زوج نے کہا کہ قبول کیا مین اسبات پر کہ تو طالق ہی یا تیرا اختیار تیرے ہاتھہ مین ہی پس تفویض بعد نکاح ہوئی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۸۶) ایسا ہی حکم ہی جب لونڈی کو اپنے غلام سے اپنی نکاح کردیا اگر غلام ابتدا کرکے کہا کہ تیری باندی جو یہہ ہی میرے سے زوج کردے او یہ ہزار سکے باین شرط کہ اختیار اوسکا بدست تیرے ہی جب چاہے تو طلاق دیوے و نکاح کردیا مولی نے اوس غلام سے تو نکاح جائز ہی و اختیار بدست مولی نہوگا وگر مولی نے ابتدا کیا وکہا کہ میری باندی تیرے سے زوج کردیا اس شرط پر کہ اختیار اوسکا میرے ہاتھہ مین ہی جب چاہون طلاق دیون وغلام نے کہا کہ قبول کیا مین تو نکاح جائز ہی و اختیار بدست مولی ہوگا" فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۸۷) اگر کہا غلام نے اپنے مولی سے جب زوج کرون مین اوس باندی کو تو اختیار اوسکا ہاتھہ مین تیرے ہی ہمیشہ من بعد نکاح کرلیا اوس باندی کو تو اختیار بدست مولی ہوگا وغلام کو نکالنا اختیار کا ہمیشہ نہوگا ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۸۸) مطلقہ بطلاق تین جب ارادہ کی کہ نکاح بحلال کنندہ کرلیوے وخوف کرتی ہی کہ زوج دوسرا طلاق ندیگا جب اوس نے ابتدا کیا تو کہے وہ مطلقہ کہ نکاح کی مین نفس کو میرے تیرے سے اوپر اس بات سکے کہ اختیار میرا بدست میرے ہی طلاق دے لیونگی جب ارادہ کرونگی من بعد زوج قبول کرے تو اختیار بدست عورت مذکورہ ہوگا بعد نکاح طلاق دے لیوے جب چاہے یا حلال کرنے والا کہے کہ زوج کیا مین تجھے اس شرط پر کہ تو طلاق ہی بعد نکاح کرنے

میرے تیرے سے دس روز تک یا اسباب پر کہ اختیار تیرا بدست تیرے ہی
طلاق دے لیوے تو نفس کو تیرے جب ارادہ کرے تو سنے و عورت نے کہی کہ قبول
کی مین تو طلاق بعد دس روز کے ہوگا و اختیار بدست عورت ۱۲ قاضی خان

فائدہ مطلقہ بہ تین طلاق کو نکاح کر لینا طلاق دینے ہوئے سے نہین پہنچتا ہے
یہانتک کہ دوسرے سے نکاح کرے و اوسنے طلاق دیوے و عدت اوسکی گذری ۱۲

مسئلہ (۸۹) اگر کہا زوج سے کہ زوج کیا مین نے تجھے بشرطیکہ خیار مجھ
ہی تو نکاح جائز ہی و شرط خیار باطل ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۹۰) نکاح کیا عورت کو اس شرط پر کہ باپ کو اوسکے اختیار
ہی تو نکاح صحیح ہوا و اختیار نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۹۱) نکاح کیا رجل نے عورت کو اس شرط پر کہ مین شہر والا ہون
وحالانکہ وہ کھیڑا والا نکلا تو نکاح جائز ہی اگر کفو عورت تھا و عورت کو اختیار
نہین ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۳۰) نکاح مین عوض او پر عورت کے نہین ہوتی ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۹۲) ایک عورت کو شوہر اوسکا طلاق دیا و عورت نے
ارادہ کی کہ نکاح اوس خاوند سے کرے تو شوہر طلاق دینے والا کہا
کہ تیرے سے نکاح نکرونگا یہانتک کہ تو نے مہر تیرا جو میرے پر ہی ہبہ کرے
و عورت نے شرط نکاح پر ہبہ مہر کردی و شوہر مذکور نے نکاح کرنے سے انکار کیا

سے کہے ابو القاسم صفار رحمہ کہ ہبہ باطل ہی زوج سے نے بشرط وفا کرے یا نکرے
کیونکہ عورت سے نے مال کو عوض نکاح کی ہی و نکاح مین عوض عورت پر نہین
ہوتی ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۹۳) جب نکاح کیا عورت کو اس شرط پر کہ غلام فرار شدۂ عورت
کو لادیگا تو نکاح جائز ہی و عورت کو مہر مثل ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۳۱) جب شرط کیا احد زوجین سے نے دوسرے سے کہ اندھا
نہونا و ہاتھ شل نہونا و لنگڑا نہونا یا شرط صفت جمال کیا یا زوج نے اوپر
شرط باکرہ ہونے کے کیا و برخلاف پایا گیا تو اختیار ثابت نہوگا ۱۲ عالمگیری

فائدہ شل اوسکو کہتے ہین کہ جسکا ہاتھ سے نے اختیار حرکت کرے ۱۲

مسئلہ (۹۴) جب نکاح کیا عورت کو اس شرط پر کہ وہ باکرہ ہو و
عورت کو باکرہ نہ پایا تو مرد پر سالم مہر ہوگا کہ مہر مقابل بکارت نہین ہوتا ہی ۱۲
فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۹۵) نکاح کیا باندی شخص دوسرے کے اس شرط پر کہ جو بچہ
جنیگی تو آزاد ہونا تو نکاح و شرط صحیح ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۹۶) ایک رجل سے نے نکاح کیا ایک عورت کو اوپر دو ہزار درہم کے
اگر خوبصورت ہو اور اوپر ہزار کے اگر بدصورت ہو تو کہے فقہا سے نے کہ نکاح
و دو شرط درست ہین یہان تک کہ اگر خوبصورت ہوگی تو مہر دو ہزار ہوگا دگر

بدصورت ہوئی تو مہر ایک ہزار ہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۹۷) اگر نکاح کیا باین شرط کہ مہر ایک ہزار ہی اگر رہا ساتھہ اوس عورت کے بستی مین اوسکے وگر لیگیا اوسکو اوسکے بلدہ سے تو بدو ہزار شرط ثانی درست نہین ہی مہر مثل واجب ہوگا زائد اوپر دو ہزار کے کیا جاسے وکم ہزار سے نکیا جاسے ۱۲ قاضی خان و شرح وقایہ

مسئلہ (۹۸) اگر نکاح کیا ہزار کہ عورت کو بستی سے اوسکے نہ نکالیگا یا اوسپر دوسری عورت نکریگا اگر وفا کیا تو عورت کو ہزار ہی ورنہ مہر مثل ہی ۱۲ شرح وقایہ باب مہر

مسئلہ (۹۹) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر ہزار درہم کے اگر اوسکو زوجہ دیگر نہین ہی اور اوپر دو ہزار کے اگر دوسری زوجہ ہو تو شرط ثانی درست نہین ہی ۱۲ قاضی خان و مہر مثل بر قیاس مسئلہ شرح وقایہ آیندہ دیگا ۱۲

مسئلہ (۱۰۰) نکاح کیا عورت کو اس شرط پر کہ خرچ کریگا اوس پر ہر مہینہ مین ایک سو دینار کے امام ابوصنیفہ رح کہ نکاح جائز ہی و عورت کو نفقۂ مثل اوسکا ہی بمعروف ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۰۱) رجل نے نکاح کیا عورت کو اوپر ہزار درہم کے بشرطیکہ عورت وارث مرد نہو و مرد وارث زوجہ نہو تو نکاح جائز ہی و آپسمین وارث ہووینگے و عورت کو مہر ایکہزار درہم ہی مہر مثل کم ہو یا زائد ۱۲ قاضی خان

باب بیان مین شروط نکاح کے

قاعدہ (۳۲) شروط نکاح سے عقل ہی و بلوغ و آزاد ہونا عقل شرط انعقاد نکاح ہی و بلوغ و آزادی شرط جاری ہونے کی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۰۲) نکاح صبی غیر عاقل و مجنون کا منعقد نہین ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۳۳) شرط نکاح محل قابل ہونا و محل قابل وہ عورت ہی کہ حلال کیا ہی اوسکو شرع سے نے بنکاح ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۳۴) اور شروط نکاح سے ہی سماعت کرنا ہر ایک عاقدین سے لفظ دوسریکا ۱۲ شرح وقایہ

فائدہ مراد عاقد سے وہ ہی جو ایجاب و قبول اوس سے ہو برابر ہی کہ زوج ہو یا غیر زوج ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۰۳) جب نکاح کیا باپ نے دختر بالغہ کو غلام سے اپنے بغیر علم غلام کے و دختر کو آگاہ کیا تھا تو جائز ہی ۱۲ برجندی

قاعدہ (۳۵) شروط نکاح سے شہادت ہی و شاہدین چار امر شرط ہین حر ہونا و عقل و بلوغ و اسلام ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۳۶) شاہد نکاح مین وہ شخص ہی کہ نکاح کو اپنے ذات کے واسطے بنفس اپنے قبول کرسکتا ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۰۴) نکاح صحیح ہوتا ہی بشہادت دو فاسق و دو اندھا د

ودو محدود فی قذف دا ایک رجل ودو عورتان سے عادل ہون یا غیر عادل ۱۲
قاضیخان وہدایہ

مسئلہ (۱۰۵) نکاح صحیح نہین ہوتا ہی بشہادت دو عورت کے سواے مرد کے
ونہ بگواہی غلامان برابر ہی کہ غلامان قن ہون یا مدبر ویا مکاتب ونہ روبروے
مجنونان وصبیان وخنثیٰ ہا جب خنثیان کے سات مرد نہو ونہ نکاح مسلمین کا روبروے
کافران کے ونہ بگواہی دو کس کے کہ سورہے ہو نگے یعنی نائم کے ۱۲ قاضیخان وعالمگیری

مسئلہ (۱۰۶) نکاح کرنا مسلم کا ذمیہ کو بشہادت دو ذمی کے جائز ہی برابر ہی
کہ ذمیان موافق ذمیہ ملت مین ہون یا مخالف ہون ۱۲ عالمگیری وقاضیخان
اگرچہ بگواہی دو ذمی نکاح ثابت نہوگا وقت انکار مسلم نکاح کو ودعوی ذمیہ
نکاح کو ۱۲ درمختار بہ بیان مطلب

قاعدہ (۳۷) اسلام شاہدان کا نکاح کافران مین شرط نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۰۷) نکاح زوجین کافران بگواہی کافران منعقد ہوتا ہی برابر
ہی کہ شاہدان موافق ملت عاقدین ہون یا مخالف ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۰۸) نکاح ہوتا ہی بگواہی محدود کے زنا مین ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۳۸) نکاح درست ہی روبروے دو نشان دار کے شراب
وغیرہ سے بشرطیکہ سمجہا نین امر نکاح کو اگرچہ وقت ہوشیاری کے یاد نرکہین برجندی

قاعدہ (۳۹) نکاح منعقد ہوتا ہی روبرو اون کے جنکی گواہی دا سطے

او ... قبول نہین ہی اگرچہ نکاح ثابت نہوگا اگر قریب نے دعوی نکاح کیا ۱۲ عالمگیری وشرح وقایہ ودرمختار

مسئلہ (۱۰۹) جب نکاح کیا عورت کو بشہادت دو پسر اسپنے کے جو اوسی عورت سے ہین یا دوسرے عورت سے یا بگواہی دو پسر عورت کے کہ دوسرے خاوند سے ہین تو نکاح درست ہی مگر اگر شوہر نے دعوی نکاح کیا و عورت منکر ہوئی تو گواہی پسران زوج مقبول نہوگی و بصورت انکار زوج و دعوی عورت نکاح کو گواہی پسران عورت قبول نکیا جائے ۱۲ عالمگیری وشرح وقایہ

مسئلہ (۱۱۰) اگر عورت نے دعوی نکاح کی و مرد نے انکار کیا و پسران شوہر جو غیر سے اوس عورت کے ہین گواہی دے تو قبول کیا جائے ۱۲ شرح وقایہ قاضی خان

مسئلہ (۱۱۱) اگر زوج نے دعوی نکاح کیا و عورت انکار کی و دو پسر عورت کے کہ دوسرے خاوند سے ہین گواہی دے تو جائز ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۴۰) شروط نکاح سے ہی سماعت کرنا شاہدان کا کلام عاقدین کا ملکر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۱۲) اگر سماعت کیا ایک دو شاہدان سے کلام عاقدین کا و دوسرا شاہد نہ سُنا تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۱۳) اگر نکاح کیا عورت کو پس ایک شاہد سنا و دوسرا نہ سُنا من بعد عاقدان اعادہ لفظ نکاح کے کئے و سماعت کیا جسنے عقد اول نہ سُنا تھا

واقول سے نہ سنا تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ برجندی وقاضی خان

مسئلہ (۱۱۴) اگر سنے شاہدان نے کلام ایک عاقدین کا سوائے دوسرے کے یا ایک گواہ کلام ایک کا سنا دوسرا گواہ کلام دوسرے عاقد کا تو نکاح جائز نہین ہوتا ہی ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ (۱۱۵) اگر نکاح روبرو دو رجل کے ہوا کہ ایک اون سے بہرہ ہی و سماعت والا سُنا و بہرہ نہ سُنا پس سماعت کیا ہوا باآواز بلند کان مین بہرے کے کہا یا دوسرا مرد تو نکاح جائز نہین ہی یہانتک کہ سماعت گواہان کے ملکر پائی جاے ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۴۱) روبرو سے دو بہرہ کے کہ سُنتے نہین ہین نکاح منعقد نہین ہوتا ہی وہی صحیح ہی ۱۲ عالم گیری وقاضی خان

قاعدہ (۴۲) منعقد ہوتا ہی نکاح بگواہی اوسکے کہ جسکی زبان مین لکنت ہی اور بگواہی گُنگا کہ جسکو بات کرنا نہین آتا ہی اگر سماعت ہی تو ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۴۳) اگر شاہدان نے کلام عاقدین سنے و معنی او سکے نہ سمجھا ہین تو ظاہر یہہ ہی کہ سمجھنا بھی شرط ہی وہی صحیح ہی ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۱۱۶) ایک مرد نے کہا قوم سے کہ تم گواہ ہو کہ مینے اس عورت کو کہ جو اس حجرہ مین ہی نکاح کیا ہون و عورت نے کہی کہ قبول کی مین و شہود نے کہنا عورت کا سُنے و جبتہ اوسکا نہ دیکھے تو دیکھا جاسئے کہ اگر حجرہ مین تنہا وہ عورت ہی تو نکاح جائز ہی و گر حجرہ مین اوسکے سوائے دوسری ہی تو جائز نہین ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۱۱۷) ایک رجل سے اپنی بیٹی دوسرے مرد سے نکاح کیا ایک گھر مین و قوم دوسرے گھر مین ہین کہ سنتے ہین و باپ سے اون کو شاہد نہ بنایا تو دیکھا جاوے کہ اگر اس مکان سے اوس مکان تک سوراخ ہی کہ باپ کو قوم سے اوسے دیکھے تو شہادت اون کی قبول کیا جاوے و اگر باپ کو نہ دیکھے تو گواہی قبول نکیا جاوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۱۸) جب نکاح کر دیا رجل سے دختر کو بشہادت دو پسر اپنے تو نکاح جائز ہی پس اگر زوج منکر ہوا و باپ دعوی نکاح کیا تو گواہی اونکی قبول نکیا جاوے ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۴۴) حکم بہ نکاح کرنیوالا جب حاضر ہوا وقت عقد تو خود کرنیوالا قرار دیا جاویگا ۱۲ درمختار و وکیل شاہد ہی وقت حضور موکل کے ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۱۹) جو شخص وکیل بہ نکاح ہی جب اپنے مؤکلہ کا نکاح کیا روبروے پدر موکلہ و دوسرے شاہد کے تو نکاح جائز ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۲۰) امر کیا باپ سے کسی رجل کو کہ میری دختر صغیرہ کو نکاح کرے و رجل سے نکاح باندھا روبروے یک رجل یا دو عورت کے و حالانکہ باپ حاضر ہی تو صحیح ہی کہ باپ عاقد قرار دیا جاویگا و گر باپ غائب ہی تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ درمختار و ہدایہ

مسئلہ (۱۲۱) اگر نکاح کر دیا باپ سے دختر بالغہ کو اپنے روبروے ایک گواہ کے

اگر وہ دختر حاضر ہی تو نکاح جائز ہی وگر لڑکی غائب ہی تو جائز نہین ہی ۱۲ ہدایہ

مسئلہ (۱۲۲) جب وکیل کیا ایک رجل سے دوسرے کو کہ اپنے سے ایک عورت کو نکاح کر دیوسے وہ نکاح روبروے ایک شاہد بحضور موکل ہوا تو صحیح ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۲۳) جب نکاح کر دیا ولی سے اوس عورت بالغہ کو کہ جسکا ولی ہی روبروسے ایک گواہ کے وہ عورت حاضر ہی تو جائز ہی گویا عورت سے نکاح کی وہ ولی وشاہد واحد شاہدان ہین ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۲۴) اگر نکاح کیا مولی سے غلام بالغ اپنے کا روبروسے غلام اور ایک شخص تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۱۲۵) اگر وکیل کیا مولی سے کسیکو کہ میرے غلام کا نکاح کرسے وہ وکیل سے غلام کا نکاح ایک عورت سے بشہادت ایک مرد یا دو عورت کیا وحالانکہ غلام حاضر ہی تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۲۶) جب اذن دیا مولی سے غلام کو اپنے بہ نکاح و غلام سے روبروسے مولی بشہادت ایک رجل کے نکاح کیا تو صحیح ہی ۱۲ عالمگیری ودرمختار

مسئلہ (۱۲۷) ایک عورت سے وکیل کی کسی رجل کو کہ اپنا نکاح کسی رجل سے کر دیوسے وکیل سے روبروسے دو عورت کے نکاح کیا وموکلہ حاضر تھے تو نکاح جائز ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۵۹) ایک رجل سے نکاح کیا بشہادت اللہ ورسول اوسکے تو نکاح

باطل ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۴۶) وقت حضور شہود کا وقت ایجاب و قبول ہی وقت اجازت نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۲۸) اگر نکاح موقوف اوپر اجازت کے تھا و شہود سے وقت عقد حاضر نہ تھے و وقت اجازت حاضر ہوی تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۴۷) شرائط نکاح سے راضی ہونا ہی عورت کا جب بالغہ ہو باکرہ ہو یا ثیبہ ہو و ولی مالک جبر کرسکے اوسکے کا اوپر نکاح کے نہوگا ۱۲ قارئ قاضیخان

قاعدہ (۴۸) شرائط نکاح سے ہی ایجاب و قبول مجلس واحد مین ہونا یہانتک کہ اگر مجلس مختلف ہوی باینطور کہ زوجان حاضر تھے ایک نے ایجاب کیا و دوسرا مجلس سے کھڑا ہوا قبل قبول کے یا مشغول ہوا ایک کام مین کہ موجب اختلاف مجلس ہی تو نکاح منعقد نہوگا و ایسا ہی جب ایک عاقدان کا غائب ہو تو منعقد نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۲۹) کہی عورت نے روبرو دو شاہد کے کہ نکاح کی نفس کو میرے فلان سے و فلان غائب ہی و اوسکو خبر پہونچی و کہا کہ قبول کیا مین تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۳۰) ایک رجل نے روبرو دو شاہدان کہا کہ مینے فلان عورت کو نکاح کیا و عورت غائب ہی و اوسکو خبر پہونچی پس کہے کہ قبول کی مین تو جائز نہین ہی اگرچہ قبول روبرو وہی گواہان کے ہو ۱۲ عالمگیری و قاضی خان

مسئلہ (۱۳۱) اگر عقد کئے مرد و عورت نے حالیکہ دونون چلتے تھے یا جانور

چہار پایہ پر سواری کر رہے تھے تو جائز نہین ہی وگر ہر دو کشتی جاریہ مین تھے تو جائز ہی ۱۲ عالگیری

مسئلہ (۱۳۲) اگر روانہ کیا مرد نے بطرف عورت کے ایلچی یا لکھا بطرف زن ایک خط کہ مین نے تیرے کو اوپر ایسی رقم کے نکاح کیا ہون و عورت نے قبول کی روبروے شاہدان کہ کلام ایلچی و قرارت کتاب سنتے تھے تو جائز ہی وگر گواہان نے کلام ایلچی نہ سُنے و نہ پھر ناخط کا تو نکاح جائز نہین ہی گو عورت قبول کرے ۱۲ عالمگیری و قاضی خان

مسئلہ (۱۳۳) جب عورت کو خط پہونچا و پہر لی اوسکو و اپنے نفس کو اوس کاتب سے اوس مجلس مین نکاح نہ کرلی بلکہ نکاح اوس سے دوسرے مجلس مین روبروے شہود کرلی و گواہان کلام عورت اور جو خط مین تھا سُنی تو نکاح جائز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۳۴) اگر کہی عورت نے کہ فلان شخص نے میرے کو لکھا ہی و پیام کرتا ہی میرے سے و تم لوگ گواہ ہو کہ مین نے اپنے نفس کو اوس سے زوج کرلی ہون تو نکاح صحیح ہی کیونکہ گواہان نے کلام اوسکا سُنے اور کلام پیام کرنے والہ کا پہنسانے عورت کے اون کو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۴۹) مرد آزاد و غلام و صبی و بالغ و عدل و فاسق ایلچی بننے مین برابر ہین ۱۲ عالمگیری

باب بیان مین محرمات سکے

قاعدہ (۴۰) حرمتہ نکاح دو قسم پر ہی مؤبدہ و غیر مؤبدہ و مؤبدہ ثابت بہ نسب و شیر دہی و سسرال سکے ہوتی ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۴۱) جو عورتان جس سے نکاح کرنا جائز نہین ہی نو قسم ہین یعنے اسباب تحریم دہ قرابت و مصاہرۃ و رضاع و جمع و ملک و شرک و داخل کرنا باندی کا اوپر حرہ سکے و تطلیق بطلاق ثلثہ و تعلق حق غیر کا بہ نکاح و عدت ۱۲ عالمگیری و در مختار

قسم اوّل بیان مین محرمات بہ نسب سکے

قاعدہ (۴۲) محرمات بہ نسب امہات و بنات و اخوات و عمات و خالات و دختران بہائی و دختران بہن کہ اون سے نکاح و وطی و دواعی وطی ہمیشہ حرام ہی و مراد امہات سے ماں مرد کی و جدات اوسکے طرف مادر و پدر سے ہین اگرچہ بلند ہون و مراد بنات سے دختر صلبی و بنات پسر اوسکے یعنے پوتریان و نواسیان اگرچہ نیچے درجہ سکے ہون ہین و مراد اخوات یعنے بہنان سے بہن حقیقی و بہن سوتیلی و اخیافی ہین و ایسا ہی دختران بہائی و بہن سکے اگرچہ اسفل ہون و کسی جہت سے ہون و لاکن عمات یعنے پہوپیان تین قسم ہین پہوپی حقیقی و سوتیلی و اخیافی و ایسا ہی عمات باپ و عمات دادا و عمات مادر و عمات جدہ اوسکی و پہوپہو پہوپو کی اگر پہوپو قریبہ پہوپو حقیقی ہی تو یا علاتی تو حرام و اگر عینیہ

جانب ام سے ہی تو حرام نہین ہی و خالات تین ہی خالہ حقیقی و خالہ علاتی و خالہ اخیافی و خالات آباء و خالات امہات ہین و خالہ کے خالہ اگر حقیقی و یا اخیافی ہی تو حرام ہی و گر خالہ لاب ہی تو حرام نہین ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۴۳) مادر عام ہی کہ جنے سو ہو یا منکوحہ یا زنا کی ہوئی باپ کی و ایسا ہی جدات ہین ۱۲ قاضی خان و ایسا ہی بیٹیان و پوتریان جو زنا سے ہین حرام ہین ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۴۴) حرام ہی اوپر مرد کے نکاح اصل اوسکی مادر و جدہ سے قریبہ ہو یا بعیدہ اور حرام ہی فرع رجل کے بیٹی سے و بیٹی ولد سے اگرچہ اسفل ہون و فرع اصل قریب کی جو باپ و مان ہی و فرع اونکی اخوۃ و اخوات ہین کسی جہت سے ہون و اولاد صلبیہ اونکی و فرع اصل بعید کی جو اجداد و جدات ہین کسی جہت سے ہون پس حرام ہی بنات صلبیہ اون کی جیسا عمات و خالات لاب و ام یا لاب یا لام و ایسا عمات پدر یا مادر و خالات اون کے و عمات جد و جدہ و خالات اون کے ولاکن بنات اصول بعیدہ جب اونکی صلبی نہین تو حرام نہین ہی جیسا بنت چچا و دختر عمہ و دختر خال و خالہ ۱۲ برجندی

قاعدہ (۴۵) بھتیجی و بہن و بھانجی اگرچہ زنا سے ہون حرام ہین ۱۲ در مختار

قسم ثانی محرمات صہریہ مین

قاعدہ (۴۶) صہریت ثابت ہوتی ہی بعقد جائز و بجماع حلال ہو یا شبہ سے یا زنا سے ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۴۷) محرمات صہریہ چار فرقہ ہین پہلا امہات زوجات و جدات زوجات طرف پدر و مادر سے اگرچہ بلند ہون برابر ہی کہ زوجہ مدخولہ ہو یا نہین ۱۲ عالمگیری و برجندی

قاعدہ (۴۸) دوسرا فرقہ بنات زوجہ و بنات اولاد اوسکے اگرچہ اسفل ہون بشرط ہونے زوجہ کے موطوئہ برابر ہی کہ بنت زوجہ کنار زوج مین ہو یا نہو ۱۲ عالمگیری و قاضیخان

قاعدہ (۴۹) وطی امہات یکے حرام کرتی ہی بنات کو و نکاح بنات کا حرام کرتا ہی امہات کو ۱۲ درمختار

مسئلہ (۱۳۵) اگر مادر مدخولہ نہین ہی تو دختر اوسکی بمجرد عقد مادر حرام نہین ہوتی ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۳۶) اگر ایک رجل نے عورت کے سات خلوت صحیحہ کیا و وطی نہ کیا تو دختر اوسکی حرام ہوتی ہی بقول ابی یوسف رحمۃ اللہ ۱۲ برجندی

قاعدہ (۵۰) تیسرا فرقہ زوجۂ پسر کے و پوترا کے و نواسہ کے ہی اگرچہ اسفل ہون دخول کیا ہو ابن و غیرہ یا نہین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۳۷) منکوحہ پسر کے کہ تبنّے ہی اوپر پدر کے کہ تبنی کیا ہی

حرام نہین ہی ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۵۱) چوتھا فرقہ زوجات آباء و اجداد ہین جہت باپ سے ہون یا مان سے اگرچہ بلند ہون ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۵۲) محرمات بوطی حلال موطوءۂ پدر و دادا ہی اگرچہ جد اعلیٰ ہو بلکہ یہین و موطوءہ پسر و پوترا اگرچہ اسفل ہو و مادر موطوءہ وجدات اوسکے اگرچہ بلند ہون ودختر موطوءہ کے و اولاد اوسکے جو بلکہ یہین ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۳۸) خرید کیا باندی کو باپ اپنے کے اگر جانا کہ باپ نے اوس سے جماع کیا ہی تو حلال نہو گی ۱۲ درمختار و قاضی خان

مسئلہ (۱۳۹) نکاح کیا باکرہ کو اور اوسکو ثیبہ پایا و کہی عورت کہ تیرا باپ ثیبہ کیا ہی اگر ناکح سچا پایا اوسکو تو وہ عورت بائنہ ہوئی بلا مہر کے وگر نا سچا پایا تو بائنہ نہو گی ۱۲ درمختار

قاعدہ (۵۳) موطوءہ بشبہ وہ باندی ہی کہ مشترک درمیان اوسکے وغیر اوسکے ہی جب وطی کیا اوسکو ایک شریک نے تو اونپر اصول و فروع جاریہ حرام ہی و جاریہ موطوءہ اوپر اصول و فروع وطی کرنے والے کے حرام ہوتی ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۵۴) زنا قبل مین بمنزلۂ وطی حلال ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۴۰) اگر زنا مرد نے عورت سے کیا من بعد توبہ کیا تو محرم
اوسکی دختر کا ہوگا ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۵۵) حرمت مصاہرہ بہ نکاح صحیح ثابت ہوتی ہی سواے
نکاح فاسد کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۴۱) اگر نکاح کیا عورت کو بہ نکاح فاسد تو ماں اوسکی
ناکح پر بمجرد عقد حرام نہین ہوتی ہی بلکہ بوطی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۴۲) ایک نے زنا کیا کسی عورت سے تو زانی پر ماں
اوس عورت کی اگرچہ بلند ہو و بیٹی اوس عورت کی اگرچہ اسفل ہو برابر
ہی کہ پیش از زنا کے دختر ہو یا بعد زنا کے و ایسا ہی عورت زنا کئی
ہوئی اوپر آبا و اجداد و پسران زانی کے اگرچہ اسفل ہون حرام
ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری و برجندی

مسئلہ (۱۴۳) اگر وطی کیا عورت کو و افضا کیا اوسکو تو اوسپر
مادر اوسکی حرام ہوگی مگر جب حاملہ ہو جانا جاوے ہونا حمل کا اوس وطی سے
عالمگیری۔ **فائدہ** افضا اوسکو کہتے ہین کہ ملجاوے راستہ بول و حیض کا ایک ہو جاوے

قاعدہ (۵۶) جیسا حرمت بوطی ثابت ہوتی ہی ایسا ہی چھونے و بوسہ
لینے سے و دیکھنے طرف فرج عورت کے بشہوت ثابت ہوتی ہی برابر ہی کہ
ہووے بہ نکاح یا بملک یا بزنا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۵۷) فرع عورت کی کہ مس کرے مرد کو بشہوت واصل اوسکی حرام مین برابر ہی کہ مس قلیل ہو یا کثیر ہو ۱۲ شرح وقایہ و برجندی

قاعدہ (۵۸) فرع واصل اوس عورت کی جو مس کیا مرد اوسکو بشہوت حرام ہین و نیز فرع واصل اوس عورت کی جسکے فرج داخل دیکھی گئی بشہوت حرام ہی ۱۲ شرح وقایہ

فائدہ چھینا بشہوت نزدیک بعض علماء کے یہہ ہی کہ خواہش دل سے کرے و لذت پاوے و یہہ بات عورتان مین ہی و مردان مین یہہ ہی کہ آلہ اوسکا منتشر ہووے یا انتشار و سختی مین زائد ہووے اگر آگے سے منتشر ہی تو ۱۲ شرح وقایہ و قاضیخان

مسئلہ (۱۴۴) جو شخص کہ آلت اوسکا منتشر ہوا و عورت کو اپنے طلب کیا و آلت کو درمیان دوران دختر اوسکے داخل کیا تو اوسپر مادر اوسکی حرام نہوگی جبتک سختی ذکر زائد نہو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۵۹) چھینا و نظر بسوے فرج کرنے مین قصد و نسیان و خطا و جبر برابر ہی ۱۲ درمختار و برجندی

مسئلہ (۱۴۵) اگر ہوشیار کیا زوجہ کو اپنے یا ہوشیار کی زوجہ نے مرد کو اپنے واسطے جماع کے و دختر شہوت دار ساتھ ماں و باپ کے سو رہی تھی و باپ نے اوسکو بدست اپنے شہوت سے چھیا بگمان اس بات کے کہ وہ عورت اپنی ہی تو ماں حرام ہوی و ایسا ہی اگر ہات عورت کا بشہوت پسر بالغ مرد کو

پہونچا تو عورت حرام ہوئی ہمیشہ ۱۲ درمختار و برجندی

قاعدہ (۶۰) ربیبہ جو دختر زن دوسرے شوہر سے ہی وغیرہ اوسکے مس و بوسہ وغیرہ مین برابر ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۶۱) وطی صغیرہ جو شہوت نہین رکھتی ہی موجب حرمۃ مصاہرۃ نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۶۲) حرمت بدواعی وطی جیسا جب مس کیا یا بوسہ لیا عورت کا بشہوت تو مثبت حرمت مصاہرۃ ہی اگر مرد منکر شہوت ہوا تو قول اوسکا ہی مگر یہ کہ بانتشار آلت ہو ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۶۳) مباشرۃ بشہوت و معانقہ بمنزلہ بوسہ لینے کے ہی ۱۲ قاضی خان و ایسا ہی چابنا بشہوت ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۴۶) اگر مس کیا مرد نے بال سر عورت کے بشہوت یا ناخن اوسکا بشہوت مس کیا تو حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہی ۱۲ برجندی

قاعدہ (۶۴) چھینا موجب حرمت مصاہرۃ ہوتا ہی جب درمیان دونون کے پارچہ نہو یعنے برہنہ ہو ۱۲ عالمگیری و قاضیخان

مسئلہ (۱۴۷) اگر چھیا عورت کو اور سپر پارچہ غلیظ ہی کہ حرارت ممسوسہ ولین اوسکی یعنے نرمی بدست مرد نہین پہونچتی ہی تو حرمت مصاہرۃ ثابت نہوگی جو اگر پارچہ رقیق ہی کہ حرارت ممسوسہ و نرمی اوسکی بدست مرد پہونچتی ہی تو

حرمت ثابت ہوتی ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۱۴۸) ایسا ہی حکم ہی جب مس کیا اسفل موزہ کو مگر جب نعل دار ہو کہ نرمی قدم نہین پاتا ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۶۵) اگر نظر کی عورت سے بطرف ذکر رجل یا چھوی اوسکو بشہوت یا بوسہ دی اوسکو بشہوت توحرمت مصاہرۃ متعلق ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۶۶) حرمت مصاہرۃ بنظر کرنے کے طرف اعضاء باقیہ سوائے ذکر کے وبمس باقی اعضائے ثابت نہین ہوتی ہی مگر شہوت سے ۱۲ عالمگیری

فائدہ معتبر نظر مین بطرف داخل فرج ہی و اوسی پر فتوی ہی و نظر فرج داخل مین اوسوقت ہو ویگی جب عورت تکیہ کرکے بیٹھی ہوئی ہو ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۱۴۹) اگر عورت کھڑی ہوی یا بغیر تکیہ بیٹھی ہوئی توحرمت مصاہرۃ ثابت نہوگی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۵۰) اگر نظر کیا بطرف فرج عورت شہوت سے عقب سے پردہ رقیق یا شیشہ سے کہ فرج اوسکی اوس سے ظاہر تھی توحرمت مصاہرۃ ثابت ہوتی ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۵۱) اگر نظر کیا مرد نے آئینہ مین و اوسمین فرج عورت دیکھا پس نظر بشہوت کیا تو اوس مرد پر مادر و دختر عورت مذکورہ حرام نہوگی کیونکہ مرد نے اوسکی فرج نہ دیکھا بلکہ عکس اوسکا دیکھا ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۵۲) اگر عورت اوپر کنارہ حوض کے یا اوپر پل کے ہی و مرد نے پانی مین فرج اوسکی بشہوت دیکھا تو حرمت مصاہرۃ ثابت نہو گی وہی صحیح ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان و عالمگیری

مسئلہ (۱۵۳) اگر عورت پانی مین ہی پس ایک مرد نے فرج اوسکی دیکھا و بشہوت نظر کیا تو حرمت صہریہ ثابت ہوئی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۶۷) اگر نظر کیا مرد نے بطرف غیر فرج عورت باقی اعضا سے بشہوت یا نظر کیا بطرف فرج بغیر شہوت کے تو حرمت مصاہرۃ ثابت نہوگی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۱۵۴) جب نظر کیا رجل نے بطرف فرج دختر اپنے بغیر شہوت کے و آرزو کیا کہ اپنے واسطے مثل اوسکے باندی ہونا و شہوت آئی آرزو سے باوجود واقع ہونے نظر اوسکے سے کہے فقہا نے اگر شہوت واقع ہوئی اوپر لڑکی اوسکے تو زوجہ اوسکی اوسپر حرام ہوئی و گر شہوت آئی اوس عورت پر کہ جسکی آرزو کیا تھا تو زوجہ حرام نہو گی کہ نظر اوسکی اس صورت مین بطرف فرج لڑکی بشہوت نہ تھی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۱۵۵) اگر دختر نے خواب مین گھبرا کر بطرف فرش باپ کے برہنہ بھاگی و باپ کا آلت منتشر ہوا تو مان اوسکی باپ پر حرام ہوئی ۱۲ درمختار

قاعدہ (۶۸) جب بوسہ لیا مرد نے عورت کو درمیان دونون کے پارچہ ہی

تو دیکھا جائے کہ اگر سردی دانت سامنے سے یا سردی ہونٹ کی پاتا ہی تو وہ
بوسہ لینا وچھنیا ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۶۹) حرمت مصاہرۃ ثابت ہوتی ہی بوسہ لینے سے جب تک
ظاہر نہو کہ اوسنے بوسۂ عورت بغیر شہوت لیا ہی کیونکہ بوسہ لینا عورت کو
غالبًا شہوت سے ہوتا ہی و چھونے مین عورت کو مصاہرۃ ثابت نہو گی جب تک
نہ معلوم ہو کہ مس بشہوت تھا ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۷۰) ہمیشگی اوپر مس عورت کے شرط واسطے ثبوت حرمت
مصاہرۃ نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۵۶) اگر دراز کیا مرد نے ہات اپنا بطرف ایک عورت کے
بشہوت وہا تہہ اوسکا اوپر ناک دختر اوس عورت کے گرا وشہوت مرد
کی زائد ہوئی اوس مرد پر مادر اوس لڑکی کی حرام ہو گی اگرچہ اوسیوقت
ہات کو کھینچ لیا ہو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۵۷) اگر عورت کو بشہوت چھیا و منی کیا یا نظر بسوئے فرج
عورت کیا و منی کیا تو حرمت مصاہرۃ ثابت نہین ہوتی ہی و اوسی پر فتوی ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۷۱) شرط یہہ ہی کہ عورت مشتہاۃ ہو نا و نوسالہ محل شہوت ہی
اور جو کم نون برس سے ہی مشتہاۃ نہین ہی و اوسی پر فتوی ہی ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

مسئلہ (۱۵۸) اگر جماع کیا مرد نے صغیرہ کو کہ شہوت نہین رکھتی ہی تو

حرمت مصاہرۃ ثابت نہوگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۵۹) اگر جماع کیا عورت بوڈہی کو کہ حد شہوت سے خارج ہوی تو حرمت مصاہرۃ ہوگی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۷۲) مراہق و مجنون و نشہ والا مانند بالغ ہی ۱۲ درمختار

فائدہ مراہق لڑکہ کو جو قریب بلوغ ہی کہتے ہین ۱۲

مسئلہ (۱۶۰) وطی صبی کی کہ مثل اوسکے جماع کرتا ہی بمنزلہ وطی بالغ ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۷۳) شہوت ذکر مین شرط ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۶۱) اگر جماع کیا پسر چار سالہ زوجۂ باپ کو اپنے تو حرمت مصاہرۃ ثابت نہوگی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۷۴) شہوت معتبر ہوتی ہی وقت چھینے و نظر سکے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۶۲) اگر مس و نظر بغیر شہوت ہوئی و من بعد ترک مس و نظر مرد کو شہوت آئی تو حرمت مصاہرۃ نہوگی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۷۵) شہوت حد مقطوع الذکر و نامرد و بودہا مین یہ ہی کہ دل اوسکا بشہوت متحرک ہووے یا متحرک ہی تو خواہش بہرجاوے ۱۲ عالمگیری و چلپی

قاعدہ (۷۶) اگر نظر کیا بسوئے دبر عورت سکے تو حرمت مصاہرۃ ثابت نہوگی ۱۲ قاضی خان و عالمگیری

مسئلہ (۱۶۳) ایسا ہی حکم ہی اگر وطی کیا دبر مین عورت کے تو حرمت ثابت نہین ہوتی ہی وہی اصح ومفتی بہ ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۷۷) جب جماع کیا زنِ مردہ کو تو حرمت ثابت نہین ہوتی ہی مان ودختر اوسکی حرام نہووینگے ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۷۸) اگر جماع کیا مرد سے مرد کو تو اوپر فاعل کے مادر ودختر مفعول بہ حرام نہووینگے ۱۲ قاضی خان

قسم ثالث بیان مین محرمات بشیردہی کے

قاعدہ (۷۹) جو زن ومرد کہ بقرابت ومصاہرۃ حرام ہین بشیردہی طفل کو بہی حرام ہوتے ہین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۶۴) مرضعہ وزوج اوسکا جس سے دودہ اوسکا ہی اور قوم اون کی جو نسب سے حرام ہی اوپر شیرخوار کے حرام ہوتی ہی وشیرخوار وزوجہ اوسکی وفروع اوسکی اوپر مرضعہ کے وزوج اوسکی حرام ہوتے ہین ۱۲ برجندی کتاب رضاع۔

قاعدہ (۸۰) برابر ہی کہ دودہ مرضعہ کا بہ نکاح ہو یا زنا ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۶۵) اگر زنا کیا رجل نے ایک عورت سے وبچہ جنی وایک صبیہ کو دودہ پلائی تو زانی کو اور اوسکے کسی کو آباؤ واولاد سے نکاح کرنا صبیہ شیرخوارہ کا درست نہین ہی ۱۲ برجندی

قاعدہ (۸۱) رضاع ونسب مین چند مسائل مین فرق ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۶۶) مرد پر بہن ولد اپنے کے نسب سے حرام ہی و بہن ولد کی جو رضاع سے ہی حرام نہین ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۶۷) مرد کو جدہ ولد اپنے کے نسب سے حلال نہین ہی وجدہ ولد کے جو بوجہ شیر دہی ہی حلال ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۶۸) مرد کو نکاح کرنا ساتھہ مادر بھائی اپنے یا مادر بہن اپنے نسب سے درست نہین ورضاع سے درست ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۶۹) حلال ہی بہن بھائی اپنی رضاع سے برابر ہی کہ بھائی نسب سے وبہن اوسکی رضاعی ہو یا بالعکس یا دونون رضاعی بشرط یہہ کہ ہر دو ایک پستان پر جمع نہون ۱۲ برجندی

قاعدہ (۸۲) مدت ثبوت حرمت رضاع اڈہائی برس تک ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۷۰) صغیر وصغیرہ جنہین شبہہ رضاع ہی وکسی عادل سے خبر ندیا تو نکاح جائز ہی وگر خبر بعد بلوغ اون سے کے پہونچی تو نکاح فسخ کیا جائے ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ (۱۷۱) ایک صبیہ کو قوم کثیر یا قلیل قریہ کے دودھ پلائے و کون عورتین دودھ پلائے معلوم نہین ہوتا ہی ایک نے اہل قریہ سے نکاح کرنا چاہا کہے ابو القاسم صفار نے جب کوئی علامت ظاہر نہووے ونہ کوئی

گواہی دیا تو نکاح کرنا درست ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

قسم رابع محرمات بجمع ہی وہ دو نوع ہی جمع درمیان اجنبی عورتان سکے وجمع درمیان قرابت دار زنان سکے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۸۳) مرد کو زائد کرنا اوپر عدد مشروع کے نکاح مین جائز نہین ہی و عدد مشروع واسطے مردمان آزاد کے چار ہی عورتان آزاد سے یا چار باندیان سے ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۸۴) غلام کو دو عورت سے زائد کا نکاح کرنا جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۸۵) غلام مکاتب و مدبر و پسر ام الولد اس حکم مین مانند غلام خالص ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۸۶) آزاد کو خواص کرنا باندیان سے جسقدر چاہا درست ہی ۱۲ عالمگیری

فائدہ یعنے باندیان خریدہ کو اپنے اگر خواص کرے تو درست و شخص غیر کے باندیان کا نکاح زائد از چار درست نہین ہی ۱۲

مسئلہ (۱۷۲) اگر ایک شخص کے چار جورو ہین و ہزار خواص و ارادہ خریدی باندی دیگر کیا تو ممنوع نہین ہی کہ شرعاً جائز ہی ۱۲ درمختار

قاعدہ (۸۷) غلام کو خواص کرنا جائز نہین ہی اگرچہ مولی اوسکا اوسکو خواص کرنے مین اجازت دیوے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۸۸) مرد کو چار عورت آزاد و باندی سے درست ہی و غلام کو

نکاح دو زن کرنا خواہ آزاد ہون یا باندی درست ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۷۳) جب نکاح کیا مرد آزاد سے پانچ عورت کو ایک بعد ایک کے تو نکاح چار پہلے کا درست ہی و پانچوین کا درست نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۱۷۴) اگر نکاح کیا پانچ عورت کو یک عقد مین تو نکاح جملہ کا فاسد ہوا و ایسا ہی غلام سے جب نکاح کیا تین عورت کو ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۷۵) اگر نکاح کیا حربی سے پانچ عورت کو من بعد سب اسلام لائے تو دیکھا جاسے کہ اگر اون کو ایک سے کے بعد ایک نکاح کیا تھا تو چار پہلے کا نکاح درست ہی و تفریق درمیان اوسکے اور پانچوین کے کیا جائے وگر پانچ کو دفعۃً نکاح کیا تھا تو درمیان اوسکے و جملہ کے فرق کیا جائے وگر نکاح ایک کا کیا و من بعد چار کیا تو نکاح ایک کا جائز ہی نہ غیر اوسکے ۱۲ فتاوی قاضی خان ۔

مسئلہ (۱۷۶) آزاد سے جب نکاح دس عورت سے بتعاقب یعنی ایک کے بعد ایک کیا تو نکاح نوین و دسوین کا جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۷۷) ایک مرد سے نکاح کیا ایک عورت کو ایک عقد مین و دو عورت کو ایک عقد مین و تین عورت کو ایک عقد مین و معلوم نہین کہ دو کا عقد مقدم ہی یا تین کا تو پہلے کا نکاح صحیح ہی بہر حال و فریقان کا بیان بطرف زوج ہی وقت زندگی اون کے یا موت اون کے فعل سے ہو یا قول

وجسکا فساد ظاہر ہوا اوسکو مہر و میراث نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۷۸) اگر نکاح کی ایک عورت نے دو مرد سے عقد واحد مین تو دیکھا جاے کہ ایک مرد کو چار عورت ہین تو نکاح دوسرے مرد کا جائز ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۸۹) نکاح دوسرے عورت کا عدت مین چوتھے کے ناجائز ہی برابر ہی کہ عدت نکاح جائز کی ہو یا فاسد کی وبرابر ہی کہ عدت طلاق بائن سے ہو یا رجعی وواسطے غلام کے عدت مین دوسرے زن کے ۱۲ برجندی

نوع دیگر جمع درمیان قرابت دارون کے

قاعدہ (۹۰) جمع کرنا درمیان دو بہن کے بہ نکاح وبوطی بملک جائز نہین ہی برابر ہی کہ دو بہن نسب سے ہون یا شیرخواری یعنے رضاعت سے ۱۲ عالمگیری وبرابر ہی کہ دونون آزاد ہون یا باندیان ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۷۹) اگر نکاح کیا دو بہن کو دفعۃً تو دونون کا نکاح باطل ہوا وگر نکاح ایک کے بعد ایک کو کیا تو پہلا صحیح ہی ودوسرا باطل ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان اگر اخت دوسرے سے قبل دخول مفارقت کیا تو کوئی شئے احکام سے ثابت نہو وینگے وگر بعد دخول مفارقت کیا تو اوس عورت کو مہر ہی وواجب جو کم ہی مہر مثل ومعین سے ہوگا اور اوسپر عدت ہی وگر بچہ جنے تو اوس ناکح سے نسب ثابت ہوتا ہی ومرد گوشہ کرے اول منکوحہ سے یہانتک کہ عدت دوسرے کی گذرے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۹۱) جو دو عورت ہین کہ ایک اونمین سے اگر مذکر فرض کیا جائے دوسرے سے نکاح بوجہ رضاع یا نسب حرام ہو تو جمع مین اون دو مین جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۸۰) جب وطی کیا ایک رجل نے بہن کو عورت اپنی کے بشبہ تو عدت اوپر موطوءہ کے واجب ہوتی ہی وجب تک اوسکی عدت نگذرے منکوحہ سے وطی کرنا حلال نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۸۱) اگر خرید کیا دو باندیان کو کہ بہنان ہین تو اوس خریدار کو وطی دونون کی درست نہین ہی اگر ایک کو وطی کیا تو دوسرے کی وطی درست نہین ہی یہانتک کہ فرج موطوءہ کو اپنے نفس پر حرام کرے بفروخت یا ہبہ یا صدقہ یا مکاتب کرنے یا آزاد کرنے کے و یا غیر سے نکاح کر دینگے وگر وطی کیا دونون سے تو باز وطی کرنا کسی سے درست نہین ہی یہان تک کہ دوسرے کو حرام کرے ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۸۲) اگر ایک کو دو باندیان بہنان سے بیچ ڈالا یا کسی مرد سے نکاح کر دیا یا ہبہ کر دیا من بعد بیچے ہوئے بعیب واپس کئے گئے یا رجوع ہبہ مین کیا یا منکوحہ کو زوج اوسکا طلاق دیا و عدت اوسکی گذرگئی تو سکو اون دو سے وطی نہ کرے یہان تک کہ دوسرے کو اپنے نفس پر حرام کرے ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۹۲) جمع کرنا درمیان دو بہن کے وطی حکمی مین جائز نہین ہی ۱۲
فتاوی قاضیخان و نکاح کو حکم وطی ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۱۸۳) اگر نکاح کیا لونڈی کو اوس سے وطی نکیا تھا یہانتک
کہ بہن کو اوسکے خریدی کیا تو اوسکو وطی خریدکردہ کی نہین پہونچتی ہی ۱۲
عالمگیری ـ

مسئلہ (۱۸۴) اگر مالک ہوا لونڈی کو و اوس سے وطی کیا من بعد
بہن کو اوسکے نکاح کیا تو نکاح جائز ہی و کسی سے وطی نکرے یہانتک کہ حرام
کرے دوسرے کو ۱۲ فتاوی قاضی خان و شرح وقایہ

مسئلہ (۱۸۵) اگر نکاح فاسد کیا بہن لونڈی کو اپنے تو اوسپر
باندی موطورہ اوسکی حرام نہوگی مگر جب دخول کرے منکوحہ سے پس
اسوقت باندی موطورہ حرام ہوگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۸۶) اگر نکاح کیا مشرقی نے زن مغربیہ کو تو نسب
اولاد اوسکے کا اوس مرد سے ہوگا واسطے ثبوت ہونے وطی کے حکماً ۱۲ درمختار

مسئلہ (۱۸۷) دو بہن ہین کہ کہے ہر یکنے اون دو سے ایک
مرد سے کہ نکاح کرلیا مین نفس کو میرے تیرے سے بمقابلہ اسکے
دونون کا کلام اون دو سے ملکر نکلے و زوج نے ایک کا نکاح قبول
کیا تو جائز ہی و گر زوج نے ابتدا کیا و کہا کہ تم دو کو زوج کیا مین

ہر ایک کو تم سے ہزار درہم و ایک سے نہ قبول کی دو دوسری انکار کی تو دونون کا نکاح باطل ہی ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۱۸۸) ایک رجل سے نے یک مرد کو وکیل کیا کہ اپنے سے ایک عورت تزوتیج کرے اور ایک رجل کو وکیل مانند اوسکے کیا و ہر یک سے نے دو وکیل سے یک یک عورت کا بغیر امر اوسکے نکاح کر دیا و حالانکہ وہ دو عورت بھنان رضاعت سے تھے وکلام وکلاء ملکر زبان سے خارج ہوسے تو دونون نکاح باطل ہین و ایسا ہی حکم ہی اگر یک زن کا نکاح برضامندی اوسکے ہوا یا دونون کا برضاء دونون کے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۹۳) جمع کرنا درمیان دو بہن کے نکاح و عدت نکاح مین درست نہین ہی ۱۲ قاضی خان برابر ہی کہ عدت طلاق رجعی یا بائن یا ثلثہ یا نکاح فاسد سے ہو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۸۹) جب نکاح کیا ایک عورت کو و بہن اوسکی عدت مین ہی طلاق بائن دینے سے اوسی ناکح سے خواہ نکاح صحیح کے عدت ہو یا فاسد کے تو نکاح درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۱۹۰) اگر نکاح کیا دو بہن کو و ایک سے نے عدت مین غیر ناکح کے ہی یا منکوحہ غیر کی ہی تو نکاح فارغہ صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۹۴) جن دو عورت مین جمع کرنا بہ نکاح جائز نہین ہی ایسا ہی

عدت ایک کی نکاح دوسرے کو حرام کرتا ہی و ایسا ہی نکاح چار کا سوائے معتدہ کے جائز نہین ہی ۱۲ خلاصہ برجندی و عالمگیری

مسئلہ (۱۹۱) اگر عورت رجل کی مرگئی و نکاح اوسکے بہن سے بعد ایک روز کے کیا تو جائز ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۱۹۲) اگر کہا زوج معتدہ کا کہ مجھے خبر دی ہی وہ عورت جو عدت مین بیٹھی ہی کہ عدت اوسکی گذر گئی تو دیکھا جائے کہ اگر یہہ بات اوس مدت مین ہی کہ عدت اوس مدت مین گذر جاتی ہی تو اوس زوج کو نکاح کرنا ساتھ بہن اوسکے و چار سوائے اوسکے درست ہی و گر یہہ بات ایسی مدت مین ہی کہ عدت گذر نہین جاتی ہی تو قول مرد قبول نکیا جائے و نہ قول عورت کا ۱۲ قاضی خان و عالمگیری

قاعدہ (۹۵) جمع درمیان دو اخت کے نکاح و عدت عتاق مین درست نہین ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۱۹۳) جب آزاد کیا ام ولد کو اپنے تو. ہو گی اوسپر عدت بیٹھنا بہ تین حیض و مولی کو نکاح کرنا بہ بہن اوسکے درست نہین ہی و چار عورت سوائے اوسکے درست ہی ۱۲ فتادی قاضی خان

مسئلہ (۱۹۴) نکاح کرنا مرد کا عورت کو اوپر پھپھو اوسکے یا خالہ اوسکے یا بھانجی اوسکے یا بھتیجی اوسکے درست نہین ہی ۱۲ فتادی قاضی خان

مسئلہ (۱۹۵) جمع کرنا درمیان عورت کے و دختر خاوند اوسکے کہ دوسرے زوجہ سے ہی وا وس عورت سے نہین ہے جائز ہی ۱۲ عالم گیری شرح وقایہ

قاعدہ (۹۶) جمع کرنا درمیان دو عورت کے کہ ہر ایک اونمین سے پھپو دوسرے کی ہی اور جمع کرنا میان دو عورت کے کہ ہر ایک اونمین سے خالہ دوسرے کی ہی جائز نہین ہی ۱۲ عالم گیری۔ تشریح صورت پہلی کی یہہ ہی کہ نکاح کرے ہر ایک دو رجل سے ان کو دوسرے کے وجناوی اوسکو دختر پس ہر ایک دو بیٹے سے پھپو دوسرے کے ہوتی ہی وصورت دوسرے کی یہہ کہ نکاح کرے ہر ایک دو رجل سے دختر دوسرے رجل کی وجنا وسے اوسکو بنت تو ہوگی دختر ہر ایک کی خالہ دوسرے کی ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۱۹۶) جائز ہی کہ نکاح کرے مرد ایک عورت کو و پسر او اسکا دختر کو یا مادر کو اوس عورت سے ۱۲ عالم گیری

فائدہ پسر سے مراد وہ ہی کہ زوجہ دیگر سے ہو و دختر سے یہان وہ مراد ہی کہ خاوند دیگر سے جنی ہو ۱۲

مسئلہ (۱۹۷) واسطے زوج مرتدہ کے جب ملگئی بدار الحرب نکاح بہن اوسکا درست ہی قبل گذرنے عدت مرتدہ کے وگر پلٹ آئی مسلمان ہوکر خواہ بعد نکاح بہن اوسکے یا قبل نکاح اوسکے تو نکاح بہن کا فاسد نہوگا ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۹۷) نکاح عورت کا جو ملائی گئی ہی ساتھ محرمہ کے جائز ہی و مہر مسمی مضمومہ کو ہوگا ۱۲ درمختار

مسئلہ (۱۹۸) نکاح کیا بعقد واحد دو عورت کو کہ ایک اونمین سے اوس مرد کو حلال نہین ہی بوجہ محرم ہونے کے بہ قرابت یا شیرخواری یا مصاہرت یا بوجہ ہونے اوسکے زوجہ دوسرے شخص کی یا معتدہ اوسکی یا بت پرست دو دوسری عورت اوس مرد کو حلال ہی تو نکاح اوس عورت کا جو حلال ہی صحیح ہی و دوسرے کا نکاح باطل ہوا و سالم مہر اوس عورت کو ہی کہ جسکا نکاح جائز ہی و گر دخول کیا تھا اوسکے ساتھ کہ جسکا نکاح حلال نہین ہی تو اوسکو مہر مثل ہی جسقدر ہو ۱۲ برجندی و عالمگیری

قاعدہ (۹۸) دواعی وطی کے مانند وطی کے ہی ۱۲ درمختار

فائدہ دواعی مانند بوسہ و لمس وغیرہ ہین۔

قسم پانچوین بیان مین اون باندیون کے جو نکاح اوپر زن آزاد کے یا ساتھ اوسکے کیا جاوے

قاعدہ (۹۹) نکاح باندی کا اوپر عورت آزاد کے یا ساتھ اوسکی جائز نہین ہی و ایسا ہی مدبرہ و ام ولد ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۱۹۹) جب نکاح کیا آزاد عورت و باندی کو ایک عقد مین تو نکاح حرہ درست ہی و نکاح لونڈی باطل ہی ۱۲ قاضی خان۔

یہہ حکم جب ہی کہ نکاح حرۃ تنہا درست ہو وگر صحیح نہین ہی و باندی سکے ساتھہ ملا کر اوسکا نکاح کیا تو نکاح باندی باطل نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۰۰) اگر نکاح کیا باندی کو پہلے من بعد زنِ آزاد کو نکاح کیا تو نکاح دونون کا صحیح ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۰۱) اگر نکاح کیا حرہ کو من بعد باندی کو تو نکاح باندی صحیح نہین ہی ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ (۲۰۲) اگر نکاح کیا باندی کو اوپر حرہ سکے جو عدت مین طلاق بائن یا تین طلاق سے یا طلاق رجعی سے ہی تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری و برجندی

مسئلہ (۲۰۳) اگر باندی کو اوپر باندی سکے نکاح کیا تو جائز ہی کیونکہ جمع باندی درست ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۲۰۴) اگر نکاح کیا باندی کو حالانکہ حرہ عدت مین ہی نکاح فاسد سے یا وطی بہ شبہہ سے تو نکاح باندی کا جائز ہی بالاتفاق وہی اظہر ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۰۵) اگر نکاح کیا مرد سنے عورت آزاد کو اوپر باندی کے کہ طلاق رجعی سے عدت مین ہی ور رجوع باندی سے کیا تو رجوع درست ہی ۱۲ عالمگیری و درمختار ــ

قاعدہ (۱۰۰) غلام کو نکاح کرنا باندی کا اوپر حرہ سکے درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان ــ

مسئلہ (۲۰۶) غلام سنے نکاح کیا حرۃ کو و اوسکے ساتھہ دخول کیا بغیر اذن مولی اپنے کے بعدہ نکاح کیا باندی کو بغیر اجازت مولی اسکے من بعد مولی سے اجازت نکاح دونون کی دیا تو نکاح حرہ درست ہی و نکاح باندی باطل ہی ۱۲ عالم گیری ـ

مسئلہ (۲۰۷) اگر نکاح کیا باندی کو بغیر اذن مولی اوسکے و اوسکے ساتھہ دخول نہ کیا من بعد زنِ آزاد کو نکاح کیا بعدہ مولی اسنے اجازت دیا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالم گیری ـ

مسئلہ (۲۰۸) صورت بالا مین اگر نکاح کیا دختر کو باندی سکے کہ حرّہ ہی قبل اجازت سکے تو جائز ہی ۱۲ عالم گیری ـ

مسئلہ (۲۰۹) ایک رجل ہی کہ اوسکی دختر جوان و باندی جوان ہی و ایک مرد سے کہا کہ تیرے سے دونون کو تزویج کر دیا ہر ایک کو اوئمین سے بایسے مہر کے و زوج سنے نکاح باندی قبول کیا تو باطل ہوا و گر بعد اوسکے نکاح حرّہ قبول کیا تو جائز ہی ۱۲ عالم گیری ـ

قاعدہ (۱۰۱) طاقت نکاح حرّہ کی مانع نکاح باندی نہین ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۰۲) جو وطی بملک یمین یعنے خریدی حلال ہی بہ نکاح حلال ہی و جو حلال بخریدی نہین تو بہ نکاح حلال نہین ۱۲ درمختار ـ

مسئلہ (۲۱۰) نکاح باندی کو کیا باوجود طاقت حرّہ سکے تو مکروہ ہی ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۲۱۱) نکاح کرنا باندی کا مسلمان ہو یا اہل کتاب سے جائز ہی اگرچہ قادر ہو او پر نکاح حرہ کے ہی ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۲۱۲) اگر جمع کیا درمیان پانچ حرہ و چار باندیان کے ایک عقد مین تو نکاح باندیان جائز ہی ۱۲ قاضی خان

قسم چھٹی وہ محرمات ہین کہ جن سے حق غیر متعلق ہو

قاعدہ (۱۰۳) مرد کو نکاح کرنا زوجۂ غیر کو اپنے جائز نہین ہی و ایسا ہی نکاح معتدۂ غیر برابر ہی کہ عدت طلاق سے ہو یا وفات سے یا دخول سے بہ نکاح فاسد یا شبہہ نکاح سے ۱۲ عالم گیری

مسئلہ (۲۱۳) اگر نکاح کیا منکوحۂ غیر سے و حالانکہ نہین جانتا تھا کہ منکوحۂ غیر ہی پس وطی کیا اوسکو تو عدت واجب ہوتی ہی و گر جانتا تھا کہ منکوحہ غیر ہی پس وطی کیا تو عدت واجب نہین ہوتی ہی یہانتک کہ اوپر زوج کے وطی اوسکی حرام نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۱۰۴) نکاح کرنا مرد کا معتدہ کو جو اوس سے عدت مین ہی جائز ہی جب کوئی مانع سوائے عدت کے نہو ۱۲ عالم گیری

قاعدہ (۱۰۵) نکاح کرنا عورت کو جو حاملہ زنا سے ہی جائز ہی و زوج اوس سے قربت نکرے وطی و دواعی سے یہانتک کہ وضع حمل کرے وا اسی پر فتوی ہی ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ (۲۱۴) اگر نکاح کیا عورت کو کہ زنا کیا تھا اوسکے ساتھہ وا وسکو حمل ظاہر ہوا تھا تو نکاح جائز ہی وا وس ناکح کو وطی اوسکی جائز ہی اتفاقاً و بچہ اوس ناکح کو ہوگا و عورت مستحق نفقہ ہوگی ۱۲ عالمگیری و درمختار

مسئلہ (۲۱۵) نکاح کیا ایک عورت کو و عورت سے حمل ساقط ہوا کہ خلقت اوسکی ظاہر تہی تو دیکھا جائے کہ اگر عورت سے لائی تھی اوسکو بچار مہینہ کے وقت نکاح سے تو نکاح جائز ہی و گر جنی تھی واسطے کم سے کے چار مہینہ سے تو نکاح درست نہین ہی کہ خلقت اوسکی ظاہر نہین ہوتی ہی مگر ایک سو بیس دن مین ۱۲ عالمگیری

فائدہ مراد خلقت سے تکمیل اعضاء ہی ۱۲

مسئلہ (۲۱۶) جب دیکھا ایک مرد نے ایک عورت کو کہ زنا کر رہی ہی و اوس سے نکاح کر لیا تو نکاح جائز ہی و زوج کو وطی اوسکی بغیر استبرا کے جائز ہی ۱۲ عالمگیری

فائدہ استبرا بمعنی پاک کرنے کے ہی و فقہ مین انتظار ایک حیض آنے کے کرنا ہی ۱۲

قاعدہ (۱۰۶) جو عورت حاملہ غیر زنا سے ہی و ثابت النسب ہی اگرچہ حربی سے یا مولی سے اپنے کہ مقر ہی تو نکاح جائز نہین ۱۲ عالمگیری درمختار

مسئلہ (۲۱۷) ایک رجل نے نکاح کر دیا ام ولد کو اپنے و حالانکہ

حاملہ اوس سے تھی تو نکاح باطل ہی وگر حاملہ نہین ہی تو نکاح صحیح ہی ۱۲ عالمگیری
مسئلہ (۲۱۸) جو شخص اپنے لونڈی سے وطی کرکے غیر سے نکاح کردیا تو نکاح جائز ہی مگر مولی پر استبرا کرنا مستحب ہی واسطے حفاظت منی اپنے وگر زوج وطی کیا قبل استبرا کے تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری
مسئلہ (۲۱۹) باپ نے جب اپنے پسر کے لونڈی سے نکاح کیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری پس اگر لونڈی بچہ جنی تو آزاد ہووینگے کیونکہ مولی جب اپنے بہای کو مالک ہوا تو آزاد ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان
مسئلہ (۲۲۰) ایسا ہی حکم کہ جب جنی پدر مولی سے اولاد بہ نکاح فاسد یا بوطی شبہہ سے وگر جنی اوس سے بزنا تو ام ولد اوسکی ہوگی ۱۲ قاضیخان —
مسئلہ (۲۲۱) جب نکاح کیا بیٹا لونڈی کو باپ کے یا زن باپ کے تو نکاح جائز ہی پس اگر اوس سے بچہ جنی تو بچہ حر ہوتا ہی کیونکہ اپنے پوتے کو مالک ہوا تو باندی ام ولد پسر نہو گی ۱۲ فتاوی قاضیخان
مسئلہ (۲۲۲) اگر پسر نے لونڈی پدر کو بغیر نکاح یا بشبہہ نکاح وطی کیا تو نسب اولاد اوس سے ثابت نہو گا وگر بیٹا دعوی ولد کیا تو باپ نے سچا یا کہ اوسنے وطی کیا تھا وولد اوسسے ہی تو ولد لونڈی آزاد ہوگا ۱۲ قاضیخان
مسئلہ (۲۲۳) ایک رجل نے وطی کیا عورت کو باپ اپنے کے تو

وہ عورت باپ پر حرام ہو گی و باپ پر کل مہر واجب ہوگا اگر دخول اوس عورت سے کیا تھا تو ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ (۲۲۴) نکاح کرنا عورت قید کئے ہوے واسطے غیر قید کرنیوالے کے جائز ہی جب تنہا بغیر زوج کے قید کی گئی و دار الاسلام کو لائی گئی و اوسپر عدت نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۲۵) عورت نے کہ دار کفر سے ہجرت کر کے دار الاسلام کو آئی تو نکاح اوسکا جائز ہی و وطی اوسکی بغیر استبراء بہ یک حیض حلال نہین ہی ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۲۲۶) اگر زن ہجرت کی ہوی حاملہ ہی تو نکاح کرنا درست ہی لاکن بغیر وضع حمل زوج نے وطی نکرے ۱۲ قاضی خان

قسم ساتوین محرمات بشرک ہین

قاعدہ (۱۰۷) نکاح عورت کافرہ غیر کتابیہ کا درست نہین ہی برابر ہی کہ حربیہ ہو یا ذمیہ ۱۲ برجندی

مسئلہ (۲۲۷) نکاح عورت بت پرست کا واسطے مسلمان کے درست نہین ہی و کافر کے واسطے درست ہی مگر مرتد کو ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۲۲۸) نکاح مرتدہ کسیکو درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۱۰۸) بت پرستان مین پوجنے والے آفتاب و ستارگان

وتصویران ومعطلہ وزنادقہ داخل ہین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۲۹) نکاح مجوسیہ کا واسطے مسلمان کے درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

فائدہ مجوس وہ قوم ہین کہ دو فاعل جانتے ہین فاعل خیر یزدان و فاعل شر آہرمن ۱۲ برجندی۔

مسئلہ (۲۳۰) مشرکہ و مجوسیہ بملک یمین وطی نہ کیا جاوین ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۰۹) مسلمان کو نکاح کتابیہ حربیہ ہو یا ذمیہ جائز ہی اور حرّہ ہو یا باندی ۱۲ عالمگیری

فائدہ اہل کتاب جب مطلق کہے جاتے ہین مراد اوس سے یہودیہ نصرانیہ ہی ۱۲ برجندی

فائدہ جو کہ اعتقاد دین سماوی رکھتا ہی واوسکو کتاب ہی اوتری ہوی مانند صحف ابراہیم وشیث وزبور داؤد علیہم السلام وہ لوگ اہل کتاب سے ہین اون سے نکاح کرنا وذبیحہ اونکا کھانا درست ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۳۱) مسلمان کو نکاح یہودیہ ونصرانیہ جائز ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۳۲) جب مسلمان نے کتابیہ کو نکاح کیا تو مسلمان کو منع کرنا کتابیہ کو جانے سے بیعہ وکنیسہ کے پہونچتا ہی ونیز شراب بنانے سے گھر مین اپنے مگر اوسکو جبر اوپر غسل کرنے کے حیض ونفاس وجنابت سے نہین پہونچتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۳۳) جب نکاح کیا مسلم نے کتابیہ کو دارالحرب مین تو جائز ہے ومکروہ ہی وگر اوسکو دارالاسلام کو لایا تو نکاح پر باقی رہینگے وگر چھوڑ آیا اوسکو دارالحرب مین تو فرقت بہ تبائن دارین واقع ہو گی ۱۲ فتاوی قاضیخان و عالمگیری

مسئلہ (۲۳۴) بیض نے جب بیضہ کو بشہود وولی نکاح کیا پہر دونون اسلام لائے ملکر وجو اعتقاد ونفاق اپنے باطن مین رکھتے تھے ترک کر دیے وزوج نے عورت سے خلوت کیا تھا و دخول نکیا تھا یا خلوت نکیا تھا من بعد عورت نے نکاح بزوج دوسرے بعد اسلام اپنے قبل وقوع فرقت درمیان اوسکے وزوج اول مین کر لی تو کہے شیخ امام ابو بکر محمد بن الفضل رحمہ اللہ نے اگر ہر دو اظہار اسلام کرتے تھے و اعتقاد کفر رکھتے تھے تو نکاح اون کا جائز ہی و نکاح عورت کا زوج ثانی سے درست نہین ہی وگر اظہار کفر کرتے تھے یا ایک اون مین سے تو دونون بمنزلہ مرتدین ہین نکاح دونون کا صحیح نہین ہی و نکاح عورت کا ساتھہ زوج دوسرے کے جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

فائدہ بیض قوم ہین خوارج سے ۱۲ صراح

قاعدہ (۱۱۰) نکاح مسلم کا صابیہ کو نزدیک امام ابی حنیفہ رح درست ہی مگر مکروہ ہی ۱۲ قاضیخان وعالمگیری

فائدہ صابیہ قوم ہین نصاری سے کہ تعظیم کواکب کرتے ہین مانند تعظیم ہمارے قبلہ کو ۱۲ عالمگیری وبرجندی —

قاعدہ (۱۱۱) جو شخص کہ ہو ایک مان و باپ سے اوسکے کتابی و دوسرا مجوسی تو حکم اوسکا حکم اہل کتاب ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۱۲) ایک زوجین کا رجوع کیا طرف ایسے حال کے کہ اگر نکاح جدید اوس حال مین کیا تو جائز نہین ہی تو جو نکاح جائز تھا باطل ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۳۵) اگر نکاح کیا مسلم نے کتابیہ کو و مجوسی ہوی وہ عورت تو حرام ہوئی مسلم پر و نکاح توٹ گیا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۳۶) اگر نکاح کیا یہودیہ کو مسلم نے و نصرانی ہوی عورت یا نکاح کیا مسلم نصرانیہ کو و یہودی ہو گئی تو نکاح فاسد نہین ہوتا ہی و گر صابیہ ہوئی تو نزدیک امام ابی حنیفہ کے فاسد نہین ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۱۳) مرتد کو نکاح کرنا مرتدہ و مسلمہ و کافرہ اصلیہ سے درست نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۱۴) عورت مسلمہ کو مشرک سے و کتابی سے نکاح کر لینا جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۱۵) نکاح اہل ذمہ بعض او نکا سات بعض کے درست ہی اگرچہ شریعت اون کی مختلف ہو ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۳۷) جب نکاح کیا ذمی نے کافرہ کو کہ مدت مین کافر سے ہی تو

جائز ہی وگر اسلام لائے ہردو نے تو نکاح پر باقی رہینگے دگر قاضی کے پاس مرافعہ کئے تو قاضی نے نکاح کو باطل نکرے ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۲۳۸) اگر کتابیہ عدت مسلم مین ہی تو مسلم وذمّی کو نکاح کرنا اوسکا بغیر گذرنے عدت اوسکے جائز نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۳۹) ذمّی نے جب اپنی عورت ذمّیہ کو بائن کردیا و مسلمان یا ذمّی نے اوسیوقت نکاح کرلیا تو نکاح درست ہی مگر وطی بغیر استبرار بیک حیض مباح نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

قاعدہ (۱۱۶) مناکحت معتزلہ کے ساتھہ کرنا جائز ہی کیونکہ ہم نے کسی اہل قبلہ کو نسبت کفر نہین کرتے ہین ۱۲ درمختار

فائدہ معتزلہ فرقہ ہے اہل اسلام سے و پیروی ابی علی جبائی کرتے ہین و اہلِ سنت سے اکثر اعتقادات مین مخالف ہین ۱۲

قسم آٹھوین محرمات بملک ہین

قاعدہ (۱۱۷) عورت و مرد کو نکاح کرنا غلام و باندی سے اپنے و غلام و باندی مشترک سے درست نہین ہی وجہ ملک یمین اوپر نکاح کے آوے تو نکاح باطل ہوتا ہی بانیطور کہ مالک ہوا احد الزوجین نے صاحب کو اپنے یا جز رکو اوس سے ۱۲ عالمگیری و درمختار

مسئلہ (۲۴۰) جب نکاح کیا مرد نے باندی کو اپنے یا مکاتبہ کو اپنے

یا مدبرہ کو اپنے یا ام ولد کو اپنے یا باندی کو جو بعض اوسکا مملوک ہی تو نکاح
نہوگا ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۲۴۱) ایسا ہی نکاح جائز نہین سات لونڈی سے کہ اوس نا کح کو
اوس باندی مین حق ملک ہی مانند لونڈی سے کہ کسب مکاتب سے یا عبد
ماذون سے کے ہی ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۲۴۲) معتق البعض سے جب اپنے زوجہ کو خرید کیا تو نکاح
اوسکا فاسد نہین ہوتا ہی نزدیک امام ابی حنیفہ کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۴۳) اگر نکاح کیا باندی غیر کو من بعد خرید کیا اوسکو تو نکاح
باطل ہوا ۱۲ برجندی -

مسئلہ (۲۴۴) عبد ماذون و مدبر و مکاتب جب اپنے منکوحہ کو خرید کیے
تو نکاح باطل نہین ہوتا ہی ۱۲ برجندی -

فائدہ معتق البعض وہ غلام ہی کہ جسکے جز کو مولی نے آزاد کیا یا دو کا
غلام تھا یک نے آزاد کیا حصہ اپنا ۱۲ برجندی

مسئلہ (۲۴۵) اگر آزاد اپنے زوجہ کو جو باندی تھی خرید کیا بشرط
خیار تو نکاح باطل نہین ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۴۶) مکاتب نے جب مولات کو اپنے نکاح کیا تو صحیح
نہین ہی پس اگر وطی کیا اوس سے تو اوس مکاتب پر عقر واجب ہوگا ۱۲ عالمگیری

فائدہ عقر اوس اجرت کو کہتے ہین کہ بصورت حلال ہونے وطی اوسکے اجرت جو ہوتی ہی ۱۲

مسئلہ (۲۴۷) ایسا ہی حکم ہی اگر مولی سے اپنے مکاتبہ کو نکاح کیا و وطی کیا تو اوسپر عقر ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۴۸) اگر آزاد کیا گیا مکاتب سے بعد نکاح مولات اپنے کے تو نکاح منقلب بجواز ہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ (۲۴۹) اگر نکاح کیا مکاتب سے یا غلام سے دختر کو مولی اپنے کے باذن مولی تو نکاح جائز ہی پس اگر مولی اسکے مرگیا تو نکاح غلام کا فاسد ہوا و نکاح مکاتب کا بموت مولی فاسد نہین ہوتا ہی و بعد موت مولی اگر مکاتب بادا ر مال وغیرہ آزاد ہوا تو نکاح ثابت رہتا ہی و گر مکاتب عاجز ہوا ادا مال سے و غلامیت مین پلٹ گیا تو نکاح بنت مولی فاسد ہوتا ہی و سالم مہر ساقط ہوتا ہی اگر قبل دخول غلامی مین پلٹ آیا تو و گر بعد دخول واپس غلامیت مین ہوا تو بقدر حصۂ دختر مولی مہر ذمۂ زوج سے ساقط ہوتا ہی و حصۂ غیر اوسکے ورثہ سے باقی رہتا ہی ۱۲ عالمگیری و فتاوی قاضی خان ـ

مسئلہ (۲۵۰) اگر نکاح کیا مکاتب سے دختر مولی کو بعد موت مولی کے تو نکاح منعقد نہوگا ۱۲ قاضی خان

قسم نہم محرمات مطلقات ہین

قاعدہ (۱۱۸) مرد کو حلال نہین ہی یہ کہ نکاح کرے حرہ کو کہ طلاق دیا تھا اوسکو تین طلاق قبل نکاح و وطی زوج دوسرے کے وہ نکاح کرے باندی کو کہ اوسکو دو طلاق دیا تھا و جیسا نکاح باندی مذکورہ جائز نہین ہی ایسا ہی وطی اوسکی بملک یمین درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۵۱) اگر نکاح کیا باندی غیر کو من بعد طلاق دیا اوسکو دو طلاق پھر خرید کیا اوسکو و آزاد کیا اوسکو تو نکاح نا جائز نہین ہی یہانتک کہ غیر اوسکا اوسکو نکاح کرے و وطی کرے و طلاق دیوے و عدت گذرے ۱۲ عالمگیری

باب بیان مین وکالت بالنکاح کے

۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۱۹) وکیل کرنا بہ نکاح درست ہی اگرچہ وقت توکیل شہود حاضر نہون

قاعدہ (۱۲۰) ایک عورت نے کہی ایک رجل سے کہ بیاہ مجھے نکاح کردے جس سے تو نے چاہا تو وکیل اپنے سے نکاح کرنیکا مالک نہوگا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۲۱) ایک رجل نے وکیل کیا عورت کو کہ نکاح کر دیوے اوسکو پس نکاح کی نفس کو اپنے اوس سے تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۵۲) ایک رجل نے دوسرے مرد کو وکیل کیا کہ اپنے سے فلان عورت کو بیدل معین نکاح کرے وکیل نے اوس عورت کو اپنے ذات سے نکاح ببدل مذکور کر لیا تو نکاح واسطے وکیل کے

جائز ہی ۱۲ عالمگیری و قاضی خان -

مسئلہ (۲۵۳) وکیل کی عورت نے ایک رجل کو باینطور کہ تصرف کرے امور مین اوسکے و وکیل اسکو اپنے نفس سے تزویج کیا و عورت نے کہی کہ مین ارادہ بیوع کی ہون تو نکاح جائز نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۵۴) ایک رجل ہی کہ اوسکو بیٹا ہی و پسر کو اوسکے بیٹی ہی و باپ نے اپنے پسر پر جبر کیا کہ اپنے کو وکیل بہ نکاح کرنے دختر اپنی بنا وے و پسر کہا کہ مین تیرے سے و تیرے فرزندی سے بیزار ہون جو چاہا کرو باپ نے پوترے کو نکاح کر دیا سے کہے شیخ امام ابو بکر محمد بن الفضل رحمہ نے نکاح صحیح نہین ہی ۱۲ قاضی خان -

مسئلہ (۲۵۵) چچا نے اپنے بھتیجی ثیبہ سے کہا کہ مین ارادہ کرتا ہون کہ تجھکو فلان سے نکاح کر دیون و برادر زادی کہی کہ صلاحیت رکھتا ہی و جب چچا جدا ہوا کہی کہ مین راضی نہین ہون و چچا اسبات کو نجانا و نکاح کر دیا تو جائز ہی ۱۲ قاضی خان -

مسئلہ (۲۵۶) جوان عورت نے ایک رجل کو وکیل کی ہ نکاح کرنے اپنے فلان سے بہزار درہم و وکیل نے بہ پانسو نکاح کیا و جب خبر دیگئی کہی کہ مجھے خوش نہین آتا ہی بسبب نقصان مہر میرے پس اوس سے کہا گیا کہ تونے جیسا ارادہ کرتی ہی وہی ہوگا پس کہی عورت نے کہ راضی ہوئی مین

سے کہے فقیہ ابوجعفر رحمۃ اللہ نے کہ نکاح جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان
قاعدہ (۱۲۲) ایک بیمار ہی کہ زبان اوسکی بند ہوی ہو ایک رجل اوس سے کہا کہ مین وکیل تیرا نکاح دختر مین تیری ہوتا ہون جو فلانہ ہی پس مریض کہا بفارسی آرے وزیادہ اوسپر نکہا تو وکیل ہنوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان -
قاعدہ (۱۲۳) اگر وکیل کیا ایک مرد کو کہ کوئی عورت کو اپنے سے زوج کردیوسے وکیل نے اپنی دختر صغیرہ یا برادرزادی نابالغہ کو نکاح اوس سے کردیا حالانکہ ولی بھتیجی تھا تو جائز نہین ہی باتفاق وایسا ہی حکم ہی جس عورت کا ولی وکیل تھا بغیر امر اس عورت کے نکاح کیا تو اگر وکیل نے دختر جوان اپنی کو برضامندی اوسکے نکاح کر دیا تو جائز نہین ہی مگر یہ کہ زوج راضی ہو وسے ۱۲ قاضی خان وعالمگیری
مسئلہ (۲۵۷) صورت بالا مین اگر وکیل نے اپنی بہن جوان کو موکل سے بلا رضا بہن نکاح کیا تو جائز ہی بلاخلاف ۱۲ عالمگیری
قاعدہ (۱۲۴) وکیل بہ نکاح جو طرف عورت سے ہی جب اوسکا نکاح اپنے باپ سے یا پسر سے کردیا تو جائز نہین ہی بقول امام ابوحنیفہ ۱۲ فتاوی قاضی خان وگر پسر نابالغ ہو تو بلاخلاف جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری
قاعدہ (۱۲۵) وکیل بہ نکاح جو جانب عورت سے ہی جب نکاح کیا اوس عورت کو اوس شخص سے کہ ہم کفو عورت کا نہین ہی تو نکاح صحیح نہین ہی

بقول امام و صاحبین اور وہی صحیح ہی وگر جس سے نکاح کیا کفو عورت ہی مگر یہہ کہ اندھا ہی یا چوتڑ پر چلتا ہی یا صبی ہی یا معتوہ ہی یا خصیہ بریدہ ہی یا نامرد ہی تو نکاح جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

فائدہ معتوہ اوسکو کہتے ہین کہ تھوڑا وقت مجنون و تھوڑا وقت ہوشیار ہو ۱۲

قاعدہ (۱۲۶) اگر وکیل کیا مرد نے کہ اپنے سے کوئی عورت نکاح کرے و وکیل نے اوسسے عورت اندھی کو یا جسکے ہاتھ بلا اختیار حرکت کرتے ہین یا عورت رتقاء یا مجنونہ یا صغیرہ کو کہ جماع کی جاتی ہی یا نہین ہی یا زن آزاد کو یا باندی کو کہ ہم کفو ہی یا نہین مسلمہ کو یا کتابیہ کو نکاح کیا تو جائز ہی بقول امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ ۱۲ قاضیخان

فائدہ رتقاء اوس عورت کو کہتے ہین کہ اوسکے فرج مین گوشت زائد ہو کہ مانع دخول ہو ۱۲ درمختار — عالمگیری

مسئلہ (۲۵۸) اگر نکاح کردیا موکل سے باندی اپنی تو جائز نہین ہی اتفاقاً ۱۲

قاعدہ (۱۲۷) اگر جو وکیل بہ نکاح جانب مرد سے ہی اوس سے عورت شوہاء یا قوہا کہ اوسکا آب دہان جاری ہی و عقل زائل ہی وشق مائل ہی نکاح کیا تو نفوذ اوپر اسی اختلاف کے ہی ۱۲ عالمگیری — یعنے امام ابو حنیفہ کے پاس جائز ہی و صاحبین کے پاس جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری —

فائدہ شوہاء بدصورت کو کہتے ہین ۱۲ منتہی الارب —

قاعدہ (۱۲۸) اسی اختلاف پر ہی اگر نکاح کردیا موکل سے عورت کو کہ

ہر دو ہاتھہ کٹے ہوے یا فالج والی ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۵۹) امر کیا ایک نے دوسرے کو کہ میری سے عورت سفید رنگ نکاح کرے پس وکیل نے کالی کو نکاح کر دیا یا بالعکس تو نکاح صحیح نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۶۰) اگر امر کیا وکیل کو کہ اندھے سے نکاح کرے و وکیل نے عورت بینائی دار سے نکاح کر دیا تو صحیح ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۲۹) اگر وکیل کیا ایک مرد نے دوسرے کو کہ اپنے سے باندی کو نکاح کر دیوے و وکیل نے حرہ سے نکاح کر دیا تو جائز نہین ہی و اگر اوس سے مکاتبہ یا مدبرہ یا ام ولد کو نکاح کیا تو جائز ہو کہ مانند باندی ہین ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۳۰) اگر وکیل کیا دوسرے کو بہ نکاح زن و وکیل نے نکاح کیا موکل سے اوس عورت کو کہ موکل قسم کھایا تھا کہ اگر تیرے سے نکاح کرون تو تو طلاق والی ہی یا موکل اوس سے ایلا کیا تھا یا عدت موکل مین تھی تو نکاح کرنا وکیل کا صحیح ہی ۱۲ قاضی خان۔

فائدہ ایلا اوسکو کہتے ہین کہ مرد نے اپنی زوجہ سے یہ قسم کہے کہ تیرے سے قربت نکرونگا ۱۲

مسئلہ (۲۶۱) ایک مرد نے دوسرے کو امر کیا بہ نکاح کرنے ایک عورت کے و وکیل نے موکل سے وہ عورت کو کہ قبل وکیل بنانے کے اوسکو بائن کر دیا تھا نکاح کیا تو جائز ہی بشرطیکہ موکل نے شکایت اوس عورت کی بہ بدخلقی وغیرہ

نکیا تھا تو ۱۲ عالمگیری -

فائدہ طلاق بائن وہ ہی کہ طلاق بہ تشبیہات مثل پہاڑ یا آفتاب وغیرہ کو دیوے یا بکنایات و طلاق رجعی اوسکو کہتے ہین کہ بالفاظ صریحہ طلاق ہو ۱۲

مسئلہ (۲۶۲) وکیل مذکور نے اگر نکاح اوس عورت سے کر دیا کہ اوس عورت کو موکل نے بعد وکیل کرنے کے جدا کیا تھا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۶۳) اگر نکاح کر دیا وکیل مزبور نے اوس عورت کو جو نکاح دوسرے مین یا عدت غیر مین ہی دحالانکہ وکیل جانتا تھا یا نہین و موکل کو خبر نہین تھی و دخول کیا تو تفریق درمیان مرد و عورت کیا جاوے و مرد پر جو اقل ہو مہر مثل و معین سے واجب ہوگا کہ موجب نکاح فاسد ہی ہی و وکیل پر رجوع نکرے وایسا ہی حکم ہی اگر مادر عورت کو موکل سے نکاح کر دیا تو ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۳۱) ایک رجل کو روانہ کیا تا فلان عورت کو پیام کرے و ایلچی جاکر اوس سے نکاح کر دیا تو جائز ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۱۳۲) نکاح بتصادق زن و مرد ثابت ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۶۴) اگر وکیل کیا ایک رجل کو تا اوس سے کوئی عورت کو نکاح کرے بعد زوج و وکیل مختلف ہوے و زوج کہا کہ تو نے میرے سے اِس عورت کو نکاح کر دیا و وکیل کہا کہ اِس دوسرے کو نکاح کیا تھا مین تو قول زوج معتبر ہوگا جب عورت نے اوسکو سچا ئی تو ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۳۳) توکیل بجہالت باطل نہین ہوتی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۶۵) اگر وکیل کیا ایک رجل کو تاکہ اپنے سے نکاح کردیوے فلانہ یا فلانہ کو وکیل نے کسی ایک سے نکاح کردیا تو جائز ہی وگر دونون کو ملکر ایک عقد مین کردیا تو نکاح کسی ایک کا جائز نہین ہی ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۱۳۴) اگر وکیل کیا کہ اپنے سے ایک عورت کو نکاح کرے وکیل نے دو عورت کو یک عقد مین نکاح کیا تو کوئی ایک زن سے موکل کو لازم نہوگی وہی صحیح ہی اگر موکل نے اجازت نکاح دونون کی دیا یا نکاح ایک کی اون مین سے تو نافذ ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۶۶) اگر وکیل بنکاح ایک عورت نے دو عورت کو دو عقد مین نکاح کیا تو پہلے موکل کو لازم ہوگی و نکاح دوسرے کا موقوف اوپر اجازت موکل کے ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۶۷) اگر وکیل کیا ایک رجل کو کہ اپنے سے ایک عورت کو نکاح کرے من بعد دوسرے مرد کو وکیل کیا اسی طور پر پس دو وکیل سے ایک نے ایک عورت کو نکاح کیا و دوسرا وکیل بہن کو اوس عورت کے نکاح کردیا تو دیکھنا چاہئے کہ اگر ایک بعد ایک ہی تو پہلے جائز ہی وگر ملکر ہوئی تو دونون باطل ہوئے ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۳۵) جب کہا ایک مرد نے دوسرے کو کہ میرے سے ایک عورت کو نکاح کر پس جب کیا تو اختیار اوس عورت کا بقبضہ اوسکے ہی و وکیل نے ایک عورت سے تزویج کردیا و شرط اختیار نکیا تو اختیار بدست عورت ہوگا وگر

کہا کہ میرے سے کوئی عورت کو زوج کردے اس شرط پر کہ جب عین اوسکو تزویج کرونگا تو اختیار بدست اوسکے ہی وکیل نے یک عورت کو نکاح کردیا تو اختیار عورت کو نہوگا مگر یہہ کہ وکیل شرط کرے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۶۸) اگر وکیل کی عورت نے بہ نکاح وکیل نے زوج پر شرط اختیار بدست موکلہ کیا و نکاح کردیا تو نکاح جائز ہی و اختیار بدست زن نہوگا ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۱۳۶) اگر وکیل کیا کسیکو کہ اپنے سے عورت کو جو معین کیا تہا نکاح کردیوے وکیل نے اوس زن و دوسرے کو اوسکے ساتہہ نکاح کردیا تو موکل کو عورت معینہ لازم ہوگی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۳۷) اگر وکیل کردانا ایک مرد کو کہ اپنے سے دو عورت کو نکاح کرے یک عقد مین وکیل نے ایک کو نکاح کردیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۶۹) جب وکیل کیا تھا بہ نکاح دو عورت معینہ کے ایک عقد مین وکیل نے ایک عورت سے نکاح کردیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۷۰) اگر کہا وکیل کو کہ نہ تزویج کرے تو میرے سے مگر دو عورت کو یک عقد مین وکیل نے یک عورت کو نکاح کردیا تو وہ عورت موکل کو لازم نہوگی و ایسا ہی حکم ہی دو عورت معینہ مین جب کہا تھا کہ ایک کو بغیر دوسرے کے نکاح نکرنا اگر وکیل نے ایک سے کردیا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۷۱) اگر کہا کہ میرے سے یہہ دونون بہنون کو نکاح کر دے
وکیل نے ایک کا نکاح کر دیا تو جائز ہی مگر یہہ کہ کہے موکل ایک عقدمین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۷۲) اگر کہا کہ یہہ دو عورت کو ایک عقدمین نکاح کر میرے سے
وحالانکہ ہر دو بہنان تھے دایک سے وکیل نے نکاح کر دیا تو درست ہی مگر
جب کہ تفریق سے منع کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۷۳) اگر وکیل کیا کہ عورت فلانہ کو اپنے سے نکاح کر دیوے
واوس زن کو شوہر تھا د شوہر مرگیا یا طلاق دیا اوسکو وعدت اوسکی گذر گئی
من بعد وکیل نے وہ عورت کو اوس سے نکاح کر دیا تو جائز ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۷۴) وکیل کیا ایک مرد کو بہ نکاح کر دینے فلانہ کے وکیل نے
پہلے اسپنے سے نکاح کیا واوس عورت کے ساتھ یک مہینہ اقامت کیا دخول
کیا ومن بعد طلاق دیا وعدت گذری نکاح موکل سے کر دیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

فائدہ عدت اوسکو کہتے ہین کہ بعد طلاق وہی مرد کے عورت انتظار کرنے
تین حیض کے کرے و بعد آنے تین حیض کے اختیار نکاح دوسرے مرد سے
ہی وعدت حمل دو نو ت جدا گانہ ہی تین حیض سے ۱۲

مسئلہ (۲۷۵) اگر وکیل کیا کہ فلان قبیلہ سے یک زن کو تزویج کرے
وکیل نے دوسرے قبیلہ سے نکاح کر دیا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۳۸) وکیل وکالت سے خارج ہوتا ہی جب موکل نے بنفسہ کرلیا تو ۱۲

عالمگیری قاضیخان

مسئلہ (۲۷۶) اگر وکیل کیا ایک رجل کو کہ فلانہ کو تزویج اپنے سے کر
من بعد موکل نے بنفس اپنے اوس عورت سے نکاح کیا و طلاق بائن دیا
تو وکیل کو نہین پہونچتا ہی کہ اوس عورت کو موکل سے نکاح کر دیوے ۱۲ قاضیخان
مسئلہ (۲۷۷) اگر عورت نے وکیل بہ نکاح اپنے کے و قبل تزویج
وکیل اپنے کو نکاح کسی سے کر لی تو وکیل خارج وکالت سے ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان
قاعدہ (۱۳۹) جب وکیل کی عورت نے کسی مرد کو کہ اپنے کو تزویج
کرے دو وکیل نے نکاح اوپر مہر صحیح یا فاسد کے کیا یا اوس عورت کو
کسی رجل سے روبروے شہود ہبہ کیا یا تصدق کیا تو جائز ہی ۱۲ قاضیخان
قاعدہ (۱۴۰) ایک عورت ہی کہ اوسکا خاوند کہی یک مرد سے
کہ مین خلع کر لیتی ہون خاوند سے میرے پس اگر کردان و عدت گذر جاے
تو مجھے تو نے فلان سے نکاح کر دی تو یہہ بات جائز ہی جیسا عورت کہی ۱۲ قاضیخان
قاعدہ (۱۴۱) وکیل جو بہ نکاح ہی اوسکو نہین پہونچتا ہی کہ غیر کو وکیل
بناوے وگر دوسرا اسنے روبروے اول کیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری۔
قاعدہ (۱۴۲) جب وکیل کی ایک عورت نے بہ نکاح اپنے وکیل
سے کہی کہ جو تو نے کریگا جائز ہی تو وکیل کو جائز ہی کہ غیر کو وکیل بہ تزویج
موکلہ کرے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ (۲۷۸) اگر وکیل مذکور کو موت آئی و دوسرے کو وصیت کیا

بسبب وکالت کے بہ نکاح موکلہ دو دوسرا سے نکاح کردیا بعد موت اول کے
تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۴۳) جب وکیل کی عورت سے یا مرد نے دو رجل کو بتزویج
واحد سے کیا تو جائز نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۷۹) جب ایک رجل نے دوسرے مرد کو وکیل کیا بہ تزویج عورت
معینہ اور ایک مرد کو ایسا ہی وکیل کیا و عورت نے ایسا ہی دو وکیل کی دو وکیلان
زوج و وکیلان عورت ملاقات کئے ایک وکیل زوج نے بیک ہزار درہم
نکاح کیا و یک وکیل زن قبول کیا و دوسرا وکیل زوج نے بہ ایک سو دینار
نکاح کیا و دوسرا وکیل جو جانب عورت سے تھا قبول کیا و ہر دو عقد ملکر ہوے
یا نامعلوم ہوسے و اختلاف سابق نہین ہوا تو نکاح بمہر مثل درست ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۴۴) مخالفت وکیل مین جب ضرر ہو تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۸۰) جب وکیل کیا یک مرد بہ نکاح عورت معینہ و وکیل نے نکاح
عورت مقررہ کا موکل سے بالکثر سے کے مہر مثل سے کردیا تو دیکھا جائے کہ اگر
زیادت ایسی تھی کہ آدمیان اوسمین دھوکہ کھاتے ہین تو نکاح بلا خلاف
جائز ہی وگر زیادت ایسی ہی کہ اوسمین مردمان دھوکہ نہین کرتے ہین تو
ایسا ہی حکم ہی نزدیک امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۸۱) جب وکیل کیا بتزویج فلانہ بہزار درہم و وکیل نے نکاح

بدو ہزار کر دیا اگر زوج نے اجازت دیا تو جائز ہی وگر رد کیا تو نکاح باطل ہوا وگر زوج نے یہہ بات کو نجانا و عورت سے دخول کیا تو زوج کو اختیار باقی ہی اگر اجازت دیا تو اوسپر مہر معین واجب ہوگا وگر رد کیا تو نکاح باطل ہوا و مہر مثل واجب ہوگا اگر کم مہر معین سے ہی تو وگر کم نہ تھا تو معین واجب ہوگا وگر زوج بزیادت راضی نہوا و وکیل کہا کہ مین ضامن زیادت ہوتا ہون و تمکو نکاح کو لازم کرتا ہون تو وکیل کو یہہ بات نہین پہونچتی ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۲۸۲) وکیل کیا ایک مرد کو کہ کوئی عورت کو نکاح کر دیوے بایکسو درہم اس شرط پر کہ معجل بیس درہم ہی و موجل اسی درہم ہی و وکیل نے مہر معجل کو دو ثلث کیا تو عقد نکاح صحیح نہین ہی و موقوف اوپر اجازت زوج کے ہوگی پس اگر زوج نے بیش قدمی اوپر وطی زوجہ کے کیا و وکیل نے جو کیا تھا نجانا تو عقد منعقد بوطی ہنوگی وگر باوجود علم بکار وکیل اقدام اوپر وطی کے کیا تو اجازت ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری -

فائدہ مہر معجّل وہ ہی کہ عورت کو جلد مہر نقد دی دیا جاتا ہی و موجل وہ کہ بدیر دیا جاتا ہی ۱۲

مسئلہ (۲۸۳) امر کی عورت نے ایک رجل کو کہ اپنے کو بدو ہزار درہم نکاح کر دیوے و وکیل نے بیک ہزار درہم نکاح کر دیا و مرد نے اوس سے دخول کیا و عورت نے بفعل وکیل نجانی تو وہ عورت کو رد نکاح پہونچتا ہی د

عورت کو مہر مثل ہوگا جسقدر ہو ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۲۸۴) ایک عورت نے ایک رجل کو وکیل کی کہ بچہار سو درہم نکاح کر دیوے وکیل نے نکاح کر دیا و عورت نے مرد کے پاس ایک برس رہی وہان سے زوج کہا کہ وکیل نے اپنے سے بیک دینار نکاح کیا ہی وکیل نے اوسکو سچا پایا تو دیکھا جائے کہ اگر زوج نے اقرار کرتا ہی کہ عورت نے وکیل کو وکیل بدینار کی تھی تو عورت کو اختیار ہی اگر چاہے تو اجازت نکاح بدینار دیوے و عورت کو سوائے دینار نملیگا و گر چاہے رد نکاح کرے و عورت کا مہر مثل زوج پر ہوگا جہانتک ہو و گر مرد نے دعوی توکیل بدینار کرتا ہی و عورت منکر ہی تو پس ایسا ہی قول عورت مع الیمین ہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان -

مسئلہ (۲۸۵) وکیل کیا یک رجل کو کہ ایک عورت کو نکاح اپنے سے بہزار درہم کرے و عورت نے انکار کی و وکیل نے اپنے پاس سے ایک کپڑ ذاتی زائد کیا تو نکاح اوپر اجازت زوج کے موقوف ہوگا کیونکہ وکیل مخالفت موکل کیا و اس خلاف مین مضرت زوج ہی کیونکہ جب پارچہ غیر کا نکلیگا قیمت اوسکی اوپر زوج کے واجب ہوگی اوپر وکیل کے نہوگی و گر زوج نے بلا علم زیادتی وکیل عورت سے دخول کیا و من بعد معلوم ہوا تو زوج کو اختیار ہی اگر چاہے عورت کو رکھ لیوے و گر چاہے جدا کر دیوے و جو اقل مہر مسمی و مہر مثل سے ہی دیوے ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۱۴۵) ایک رجل کو وکیل کیا بہ تزویج ایک عورت اپنی سے وکیل نے

ایک عورت کو نکاح کردیا و مہر اوسکا غلام یا اسباب اپنا ٹھیرایا تو نکاح صحیح وجاری ہوا و وکیل پر تسلیم مہر لازم ہوا و جب تسلیم کردیا تو اوپر زوج سے رجوع نکرے وگر عورت نے غلام ممہور کو قبض نکیا تھی یہانتک کہ غلام ہلاک ہوا تو ضمان اوپر وکیل کے نہوگا و عورت رجوع اوپر زوج کے بقیمت غلام کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۸۶) اگر نکاح کردیا وکیل نے ایک عورت کو بہزار درہم مال سے اپنے باینطور کہ کہا کہ تزویج کیا مین تیرے سے اس عورت کو بہزار مال سے میرے یا کہا کہ نکاح کردیا مین تجھے اس عورت کو بہزار درہم میرے جو یہہ ہی تو نکاح جائز ہی و مال زوج پر واجب ہوگا و وکیل مطالبہ بہزار مشار الیہ نکیا جاسکے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۸۷) اگر وکیل نے نکاح عورت اوپر غلام زوج کے کیا تو جائز ہی و اوپر زوج کے قیمت غلام کی واجب ہی استحسانا و غلام مہر نہوگا جب تک زوج راضی نہو ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۴۶) ایک مرد نے دوسرے کو وکیل کیا بہ نکاح ایک عورت کے و وکیل نے ایک عورت کو اوس سے نکاح کردیا و جانب زوج سے بواسطے زوجہ کے ضامن مہر ہوا تو جائز ہی و وکیل رجوع اوپر زوج کے بالچیز کہ ضامن ہوا ہی نکرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۲۸۸) اگر ایک مرد نے دوسرے سے کہا کہ اگر عورت تیری جو بیٹی میرے

دین ہی طلب کرے تو مین ضامن ہون کہ اپنے مال سے اوسکو دیونگا تو یہہ ضمانت واسطے زوجہ کے ہی وہ عورت اگر غائب ہی تو بقول امام ابوحنیفہ ومحمد رحمہما اللہ کے صحیح نہین ہی مگر کوئی جانب زن سے واسطے عورت کے مجلس مین قبول کرے ۱۲ قاضی خان ۔

قاعدہ (۱۴۷) اگر وکیل کیا دوسرے کو بتزویج عورت بہزار درہم دگر انکار کی تو مابین ہزار سے تا دو ہزار وعورت سے نکاح کر لینے سے بہزار انکار کے وکیل نے بدو ہزار نکاح کر دیا تو جائز ہی وزوج کو لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۴۸) وکیل کیا دوسرے کو بہ تزویج ایک عورت کے بہزار درہم وکیل نے نکاح یک عورت کا بہ پچاس دینار باذن عورت یا بلا اذن اوسکے کیا بعدہ نکاح کو از سر نو بہزار درہم کیا باذن یا بلا اذن اوس عورت کے تو پہلا نکاح و نکاح دوم باطل ہوا وگر اول نکاح بہزار درہم بلا اجازت عورت تھا و دوسرا نکاح بہ پچاس دینار بلا امر عورت تھا تو پہلا نکاح ٹوٹ نہ جاویگا دگر دوسرا بامر عورت تھا تو پہلا باطل ہوا ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۲۸۹) اگر وکیل کیا کہ فلانہ کو اپنے سے کل کا روز بعد ظہر کے نکاح کرنا وکیل نے قبل ظہر کے مابعد کل کے تیسرے روز نکاح کیا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۲۹۰) اگر وکیل بنائی عورت نے دوسرے مرد کو بہ نکاح نے

اس شرط پر کہ مہر خط لیوے دو وکیل نے مہر خط نلیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۴۹) اگر غرض موکل توکیل سے حاصل ہوئی تو مخالفت وکیل معتبر نہین ہی ۱۲ قاضی خان ـ

مسئلہ (۲۹۱) ایک رجل دوسرے سے کہا کہ میری دختر کا جو یہہ ہی ایک مرد سے کہ عالم و دیندار ہو بمشورۂ فلان شخص نکاح کرو دوسرا اوس لڑکے کو اوس مرد سے جو بصفت مذکورہ ہی نکاح کر دیا بغیر مشورت فلان کے تو جائز ہی کیونکہ غرض مشورہ سے نکاح ہونا اوس مرد سے جو موصوف بہ اس صفت ہو ہی جب غرض حاصل ہوئی تو حاجت مشورہ نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان ـ

مسئلہ (۲۹۲) اگر وکیل کیا ایک مرد کو کہ اپنے سے کسی عورت کو بہ نکاح فاسد زوج کر دیوے دو وکیل نے کسی عورت کا نکاح اوس سے بہ نکاح جائز کر دیا تو جائز نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان ـ

قاعدہ (۱۵۰) اگر وکیل کیا یک مرد کو بہ نکاح عورت وحالانکہ اوسکی چار زوجہ تھی تو وکالت منصرف ہو گی ـ اوس حالت پر کہ زوج مالک اسباب کا ہو یا بیطور کہ یک عورت کو بائن کرے ۱۲ عالمگیری یا ایک عورت مرجاوے ۱۲

قاعدہ (۱۵۱) وکیل بالنکاح مانند ایلچی ہی مالک قبض مہر واسطے عورت کے نہوگا و ایسا ہی ولی عورت جوان کا مگر باپ و دادا مالک قبض مہر جوان ہین جب باکرہ ہو ۱۲ فتاوی قاضی خان ـ

قاعدہ (۱۵۲) وکیل عورت کا جب نکاح کر دیا اوسکو یا باپ نے تزویج بالغہ یا صغیرہ بمہر معین کر دیا من بعد وکیل یا باپ نے زوج کو جمیع مہر یا بعض مہر سے بری کر دیئے وشرط ضمان اپنے نفس پر کئے تو ہبہ وابرا بغیر اجازت عورت کے جب جوان ہو صحیح نہین ہی وشرط ضمان باطل ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۱۵۳) وکیل مالک فسخ نکاح بقول ہی بفعل نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۲۹۳) اگر نکاح کر دیا وکیل نے عورت معینہ زوج کو و پیام جانب زن سے فضولی کیا تھا تو وکیل مالک فسخ بقول ہی وگر بہن کو اوس عورت کے من بعد نکاح کیا تو پہلا منفسخ نہو گا ۱۲ قاضی خان۔

باب بیان مین نکاح فضولی کے

فائدہ فضولی اوسکو کہتے ہین کہ وکیل وولی عورت نہو بلکہ اجنبی ہو ۱۲

قاعدہ (۱۵۴) جو عقد کہ صادر ہوئی فضولی سے اور اوسکا کوئی قبول کرنے والا ہی برابر ہی کہ فضولی دوسرے جانب کا ہو یا وکیل یا اصیل تو منعقد ہو گی مگر موقوف اوپر اجازت کے رہیگی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۵۵) اجازت نکاح فضولی بقول وفعل ثابت ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۹۴) ایک مرد نے دوسرے مرد کا نکاح ایک عورت سے بغیر اذن اوسکے کر دیا اور اوسکو خبر پہونچی پس کہا کہ اچھا ہی جو تونے کیا یا برکت دیوے اللہ نے ہمکو اوس عورت مین یا کہا احسان کیا تو یا صواب کیا تو

جیسا ترکی ساتھہ رومی سکے دونانیر صوریہ سات مصریہ سکے یا صفت مسمی مین مانند جودت و ردارت کے تو مانند اختلاف درمیان دو عین ہی مگر دراہم و دنانیر کہ وزنی مین اختلاف مانند اختلاف درمیان ہزار و دو ہزار ہی ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۳۲۷) جب مہر شئے معین ہو پس اگر اختلاف کئے اندازہ مین اوسکے تو دیکھا جاے کہ اگر عقد متعلق بقدر اوسکے ہی بایںطور کہ نکاح کیا طعام معین پر و اختلاف کئے زوجان نے قدر مین اوسکے پس کہا زوج نے کہ نکاح کیا مین اس طعام پر بشرط یہہ کہ کر ہی و عورت کہے کہ نکاح کیا تونے اوپر طعام سکے بشرطیکہ دو کر ہون تو یہہ اختلاف مانند اختلاف الف و الفین مین ہی دگر ہی اوس قبیل سے کہ عقد متعلق بقدر اوسکے نہین ہی بایںطور کہ نکاح کیا اوسکو اوپر پارچہ معین سکے کہ ہرگز اوس سے مساوی دس درہم ہی پس زوجان نے اختلاف کئے و زوج کہا کہ نکاح کیا تجھے اوپر اس کپڑے سکے بشرطیکہ آٹھہ گز ہی و عورت کہی کہ دس گز ہی تحالف نکرین و نہ حکم بمہر مثل ہو اور قول زوج ہی بالاجماع و گر اختلاف کئے جنس و عین مہر مین بایںطور کہ کہا زوج نے نکاح کیا تجھے اوپر اس غلام کے و عورت کہی اوپر اس لونڈی سکے تو وہ اختلاف مانند اختلاف ہزار و دو ہزار مین ہی ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۳۲۸) اگر سچائی گئی اوپر مہر سکے کہ عین ہی مانند غلام و اسباب و نزدیک زوج سکے قبل تسلیم بطرف عورت کے ہلاک ہوا و اختلاف قیمت

مین سکے تو قول زوج ہی بالا بان ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

قاعدہ (۳۲۹) اگر روانہ کیا بطرف زوجہ کوئی شئے و عورت کہی کہ ہدیہ ہی
و مرد کہا کہ مہر سے ہی یا کسوت سے ہی یا عاریت ہی تو قول واسطے
زوج کے ہی بقسم اوسکے و بینہ واسطے عورت کے ہی اون
اشیا مین جو مہیا واسطے کھانیکے نہین ہی مانند پارچہا
و بکرے زندہ و گھی و شہد اور وہ چیز جو باقی ایک
مہینے تک رہے وگر وہ شئے مہیا واسطے کھانیکی
ہی جو فاسد ہوتی ہی مانند نان و گوشت
بریان و مالیدہ و حلوا و بکری مذبوح
کے تو قول قول عورت ہی ۱۲
درمختار و برجندی ۱۲
الحمد للہ علے التوفیق
بالاتمام والصلوٰۃ
علیٰ رسولہ محمدٍ و
الہٖ وصحبہٖ
الکرام

صحتنامہ کتاب قبول الدہر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٣	٩	غنی	غنے	٢٣	١٧	رہکے	سہکے
״	١٦	رور	زور	٢٥	٩	صغیرمین	صیغرین
٤	١	سا دات	سادات	״	١٣	مولانانے	مولی سے
״	״	اولیاوصفیا	اولیاء و اصفیاء	٢٩	٥	واوسنے طلاق	واوسنے طلاق بعد خلع
٦	٩	مہر	مُہر	٣٢	١٧	فاشق	فاسق
״	١٥	اوسکے	اونکی	٤٠	٢	موید	موبد
٧	٣	اپنے	اپنے	٤٢	١٤	نہ نکیا	نکیا
١٠	١٦	مین تو	مین یا کہا کیا مین تو	٤٣	١١	بائنہ	بائنہ
١١	٥	نکابح	نکاح	٤٥	٢	مین	ہین
١٤	٣	ابداع	ایداع	٤٩	٦	شہوت	بشہوت
١٧	٥	ضیغرہ	صیغرہ	״	١١	ہوی	ہوی تو
١٩	٣	مولا	مولیٰ	٥٠	١٣	شہوت حد	حد شہوت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٥١	١١	ہوتی ہیا	ہوتے ہین	٨١	١	عین	یمین
٥٢	١٧	کرنا چاہا	کرنا اوس سے چاہا	٨٤	١٠	تیتن	یمین
٥٥	٣	کہ ایک	کہ اگر ایک	٨٨	١٥	ما بعد	یا بعد
٥٦	١٠	کردینگے	کردینگے	٨٩	١	ننیا تو	نلیا تو
٥٧	١٠	کرسنے	کرسے	٩٢	٥	سننے	سے
٥٩	١	کرتا ہے	کرتی ہے	//	١٠	بذاکانہ	جداگانہ
٦٣	١	حرۃ	حرہ	//	١١	بمنزلہ	بمنزلہ
٦٦	١١	یا زن باپ	یا ون باپ	٩٣	٧	ومرہ گئی	وحرہ مرگئی
//	١٣	تو باندی	و باندی	٩٥	١٤	احازت	اجازت
//	١٥	تو باپ	و باپ	٩٦	١	احق ہے	احق
٦٢	١٣	بک	یک	١٠٨	١٤	ادسے	اوس سے
٧٥	١٠	چچا سنے	چچا سے	١١١	٨	اگر	وگر
٧٨	١٧	عوربت	عورت	١١٦	١١	اوفنے	اوسنے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۸	۱۶	تشبیہ سے	تشبیہ بالغیر سے	//	//	فرقت	فرقت ہوئی یا نہیں
۱۱۹	۱۳	برضامندی اوسکے	برضامندی اوسکے خلوت اوسکے	۱۴۱	۸	ظاہر	ظاہر ہوا
//	۱۴	بعد	بعید	//	۱۰	لریش	قریش
۱۲۰	۱۰	وشہرت مین	وشہود مین	//	۱۶	وسے	و ہیے
۱۲۲	۹	شلا مرد	شلا عمرو مرد	۱۴۳	۱	چند باپ	چند آبار
۱۲۳	۹	بعدث	بعدت	۱۴۵	۱۲	گر	مگر
۱۲۸	۵	وہ	وہ مرد	//	۱۷	۲۱ ۰ ۴	۱ ۲ ۴
//	۱۲	معتبثر	معتبر	۱۴۶	۱۴	و پارچہ	دیا پارچہ
۱۲۹	۷	جسکی	جسکا	۱۴۷	۳	یا مسلمہ سے	یا مسلمہ کے
//	۱۲	محل سے محل ہے	محل ہی	۱۵۳	۹	کیا کہ عورت	کیا عورت
۱۳۰	۱۲	بینہ	ہر دو بینہ	۱۵۴	۴	فرج	اوسکے فرج
۱۳۸	۷	اللہ	اللہ سے کہ	//	۷	تمل	قبل
۱۳۹	۱۵	نیز سے خانیہ	نیز سے ونمانیہ	۱۵۶	۳	شرح وقایہ	شرح وقایہ عالمگیری

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۶	۱۱	کرسنے مرد	کرسنے کو مرد	۱۶۰	۱۷	سفہار	فقہار
۱۵۷	۹	مع کرنا	منع کرنا	۱۶۳	۹	اوشنے	اوسنے
〃	۱۳	کی عدطلاق	کی طلاق	۱۶۷	۵	للہ	اللہ
۱۵۸	۱	محاصمت	مخاصمت	〃	۹	۳۲۳	۳۱۳
〃	۱۶	۵۰۷	۳۰۵	۱۶۸	۱۷	باب پر	باپ پر
۱۶۰	۵	کرخصومت	خصومت				

تمت

اجازت ہوتی ہی مگر یہہ کہ بوجہ مسخری کہے تو اجازت نہوگی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۹۵) اگر مبارک باد دی اوسکو قوم سے نے وقبول تہنیت کیا تو اجازت ہوئی ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ (۲۹۶) ایک مرد نے کہا اجنبیہ سے کہ مین تیرے کو فلان سے نکاح کرنا چاہتا ہون پس عورت کہی کہ تو بہتر جانے تو اجازت نہوگی ۱۱ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۹۷) ایک مرد نے عورت کو بغیر اذن اوسکے نکاح کر دیا وعورت کو خبر پہونچی وکہے کہ خوف نہین ہی اولی یہہ ہی کہ اجازت نہوگی ۱۲ فتاوی قاضیخان وعالم گیری مین اجازت لکھا ہی اور یہہ کہ فقیہ ابو جعفر اوسی پر فتوی دیتے تھے۔

مسئلہ (۲۹۸) ایک مرد نے نکاح کر دیا ایک عورت کو بغیر اذن اوسکے وعورت نے کہی کہ مجھے خوش نہ آیا جو کام فلان کیا ہی تو نامنظوری نہوگی یہانتک کہ اگر بعد اوسکے راضی ہوی تو نکاح نافذ ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۹۹) اگر زوج نے بعد پہونچنے خبر نکاح کرنے فضولی کے کہا کہ کچھہ حرج نہین ہی تو اجازت نہوگی۔ وایسا ہی اگر کہا کہ بد کام کیا تو اجازت نہوگی ۱۲ فتاوی قاضیخان واوسی پر فتوی ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۵۶) قبول مہر اجازت ہی وقبول ہدیہ اجازت نہین ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۵۷) خلوت بعورت اجازت نکاح ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۵۸) اجازت بفعل روانہ کرنا مہر کا ہی بطرف زوجہ کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۰۰) اگر نکاح کر دیا ایک مرد سے فضولی نے چار عورت ایک عقد مین و تین عورت کو ایک عقد مین و زوج نے ایک عورت کو کسی فریق سے طلاق دیا تو اجازت واسطے نکاح اوس فریق کے ہو گی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۰۱) فضولی نے ایک مرد سے دس عورت کو عقود متفرقہ مین بغیر اذن اوسکے نکاح کر دیا و عورتون کو خبر پہونچی و سب نے اجازت دے دی تو نکاح نوین و دسوین جائز ہی و ایسا ہی اگر دس رجال نے ہر یک نے دختر اپنی ایک مرد سے نکاح کر دے دی حالانکہ وہ دختران جوان تھے و اختیار کئے ملکر تو نکاح نوین و دسوین جائز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۰۲) فضولی نے ایک رجل سے پانچ عورت کو نکاح کر دیا عقود جداگانہ مین تو زوج کو جائز ہی کہ چار کو پسند کرے و یک کو جدا کر دے تو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۵۹) اجازت بمنزلہ عقد کے ہی محل مین اگر محل ایسا ہی کہ جمع ہونا اوسکا ایجاد عقد مین درست نہین ہی تو اجتماع اوس محل کا جاری کرنے و اجازت دینے مین صحیح نہو گا و گر انتشار عقد مین جمع ہونا جائز ہی تو اجازت مین درست ہی ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۳۰۳) غلام سے فضولی نے دو عورت کو نکاح کر دیا ایک عقد مین و دو کو بعد دوسرے ایک عقد مین برضامندی عورتون کے و غلام آزاد ہوا تو اجازت دو عورت کی دیوے و گر نکاح چار کا ایک عقد مین

ہوا تھا تو اجازت اون کو لاحق ہوگی ۱۲ خلاصہ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۰۴) ایک مرد نے دوسرے مرد سے بغیر پروانگی اوسکے دو صغیرہ کو یک عقد مین نکاح کر دیا و بغیر اذن پدران اون کے و ایک عورت نے دونون کو دودھ پلائی پھر زوج کو خبر پہونچی و اجازت نکاح ایک کی دیا و باپ اوسکا راضی ہوا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۰۵) جب نکاح مرد مین ایک زن آزاد ہی و فضولی نے اوس سے ایک باندی کو نکاح کر دیا و مر گئی و یا فضولی نے اوس مرد سے بہن عورت کو اوسکے نکاح کر دیا و عورت اوسکی مر گئی تو اوس مرد کو اجازت دینا درست نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۰۶) اگر تھے ایک مرد کے چار زوجہ و فضولی نے پانچوین کو نکاح کر دیا و ایک چار سے مر گئی تو اوس شخص کو اجازت پانچوین دینا درست نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۰۷) اگر فضولی نے ایک مرد سے پانچ عورت بیک دفعہ نکاح کر دیا تو اوس مرد کو اجازت بعض مین دینا درست نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۰۸) ایک مرد آزاد ہی کہ اوسکی ایک عورت ہی و ایک رجل نے اوس سے چار عورت بغیر امر اوسکے نکاح کر دیا و اوس مرد کو یہہ خبر پہونچی و اجازت نکاح بعض دیا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ (۳۰۹) صورت بالا مین اگر چار عورت کو عقود متفرقہ مین نکاح کر دیا و اجازت بعض دیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۱۰) ہر دو صورت مذکورہ میں اگر عورت اوسکی قبل اجازت مرگئی و زوج سے اجازت نکاح جملہ دیا تو جائز نہیں ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۶۰) ایک رجل سے اپنی دختر بالغہ کو مرد غائب سے نکاح کر دیا و جانب زوج سے فضولی سے قبول کیا و باپ لڑکے کا قبل اجازت غائب مرگیا تو نکاح بموت پدر باطل نہیں ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۱۶۱) فضولی سے مالک فسخ نکاح بقول و فعل نہیں ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۱۱) جب نکاح کر دیا فضولی سے ایک مرد سے ایک عورت کو بغیر اذن مرد کے س بعد کہا کہ فسخ کیا میں تو فسخ نہیں ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۱۲) ایسا ہی حکم ہی اگر نکاح کر دیا ایک رجل سے فضولی نے بہن اوسی عورت سے کے تو ثانی موقوف رہیگا و فسخ اول نہو گا ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۱۶۲) عورت نے جب تزویج کرے اپنے کو مرد غائب سے و جانب غائب سے فضولی نے قبول کیا تو عورت کو پہونچتا ہی کہ اوس نکاح کو فسخ کرے و ایسا ہی سوت عورت کی قبل اجازت کے فسخ ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۱۳) صبی نے نکاح کیا بالغہ کو و غائب ہوا و جب آیا تو دیکھا کہ عورت نے زوج دوسرا کر لی ہی و صبی نے اجازت نکاح بعد بلوغ کے دیا تھا تو دیکھا جائے کہ اگر عورت نے قبل اجازت صبی بزوج دیگر نکاح کر لی تھی تو جائز ہی کہ عورت مالک فسخ قبل اجازت صغیر ہی دیگر نکاح دوسرا

بعد اجازت صغیر تھا تو دیکھا جاوے کہ اگر نکاح حالت عدم بلوغ مین بمہر مثل یا بمہر کہ جسمین آدمیان غبن کھاتے ہین ہوا تھا تو نکاح ثانی جائز نہین ہی ۱۲ قاضیخان۔

باب بیان مین ولایت نکاح کے

قاعدہ (۱۶۳) ولی شرع مین عاقل بالغ وارث ہی اگرچہ فاسق ہو اوپر مختار کے مگر یہ کہ مستغرق فسق مین ہو ۱۲ درمختار

قاعدہ (۱۶۴) ولایت بچار اسباب ثابت ہوتی ہی بقرابت و ولار و امامت و ملک ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۶۵) اقوی اسباب ملک یمین ہی نکاح کرنا غلام کا بغیر اذن مولی درست نہین ہی و مولی اسنے جبر کرسنے پر غلام و باندی کے اوپر نکاح کے مالک ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ (۳۱۴) جب غلام مشترک درمیان دو رجل کے ہی تو کوئی مولی جبر نکرے ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ (۳۱۵) ایک لونڈی مشترک درمیان دو رجل ہی تو ایک مولی کا نکاح کردینا بغیر اجازت دوسرے کے درست نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۶۶) من بعد اوسکے عصوبت ہی و اقرب اولیا پسر ہی من بعد پوترا اگرچہ اسفل ہو من بعد باپ بعدہ دادا اگرچہ بلند ہو ۱۲ عالمگیری و شرح وقایہ

مسئلہ (۳۱۶) جب ہووین عورت مجنونہ کو باپ و پسر یا دادا و پسر

پسر احق ہی بہ تزویج مجنونہ ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۶۷) بصورت نہونے ابناء و آباء کے عصبہ بھائی حقیقی ہی من بعد بھائی علاتی من بعد پسر برادر حقیقی من بعد پسر بھائی علاتی اگرچہ اسفل ہون من بعد چچا حقیقی من بعد چچا علاتی من بعد پسر چچار حقیقی من بعد پسر چچار علاتی اگرچہ اسفل ہون من بعد چچا حقیقی باپ کا من بعد علاتی من بعد ابناء اون کے اسی ترتیب پر من بعد چچار حقیقی دادا کا وبعد اوسکے چچار علاتی دادا پھر اولاد اون کی اسی ترتیب پر ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۱۶۸) اقرب عصبات بطرف صغیر وصغیرہ باپ ہی من بعد دادا اگرچہ بلند ہو کیونکہ جزو ولی صغیر وصغیرہ ہونا ممکن نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان وبرجندی یعنے جو خود نابالغ ہین اونکو پسر نہین ہوتا ہی پس پسر کیا ولی ہوگا ۱۲

قاعدہ (۱۶۹) ہر یک کو عصبات مذکورین سے ولایت جبر کرنے کے اوپر عورت و مذکر کے حالت صغر اونکے ہی وحالت جوانی مین جب ہر دو مجنون ہوے تو ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۱۷۰) جب عصبات نسبیہ مذکورین سے کوئی نہو تو ولی مولی عتاقہ ہی و مذکر و مونث برابر ہی من بعد عصبہ مولی عتاقہ ہی ۱۲ برجندی عالمگیری

فائدہ مولی عتاقہ وہ ہی کہ غلام یا باندی کو خرید کرکے آزاد کرے و آزاد کرنیوالہ مولی عتاقہ ہی خواہ مرد ہو یا عورت ۱۲

قاعدہ (۱۷۱) وقت نہونے عصبہ کے جو قرابت دار ذوی الارحام سے وارث صغیر و صغیرہ ہوتا ہی تو مالک تزویج صغیر و صغیرہ ہی داقرب ان ہی من بعد دادی و بعد اوسکے دختر و من بعد پوتری من بعد نواسی وہان سے دختر ابن الابن یعنے پوترے کی بیٹی من بعد بیٹی نواسی کی من بعد نانا من بعد بہن حقیقی وہان سے بہن علاتی من بعد بھائی و بہن اخیافی من بعد اولاد اون کے من بعد پھپوہا وہان سے ماموان و من بعد خالات وہان سے اولاد اون کے اسی ترتیب پر من بعد بنات چچا یان کے و پھوپیان کے اسی ترتیب پر وہان سے اولاد اون کے اسی ترتیب پر ۱۲ فتاوی قاضی خان و عالمگیری و درمختار۔

قاعدہ (۱۷۲) بعد اون کے مولی موالات ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

فائدہ صورت مولی موالات شخص مجہول النسب ہی کہ کہا دوسرے سے کہ تو مولی میرا ہی وارث ہوگا میرے سے جب مرون مین و دیت دیوے تو اگر جنایت کرون مین و دوسرا کہا کہ قبول کیا مین و قبول کرنے والہ مولی موالات ہی ۱۲ برجندی و شرح وقایہ۔

فائدہ جنایت فعل حرام ہی نفس مین ہو یا مال مین ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۷۳) داخل ہین اس عقد مین اولاد صغار مولی موالات اور جو بچہ بعد عقد پیدا ہو تو مولی موالات کو ولایت تزویج ان صغار کی ہی

جب اون کا قرابت دار نہو ۱۲ برجندی -

قاعدہ (۱۷۴) من بعد ولی سلطان ہی من بعد قاضی ہی کہ فرمان مین اوسکے جو بادشاہ سے ملا ہی مکتوب ہو کہ اوسکو ولایت تزویج صبی وصبیہ ہی من بعد نائبان قاضی ہین - ۱۲ برجندی در مختار

مسئلہ (۳۱۷) اگر قاضی سے نے صغائر کو نکاح کر دیا وحالانکہ بادشاہ نے اوسکو اجازت بہ نکاح نہین دیا من بعد بادشاہ سے اجازت دیا قاضی کو وقاضی سے اوسی نکاح کو جائز رکہا تو استحساناً جائز ہی وہی صحیح ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان وعالمگیری -

قاعدہ (۱۷۵) قاضی سے جب نکاح کیا صغیرہ کو نفس سے اپنے تو وہ نکاح بغیر ولی ہی کیونکہ قاضی اپنے ذات کے حق مین رعیت ہی وحق سلطان کو ہی وبادشاہ اپنے حق نفس مین بہی رعیت ہی وایسا ہی خلیفہ ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۳۱۸) قاضی کو تزویج صغیرہ اپنے نفس سے ونہ اوس سے جسکی گواہی قاضی سے کے واسطے مقبول نہین ہوتی ہی درست نہین ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۳۱۹) قاضی سے صغیرہ کو جب اپنے پسر سے نکاح کر دیا تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۱۷۶) قاضی کو ولایت انکاح صغیر وصغیرہ نہین ہی جب تک اونکا قریب زندہ ہی ۱۲ قاضی خان وبرجندی -

مسئلہ (۳۲۰) اور صغیرہ نے جب مرافعہ قاضی کے پاس واسطے نکاح
دختر کے پیش کی و باپ لڑکی کا راضی نہین ہی و قاضی نے رغبت زوج دیکھا
تو تزویج کر دیوے ۱۲ برجندی۔ عالمگیری

قاعدہ (۱۷۷) اولیا کو اپنے اولاد سے انکاح صغائر درست ہی ۱۲

مسئلہ (۳۲۱) چچیرا بھائی صغیرہ کا جب اوسکو اپنے سے نکاح کر لیا
تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۷۸) وصی مالک نکاح کر دینے صغیر و صغیرہ کا نہین ہی برابر ہی
کہ باپ نے وصیت بہ نکاح کیا ہو یا نہین مگر یہہ کہ وصی ولی اون کا ہو تو مالک
نکاح کر دینے کا بحکم ولایت ہو گا بحکم وصایت نہوگا ۱۲ عالمگیری و قاضیخان

قاعدہ (۱۷۹) اگر صغیر و صغیرہ نزدیک ایک رجل کے ہین کہ پرورش
اون کی کرتا ہی مانند ملتقط و مثل اوسکے تو وہ رجل مالک تزویج ہر دو نہین ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۱۸۰) غلام کو ولایت کسی پر نہین ہی و نہ مکاتب کو اوپر ولد اوسکے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۸۱) ولایت نہین ہی واسطے صبی و مجنون کے و نہ واسطے
کافر کے اوپر مسلم و مسلمہ کے و نہ مسلمان کو اوپر کافر و کافرہ کے مگر یہہ کہ مسلم
مولی امت کافرہ ہو یا سلطان ہو ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۸۲) کافر کو ولایت ہی اپنے مانند پر ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۸۳) مرتد کو کسی پر ولایت نہین ہی نہ مسلم پر و نہ کافر پر

ونہ اوپر مرتد کے مانند اوسکے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۸۴) فسق مانع ولایت نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان

قاعدہ (۱۸۵) جب جمع ہوسے واسطے صغیر وصغیرہ کے دو ولی برابر جیسا دو بھائی دو چچا پس جو اون مین سے نکاح کردیا تو جائز ہی وگر تزویج کردسئے ہر دو نے ایک سے بعد ایک کے تو پہلا جائز ہی سواے دوسرے کے وگر ہر دو نے نکاح کردسئے ہر ایک سے ایک ایک مرد سے و دونون ملکر ہوسے یا کون سا پہلا ہی معلوم نہین ہوتا ہی تو دونون عقد باطل ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

قاعدہ (۱۸۶) جب ولی مجنون ہوا ہدیوانگی مطبقہ تو ولایت اوسکی زائل ہوئی وگر جنون تھوڑا وقت رہتا ہی وتھوڑا وقت زائل ہوتا ہی تو ولایت زائل نہوگی و تصرفات اوسکے حالت افاقہ مین جاری ہوتے ہین ۱۲ عالمگیری

فائدہ جنون مطبق وہ ہی کہ ایک ماہ کامل دیوانہ رہے و اوسی پر فتوی ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۸۷) جب پسر بالغ ہوا درحالیکہ مجنون ہی یا معتوہ ہی تو ولایت باپ مال و نفس مین اوسکے باقی رہے گی وجب بالغ ہوا درحالیکہ عاقل تھا پس بعد مجنون ہوا یا معتوہ ہوا تو ولایت باپ کی عود کریگی نزدیک علماء ثلثہ کے ۱۲

مسئلہ (۳۲۲) باپ نے اپنے پسر جوان سے ایک عورت نکاح کردیا و پسر نے اجازت ندیا یہان تک کہ مجنون مجنون مطبق ہوا و باپ نے اجازت

دیا اوس نکاح کی تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

فائدہ معتوہ وہ ہی کہ تھوڑا وقت مجنون رہتا ہی و تھوڑا وقت ہوشیار ۱۲

قاعدہ (۱۸۸) باپ نے جب مجنون ہوا یا معتوہ ہوا تو پسر کو ولایت مال پدر مین ثابت نہین ہوتی ہی و حق نکاح مین ثابت ہوتی ہی وہی صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۸۹) اگر صغیر یا صغیرہ کو ولی جو دور کا ہی نکاح کر دیا تو دیکھنا چاہیے اگر ولی نزدیک کا حاضر ہی و اہل ولایت سے ہی تو نکاح کر دینا ولی بعید کا اوپر اجازت ولی قریب کے موقوف ہوگا و گر ولی قریب اہلِ ولایت سے نہین ہی باینطور کہ نابالغ ہی یا جوان مجنون ہی تو تزویج ولی بعید درست ہی و گر اقرب غائب ہی بغیبت منقطعہ تو انکاح ابعد کا درست ہی ۱۲ عالم گیری۔

فائدہ غیبت منقطعہ مین اختلاف کثیر درمیان علما ہی اصح یہہ ہی کہ مقدار غیبت وہ ہی کہ ہم کفو پیام کرنیوالہ انتظار راے لینے اوسکے نکرے و یہہ احسن ہی ایسا ہی تبئین مین ہی و اوسی پر فتوی ہی ۱۲ عالم گیری و برجندی۔

مسئلہ (۳۲۳) اگر ولی قریب ایسے موضع مین ہی کہ کفو پیام کرنیوالہ انتظار حاضر ہونے اوسکے یا راے لینے اوسکے کرتا ہی تو تزویج ولی بعید کی درست نہین ہی ۱۲ برجندی۔

مسئلہ (۳۲۴) اگر نکاح کر دیا ولی بعید نے بغیبت ولی قریب من بعد ظاہر ہوا کہ ولی قریب بلدہ مین مخفی تھا تو نکاح ولی بعید کا جائز ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۲۵) اگر نکاح کر دیا ولی قریب سے جس جا تھا تھا تو ظاہر جواز نکاح ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان و برجندی۔

مسئلہ (۳۲۶) اگر نکاح کر دیا ولی بعید نے صغیرہ کو باوجود حاضر ہونے قریب کے یہان تک کہ اجازت پر اوسکے نکاح موقوف تھا واقرب غائب ہوا وولایت منتقل بطرف بعید کے ہوی تو نکاح کر دیا ہوا بعید کا جائز ہوگا بغیر اجازت جدید کے اوس بعید سے بعد نقل ولایت کے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۹۰) اگر نکاح اقرب وابعد ملکر واقع ہوئی تو دونون جائز نہین ہی وایسا ہی جب مقدم و موخر معلوم نہو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۹۱) ولایت ولی بعید کے آنی قریب کے جو غائب تھا باطل ہوتی ہی مگر وہ عقد کہ قبل حاضر ہونے قریب کے کیا تھا ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۹۲) اتفاق کئے ہین علما نے کہ ولی قریب جب منع کیا گیا تو ولایت بطرف ولی بعید منتقل ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۲۷) ولی غائب ہوا یا منع کیا گیا یا باپ و دادا فاسق تھے تو قاضی کو پہونچتا ہی کہ صبیہ کو ہم کفو سے نکاح کر دیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۲۸) ایک عورت آئی قاضی کے پاس و کہی کہ مین ارادہ نکاح کرتی ہون و مجھے کوئی ولی نہین ہی و نہ مجھے کوئی پہچانتا ہی تو قاضی کو جائز ہی کہ اوسکو اذن بہ نکاح دیوے و کہے کہ اذن دیا مین تیرے کو

اگر توسنے قریشی و عربی و مملوکہ و خاوند والی و عدت غیر مین نہین ہی تو ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۲۹) ایسا ہی حکم ہی اگر عورت کا ولی ہی و نکاح کردینے سے انکار کرتا ہی تو قاضی عورت کو اجازت نکاح دیوے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۳۰) اگر عورت سے مرافعہ کرنا بسوسے قاضی بدعا نے و باپ سے بہ تزویج اپنے کہے و باپ سنے کہا کہ مین سنے اوسکو حالت صغر مین ایک رجل سے نکاح کردیا تھا و حالانکہ وہ رجل غائب ہی و باپ سنے بینہ اس بات پر قائم کی کہے فقہا رسنے کہ توجہ بسوسئے بینۂ پدر نکیا جاسئے کہ گواہان قائم او پر غائب کے ہوسے و کوئی اوسکے جانب سے جواب دہ نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان -

قاعدہ (۱۹۳) باندی کا سردار جب غائب ہوا تو اقارب کو تزویج اوسکی نہین پہونچتی ہی ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۱۹۴) ولی صغیر و صغیرہ کو نکاح کرنا پہونچتا ہی اگرچہ وہ راضی نہون بہ نکاح ولی برابر ہی کہ صغیرہ باکرہ ہو یا ثیبہ ۱۲ برجندی و عالمگیری -

مسئلہ (۳۳۱) اگر صبیہ سنے نکاح کرلی نفس کو اپنے و حالانکہ اوسکو ولی و قاضی نہ تھا نکاح منعقد ہوتا ہی اور او پر اجازت اوسکے بعد بلوغ موقوف رہتا ہی ۱۲ برجندی -

مسئلہ (۳۳۲) صغیر و صغیرہ سنے جب اپنے کو نکاح بلا اذن ولی

کر سلئے وو لی کو خبر پہونچی وا اجازت دیا تو جائز ہی ۱۲ برجندی -

قاعدہ (۱۹۵) معتوہ و معتوہہ و مجنون و مجنونہ مانند صغیر و صغیرہ ہین ولی کو نکاح کر دینا اونکا جائز ہی جب جنون مطبق ہو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۱۹۶) اگر صغیر و صغیرہ کو باپ یا دادا نکاح کر دے تو نکاح لازم ہوا و صغیر و صغیرہ کو اختیار فسخ نکاح بعد بلوغ کے یا علم بہ نکاح کے نہین ہی ۱۲ برجندی و عالمگیری -

قاعدہ (۱۹۷) جب نکاح کر دیئے باپ یا دادا نے صغیرہ کو غیر کفو سے تو صغیرہ کو اختیار فسخ نہین ہی اگر اون سے بدی ظاہر نہو و گر معلوم ہونے تو نکاح اتفاقاً درست نہین ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۳۳۳) جب تزویج کیا باپ نے دختر کو اپنے جو صغیرہ ہی و مہر اوسکے کم کر دیا یا اپنے پسر صغیر کو نکاح کر دیا و مہر زوجہ مین اوسکے زائد کر دیا تو جائز ہی ۱۲ برجندی

مسئلہ (۳۳۴) اگر باپ حالت نشہ مین صغیرہ کو فاسق سے یا شریر یا فقیر یا صاحب حرفۂ دنیہ سے نکاح کر دیا تو جائز نہین ہی ۱۲ درمختار

قاعدہ (۱۹۸) اگر صغیر و صغیرہ کا نکاح غیر پدر و جد کر دے کفو سے بمہر مثل تو نکاح صحیح ہی مگر ہر ایک کو اون صغیر و صغیرہ سے اختیار ہی جب بالغ ہو یا نکاح کو جانے بعد بلوغ کے اگر چاہے قائم او پنکاح کے رہے

وگر چاہے توڑ ڈالے اگرچہ بعد دخول ہو واپنی ذات سے فسخ نکاح نکرین بلکہ مرافعہ بطرف قاضی کرین تا فسخ نکاح کرے ۱۲ عالمگیری و برجندی و شرح وقایہ و درمختار۔ برابر ہی کہ زوج حاضر ہو یا نہو ۱۲ برجندی۔

قاعدہ (۱۹۹) اگر نکاح کردینے والا غیر پدر و دادا ہی تو نکاح غیر کفو سے یا بغبن فاحش مہر مین صحیح نہین ہی ۱۲ درمختار۔

مسئلہ (۳۳۵) اگر صغیر و صغیرہ نے اختیار فرقت بعد بلوغ کے کئے و قاضی نے تفریق نکیا یہان تک کہ ایک مرگیا تو آپس مین وارث ہو وینگے و زوج کو حلال ہی کہ وطی صغیرہ کرے بعد بلوغ قبل تفریق قاضی کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۳۶) اگر قاضی یا بادشاہ یا مان نے نکاح کردیے تو خیار ثابت ہوتا ہی وہی صحیح ہی و اوسی پر فتوی ہی ۱۲ عالمگیری و درمختار۔

مسئلہ (۳۳۷) اگر نکاح کرلی صغیرہ نے نفس کو اپنے و بھائی جو ولی ہی اجازت دیا تو نکاح جائز ہی و صغیرہ کو اختیار ہی جب بالغ ہوی تو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۳۸) جب صغیر یا صغیرہ نے بغیر اذن ولی کے نکاح کرلیے و بالغ ہوئے تو نکاح اونکا جائز نہین ہی یہان تک کہ بعد بلوغ اجازت اپنی نکاح کی دیوین ۱۲ قاضی خان۔

قاعدہ (۲۰۰) ساکت ہونا باکرہ کا وقت بلوغ کے یا وقت علم بہ نکاح کے بعد بلوغ رضامندی بہ نکاح ہی و اختیار اخیر مجلس تک نرہیگا اگرچہ اپنے کو

اختیار ہی کرکے نجا نی ہو ۱۲ شرح وقایہ

مسئلہ (۳۳۹) جب بالغہ ہوی صغیرہ وحالانکہ باکرہ ہی ولحہ ساکت رہے تو خیار اوسکا باطل ہوا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۴۰) اگر سوال کی قدر مہر سے قبل خلوت کے یا سوال زوج سے کی یا سلام اوپر شہود کے کی تو خیار باطل نہوا ۱۲ درمختار

مسئلہ (۳۴۱) صغیرہ جب جوان ہوی بحیض تو جائز ہی کہ اختیار کرے نفس کو اپنے ساتھہ دیکھنے خون کے وگر رات مین حیض دیکھے تو فسخ کی مین نکاح کو کہے وجب صبح کرے تو گواہ رکھے وکہے کہ ابہی خون دیکھی ہون و جھوٹ بعض جایون مین درست ہی کیونکہ اگر کہے گی کہ رات مین خون دیکھی تھی وفسخ نکاح کی تھی تو سچائی نجا ویگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۴۲) امام محمد رحمہ اللہ سے مروی ہی جو صغیرہ ہی کہ چچا اوسکا اوسکو نکاح کردیا وجب حیض کی کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ اختیار کی تو وہ عورت اوپر خیار اپنے ہی اور اگر روانہ کی خادم کو اپنے جس وقت حیض کی تھی واسطے طلب شہود کے تا اون کو گواہ رکھے وگواہان پر قادر نہوے وحالانکہ وہ عورت اوس موضع مین تھی کہ آدمی سے منقطع ہی پس کئی روز انتظار کی وقدرت اوپر گواہان کے نہوی کہے امام محمد رحمہ اللہ نے کہ اوس عورت کو نکاح لازم کردیونگا یہہ عذر نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئله (٣٤٣) جب اختیار کی اپنے نفس کو و گواہ بہی رکہی و قاضی کے پاس دو مہینے تک پیش نہوی تو اپنے اختیار پر رہے گی جب تک کہ مرد کو جماع کرنے سے نہ دے ١٢

قاعدہ (٢٠١) خیار غلام و عورت کا کہ ثیبہ ہی باطل نہین ہوتا ہی بغیر رضامندی ظاہر یا دلالت رضامندی کے ١٢ شرح وقایہ برابر ہی کہ ثیبہ اصل مین تہی یا باکرہ تہی مگر زوج نے اوسکو وطی کیا تہا و جوان نزدیک شوہر ہوی تو خیار اوسکا باطل نہین ہوتا ہی بسکوت اوسکے و یا بقیام اوسکے مجلس سے باطل نہین ہوتا ہی ١٢

فائدہ رضا رصریح یہہ ہی کہ کہے رضیت و دلالت یہہ ہی کہ کرے وہ کام جو اوپر رضامندی کے دلالت کرے مانند بوسہ و چہونے و دینے مہر کے صورت لڑکے مین و قادر کرنے کے خاوند کو جماع سے یا طلب مہر و طلب فرض نفقہ و قبول مہر کے صورت لڑکی مین ١٢ عالمگیری و شرح وقایہ و برجندی۔

مسئله (٣٤٤) اگر کہائی ثیبہ نے طعام زوج کا یا خدمت کی زوج کی جب تہی وہ ثیبہ او پر خیار اپنے ہی ١٢ قاضی خان

مسئله (٣٤٥) خیار ثیبہ کا بخلوت باطل نہین ہوتا ہی مگر جب مرد اوسکو چہیا یا بوسہ بشہوت دیا تو ١٢ برجندی۔

مسئله (٣٤٦) مرتد ہوا ایک مسلم و دار الحرب مین ملگیا و زوجہ و دختر کو دار الاسلام مین چہوڑ گیا و چچا لڑکی کو کسی مسلمان سے نکاح کر دیا تو جائز ہی و اوس لڑکی کو اختیار ہی جب بالغہ ہوئی تو ١٢ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۰۲) جس عورت کی بکارت بسبب کودنے کے یا روانی حیض کے یا زخم کے یا دیر تک شادی نہونے سے بعد بلوغ کے یا زنا سے زائل ہوی تو مانند باکرہ ہی کہ سکوت اوسکا رضا ہی ۱۲ شرح وقایہ و برجندی۔

قاعدہ (۲۰۳) جو جدائی زن و مرد مین ہوئی اگر جانب عورت سے آئی تو وہ فسخ نکاح ہی مانند خیار بلوغ کے وجو جدائی کہ جانب زوج سے آئی تو وہ طلاق ہی مانند ایلاء و مقطوع الذکر و نامرد ہونے کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۴۷) جب فرقت بخیار بلوغ واقع ہوی تو دیکھا جائے اگر زوج نے دخول نہ کیا تھا تو عورت کا جمیع مہر ساقط ہوا برابر ہی کہ فرقت باختیار زوج ہو یا باختیار عورت کے وگر فرقت بعد دخول مرد ہوئی ہی تو کوئی شے مہر سے ساقط نہوگی برابر ہی کہ جدائی باختیار زوج واقع ہوئی یا باختیار عورت کے ۱۲ عالمگیری و قاضی خان۔

فائدہ وقت دخول صغیرہ مین اختلاف ہی صحیح یہہ ہی کہ اگر صغیرہ فربہ و طاقت مرد رکھتی ہی وخوف بیماری نہین ہی تو جائز ہی اوسے زوج کو دخول کرنا ورنہ بغیر بلوغ دخول حلال نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۰۴) معتوہہ کو اگر غیر پدر و دادا نکاح کر دے پس بعد عاقلہ ہوئی تو اوسکو اختیار ہی وگر باپ یا دادا نکاح کر دے پس بعد عاقلہ ہوی تو اوسکو اختیار نہین ہی وگر پسر سے نکاح کر دیا تو حکم اوسکا مانند باپ کے ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۰۵) حرۂ عاقلہ بالغہ نے باکرہ ہو یا ثیبہ جب نکاح کرلی نفس کو اپنے بلا ولی کے کفو سے تو جائز ہی وگر غیر کفو سے نکاح کرلی تو جائز نہین ہی وہی مختار ہی واسطے فتوے کے ۱۲ برجندی و در مختار

مسئلہ (۳۴۸) عورت شافعیہ نے جو باکرہ بالغہ ہی اپنے نفس کو حنفی سے بغیر اذن باپ کے نکاح کرلی وحالانکہ باپ راضی نہین ہی تو نکاح صحیح ہی ایسا ہی اگر شافعی سے نکاح کرلی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۰۶) نکاح کردینا باپ کا یا بادشاہ کا بالغہ عاقلہ کو خواہ باکرہ ہی یا ثیبہ بغیر اذن اوسکے موقوف اوپر اجازت اوسکے ہی اگر اجازت دی تو جائز ہوا وگر رد کی تو باطل ہوا ۱۲ عالم گیری۔

قاعدہ (۲۰۷) ولی نے بالغہ کو اگرچہ باکرہ ہو جبر اوپر نکاح کے نکرے برابر ہی کہ زوج کفو ہی یا نہین ۱۲ شرح وقایہ و برجندی۔

مسئلہ (۳۴۹) نکاح نکردیوے باکرہ بالغہ کو باپ اوسکا باوجود کراہیت اوسکے ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ (۳۵۰) اگر نکاح کردیا بکر بالغہ عاقلہ کو باپ اوسکا وحالانکہ باپ کافر ہی یا غلام ہی وبالغہ نے زبان سے راضی ہوی تو جائز ہی وگر خاموش رہی تو جائز نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

قاعدہ (۲۰۸) ہنسنا بالغہ کا یا خاموش رہنا یا رونا بلا آواز کے وقت

طلب ولی اجازت کو یا وقت پہونچنے خبر نکاح کے رضا بہ نکاح ہی ١٢ شرح وقایہ

مسئلہ (٣٥١) اگر باپ نے امر نکاح بالغہ سے طلب کیا و کہا کہ تیرا نکاح
کرتا ہون و ذکر مہر و زوج نکیا پس خاموش رہی تو خاموش رہنا رضامندی
نہین ہی و بالغہ کو پہونچتا ہی کہ رد کرے بعد اوسکے و گر زوج و مہر کو ذکر کیا
و خاموش ہوی تو سکوت رضامندی ہی ١٢ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (٣٥٢) اگر ہنسی بالغہ باکرہ نے وقت طلب امر کے یا پہونچنے
خبر نکاح کے بطور مسخری کے تو رضامندی نہوگی و اوسی پر فتوی ہی ١٢ عالمگیری

مسئلہ (٣٥٣) اگر بالغہ نے بصورت بالا مسکرائی تو رضامندی بہ نکاح ہی
وہی صحیح ہی ١٢ عالمگیری۔

مسئلہ (٣٥٤) اگر بالغہ رودی صحیح یہہ ہی کہ جب رونا بہ نکلنے آب
چشم کے بغیر آواز کے ہی تو رضا ہی و گر ساتھ آواز و چیخ مارنے کے ہی تو
رضامندی نہین ہی و اوسی پر فتوی ہی ١٢ عالمگیری و قاضی خان۔

مسئلہ (٣٥٥) اگر راضی ہوی بعد رونے باواز کے تو نکاح منعقد ہوتا ہی ١٢ درمختار

مسئلہ (٣٥٦) جب قادر کرے زوج کو اپنے نفس سے بعد نکاح کرنے
ولی کے اوسکو تو رضا ہی ١٢ عالمگیری۔

مسئلہ (٣٥٧) ایسا ہی رضامندی ہی اگر طلب کرے مہر اپنا بعد علم بہ نکاح کے ١٢ عالمگیری

قاعدہ (٢٠٩) جب کہا بالغہ سے ولی نے کہ مین تیرا نکاح فلان سے کرنا چاہتا ہون

بہزار درہم پس خاموش ہوئی وولی نے اوسکا نکاح کردیا و بعد اوسکے کہی مین راضی نہین ہون یا نکاح کردیا اوسکا من بعد اوسکو خبر پہونچی پس خاموش رہی توسکوت دونون صورت مین رضا ہی اگر کوئی ولی دوسرا قریب تر نکاح کرنے والی سے ہی توسکوت رضامندی ہوگی وعورت کو اختیار ہی اگر چاہے راضی ہووے وگرچاہے رد کرے ۱۲ عالمگیری ۔

قاعدہ (۲۱۰) اگر پہونچے عورت کو خبر ایک مرد سے تو دیکھا جاوے اگر وہ مرد ایلچی ولی ہی تو خاموش رہنا عورت کا رضامندی ہی برابر ہی کہ ایلچی عادل ہو یا غیر عادل اگر اجنبی فضولی ہی تو اوس مین عدد یا عدالت شرط ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۵۸) اگر پہونچے بالغہ کو خبر نکاح پس کلام بکلام اجنبی کے توسکوت ہی پس اجازت ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۵۹) اگر آئی عورت بالغہ کو کھانسی یا چھینک جب خبر بہ نکاح دیگئی وجب گئی کھانسی وچھینک تو کہے کہ مین راضی نہین ہون تو رد کرنا جائز ہی جب بمجرد جانے کھانسی وچھینک کے کہی تھی ۱۲ قاضیخان وعالمگیری

مسئلہ (۳۶۰) ایسا ہی حکم ہی جب کسی نے موتھہ اوسکا بند کردیا وقت پہونچنے خبر کے من بعد چھوڑا توسکوت بیقراری سے تھا ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۱۱) شرط یہہ ہی کہ ولی خود نکاح کردینے والہ ہو توسکوت وغیرہ رضامندی ہی ۱۲ برجندی ۔

مسئله (۳۶۱) اگر نکاح کر دیا بالغہ کو دادا نے وقت زندگی باپ کے تو سکوت اوسکا رضا نہوگا ۱۲ برجندی

مسئله (۳۶۲) ایک مرد نے پیام کیا باکرہ کا باپ سے اوسکے و باپ نے کہا کہ میرا صاحب خانہ لڑکا ہی جو وہ کریگا روا ہی پس پسر نے اپنے بہن کو نکاح کر دیا و خبر پہونچی و خاموش رہی من بعد باپ نے اوسکا نکاح مرد دوسرے سے کر دیا و خبر پہونچی و خاموش ہوی تو نکاح باپ کا جائز ہی کیونکہ بھائی ولی باوجود پدر نہیں ہی ۱۲ قاضی خان۔

قاعدہ (۲۱۲) اجازت لینے مین ولی کے شرط ہی نام لینا زوج کا اوپر ایسے وجہ کے کہ عورت کو معرفت اوسکی حاصل ہو ۱۲ عالمگیری

مسئله (۳۶۳) اگر ذکر زوج وقت اجازت گیری نکیا تو سکوت و ضحک و بکا ربلا صوت رضا نہوگی ۱۲ برجندی

قاعدہ (۲۱۳) اگر نکاح کرنیوالہ بالغہ کا باپ یا دادا ہی تو ذکر زوج کافی ہی و گر غیر ان دو کا ہی تو ذکر زوج و مہر ضرور ہی وہی صحیح ہی ۱۲ برجندی

مسئله (۳۶۴) اگر کہا باپ نے وقت امر لینے کے بہ نکاح کہ مین ارادہ کرتا ہون کہ تیرا نکاح یک رجل سے کرون و ذکر زوج و مہر نکیا و خاموش ہوی تو رضامندی نہوگی و عورت کو رد کرتا بعد اوسکے پہونچتا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئله (۳۶۵) اگر کہا ولی نے کہ تیرا نکاح فلانی یا فلانی سے کرتا ہون

وجاعت کو ذکر کیا پس خاموش رہی تو رضا ہی و ولی کو جائز ہی کہ نکاح کر دیوے اوسکو جسکو اونمین سے چاہا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۶۶) اگر کہا باپ نے کہ تیرا نکاح پڑوسیان سے میرے یا بنی عمام میرے کر دیتا ہون حالانکہ وہ لوگ بے انتہا ہین شمار مین نہین آسکتے ہین تو سکوت بالغہ کا رضا نہوگا کہ رضامندی بشخص مجہول متحقق نہین ہوتی ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۶۷) اگر باجازت کرے نکاح جیران و بنی اعمام سے وہ لوگ جماعت ہین کہ شمار مین آتی ہین تو سکوت رضا ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۱۴) یہہ احکام اوسوقت ہین کہ بالغہ نے تفویض امر بطرف ولی نکی تہی وگر کہی بعد سوال ولی کے کہ ایک قوم تیرے سے پیام کرتے ہین کہ مین راضی ہون جو کچھ کریگا یا زوج کر دے میرے کو جسکو تو نے پسند کرے و یا مانند اوسکے تو وہ اذن گیری صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۶۸) اگر زوج و مہر کا باپ نے ذکر کیا وقت امر لینے کے وخاموش رہے تو سکوت رضا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۶۹) اگر ذکر زوج کیا و ذکر مہر نکیا وخاموش رہی تو کہے فقہا نے اگر ہبہ کر دیا اوسکو کسی رجل سے تو نکاح نافذ ہوتا ہی کیونکہ بالغہ نے راضی بہ نکاح ہوئی کہ جسمین نام مہر نہین ہی وظاہر نکاح بمہر مثل ہوتا ہی ونکاح بلفظ ہبہ موجب مہر مثل ہی وگر نکاح بمہر معین کر دیا تو نکاح ولی جائز

نہین ہی بغیر اجازت جدید کے ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۳۷۰) اگر نکاح کر دیا ولی نے بغیر امر لینے کے من بعد اوسکو خبر دیا وخاموش رہی تو دیکھا جاسے کہ اگر خبر بہ نکاح اوسکو دیا وذکر زوج ومہر نکیا صحیح یہہ ہی کہ رضا نہین ہوتی ہی وگر ذکر زوج ومہر کیا وخاموش رہی تو سکوت رضا ہوگا۔ وگر ذکر زوج کیا وذکر مہر نکیا تو وہ اوپر تفصیل کے جو گذری اجازت لینے مین قبل نکاح کے ہی وگر ذکر مہر کیا وذکر زوج نکیا پس خاموش رہی تو سکوت رضا نہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۷۱) اگر نکاح کر دیا بالغہ کو ولی نے پس کہی کہ مین راضی نہین ہون من بعد اوسی مجلس مین راضی ہوئی تو جائز نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۷۲) اگر نام لیا ایک رجل کا ولی نے وقت اجازت لینے کے باکرہ بالغہ سے بہ نکاح اوسکے تو کہی کہ غیر اوسکا محبوب ہی بطرف میرے یا غیر اولی ہی تو اذن نہوگا وگر خبر دیا اوسکو بعد عقد ویہہ کلام کہی تو اجازت ہوتی ہی ونکاح باطل نہوگا ۱۲ قاضیخان وعالمگیری

قاعدہ (۲۱۵) رد نکاح کا قبل نکاح کے دلالت اوپر رد کے بعد نکاح نہین کرتا ہی واسطے احتمال تبدل حال کے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۷۳) اگر کہا ولی نے بالغہ سے قبل نکاح کے کہ فلان تیرے سے پیام کرتا ہی پس کہی کہ مجھے فلان سے تزویج نکر کہ ارادہ اوسکا نہین کرتی ہون

وولی نے اوس فلان سے نکاح کر دیا و بالغہ کو خبر پہونچی وساکت رہی تو نکاح جائز ہی ۱۲ فتادی قاضیخان

مسئلہ (۳۷۴) اگر بعد نکاح کے صورت بالا مین کہی کہ مین نے کہی تھی کہ مین ارادہ فلان نہین کرتی ہون وزائد اوسپر نکہی تو نکاح جائز نہین ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۱۶) اگر نکاح کر دیا بالغہ کو ولی نے پس رد کر دی من بعد کہا ولی نے اوس سے دوسرے مجلس مین کہ اقوام پیام کرتے ہین تیرے سے تو کہی بالغہ کہ مین راضی ہون جو تو نے کریگا وولی نے اوسکو اول سے نکاح کر دیا و بالغہ اجازت دینے سے انکار کی تو اوسکو انکار پہونچتا ہی کیونکہ قول اوسکا کہ مین بفعل تیرے راضی ہون متصرف بسوے غیر اول ہوتا ہی ۱۲ فتادی قاضی خان۔

مسئلہ (۳۷۵) ایک رجل ہی کہ نکاح کر دیا اوس عورت کو کہ جسکا ولی تھا ایک رجل سے وجب اوسکو خبر پہونچی تو کہی کہ وہ رجل بد ہی مین اوس سے راضی نہین ہون یا کہی چمڑہ کو رنگ دینے والہ ہی اوسکے ساتھہ راضی نہین ہون تو نکاح باطل ہوا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۷۶) اگر نکاح کر دیا ولی نے روبروے بالغہ کے وخاموش رہی تو اصح یہہ ہی کہ وہ سکوت رضا ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۱۷) اگر نکاح کر دیئے دو ولی مساوی درجہ نے بالغہ کو

ہر یک نے یک یک رجل سے دو دونوں کی بالغہ نے اجازت دی تو دونوں باطل ہوئے وگر خاموش رہی تو دونوں نکاح موقوف ہوئے یہان تک کہ اجازت ایک کی دیوے وہی ظاہر ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۷۷) بالغہ ہی کہ ولی اوسکا اوسکو نکاح کر دیا وجب خبر پہونچی تو بالغہ کہی کہ مین ارادہ زوج نہین رکھتی ہون یا کہی کہ فلان کو ارادہ نہین کرتی ہون تو رد ہی وہی صحیح ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۷۸) اگر کہا ولی نے بالغہ سے کہ مین ارادہ کرتا ہون کہ تیرا نکاح فلان سے کرون تو کہی کہ صلاحیت رکھتا ہی وجب ولی باہر چلا گیا تو کہی کہ مین راضی نہین ہون و ولی کو علم مقولہ اوسکا نہوا یہان تک کہ فلان سے نکاح کر دیا تو صحیح ہی نکاح کرنا اوسکا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۷۹) اگر نکاح کر دیا ولی نے بالغہ کو پس کہی اچھا ہی جو او نے کیا ہی تو اصح یہہ ہی کہ اجازت ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۱۸) اگر کہی بالغہ نے وقت نکاح کرنے ولی کے کہ نیک کیا تو یا صواب کیا تو یا برکت دیوے اللہ تجھے یا ہمکو یا قبول مبارکبادی کی تو رضامندی ہے

مسئلہ (۳۸۰) جب کہا بالغہ سے ولی نے کہ تیری تزویج فلان سے کرتا ہون تو کہی خوف نہین ہی تو رضا ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۱۹) اگر کہی بالغہ نے بعد نکاح ولی وخبر پہونچنے کے مجھے حاجت

بطرف نکاح نہین ہی یا کہی کہ بیٹنے کہی تھی کہ ارادہ نہین کرتی ہون تو یہہ الفاظ رد ہی واسطے نکاح کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۸۱) بصورت بالا اگر کہی کہ مین راضی نہین یا صبر نہین کرتی ہون یا بدجانتی ہون تو نامنظوری نکاح ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۸۲) اگر بالغہ نے وقت اجازت گیری ولی کہی کہ تو دانا تر ہی یا تو جانے تو رضا نہین ہوگی وگر کہی کہ یہ بات تیرے طرف ہی تو رضا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۸۳) باکرہ ہی کہ چچیرا بہائی اوسکا اپنے سے نکاح کر لیا در حالانکہ بالغہ ہی و اوسکو خبر پہونچی پس خاموش رہی من بعد کہی کہ مین راضی نہین ہون تو عورت کو یہہ بات پہونچتی ہی وگر طلب امر کیا تھا واسطے نکاح کرنے کے نفس سے اپنے پس خاموش ہوئی و چچیرا بہائی نے اپنے سے نکاح کر لیا تو جائز ہی اتفاقاً ۱۲ ایضاً

مسئلہ (۳۸۴) کہا باپ نے بکر بالغہ سے کہ فلان شخص نے تیرا ذکر باپسے مہر کے کرتا ہی تو کودی جاے سے اپنے دو بار و حالانکہ خاموش تھی و باپ نے نکاح کر دیا تو جائز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۸۵) اگر ولی نے طلب اذن کیا بالغہ سے پس خاموش رہی و ولی نے ایک کو وکیل کیا تا کہ نکاح کر دیوے اوس سے کہ جسکا نام لیا تھا اگر وکیل نے زوج و مہر کو جانتا تھا تو نکاح جائز ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۳۸۶) ایک رجل نے اپنے دختر باکرہ بالغہ کو غیر کفو سے نکاح کر دیا

وجب جانی بہ نکاح تو خاموش رہی تو سکوت اوسکا رضا نہوگا ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۸۷) اگر نکاح کر لی عورت نے نفس کو غیر کفو سے دولی کو خبر پہونچی وہ ولی خاموش رہا تو سکوت اوسکا رضا نہین ہی اگر قبض مہر اوسکا کیا و جہیز اوسکا اوس سے کر دیا تو رضا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۸۸) ایک رجل نے دختر اپنی جو نابالغہ ہی جوان لڑکہ سے کسی رجل کے نکاح کر دیا و باپ لڑکہ جوان کا بغیر امر پسر اپنے قبول کیا من بعد باپ صغیرہ کا قبل اجازت پسر جوان کے مر گیا تو نکاح باطل ہوا ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۲۰) صبی قریب بلوغ نے بغیر اذن باپ کے ایک عورت سے نکاح کیا و دخول کیا و باپ کو خبر پہونچی ورد نکاح کیا تو صبی پر حد و عقر نہین ہی ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۲۲۱) ایک رجل نے اپنے پسر جوان کو ایک عورت سے بغیر اذن پسر کے نکاح کر دیا و پسر قبل اجازت مجنون ہوا تو کہے فقہا نے کہ باپ کو سزاوار ہی کہ کہے کہ اجازت دیا مین نکاح کی اوپر پسر میرے ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۲۲) اگر باپ باکرہ کا غلام تھا و بھائی آزاد دے اوسکو نکاح کر دیا و جانکر خاموش ہوئی تو سکوت رضا ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۲۳) اگر اذن طلب کیا ولی نے ثیبہ سے تو ضرور ہی رضامندی سے اوسکے بقول و ایسا ہی جب پہونچے اوسکو خبر تو ۱۲ عالمگیری و در مختار

وایسا ہی حکم ہی اگر طلب اذن کیا باکرہ بالغہ سے ولی بعید نے تو رضا بقول ہوگی ۱۲ شرح وقایہ وبرجندی۔

قاعدہ (۲۲۴) جیسا رضا ثیبہ کی بقول راضی ہوی مین وقبول کی مین ونیک کیا تو یا صواب کیا تو یا برکت دیوے اللہ تجھے یا ہمکو ومانند اوسکے ہوتی ہی ایسی ہی رضا متحقق بدلالت ہوتی ہی یعنے اوس فعل سے کہ دلالت اوپر رضامندی کے کرے مانند طلب مہر اپنے ونفقہ اپنے وقبول مہر کے وجاے دینے زوج کو اوپر وطی کے وقبول مبارکبادی وہنسی کے بخوشی بغیر ٹھٹھہ ومسخری کے ۱۲ عالمگیری وقاضیخان

قاعدہ (۲۲۵) سکوت ثیبہ کا رضامندی نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۸۹) ثیبہ نے جب نکاح کی گئی وہدیہ بعد تزویج کے قبول کی تو رضا ہوگی وایسا ہی اگر کھائی طعام زوج سے یا خدمت اوسکی کی جیسا سابق مین خدمت کرتی تھی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۳۹۰) اگر زوج نے بر رضامندی اوسکے خلوت اوسکے ساتھ کیا تو رضا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۹۱) اگر نکاح کردیا ثیبہ بالغہ کو ولی بعید نے وجانی یہ نکاح وخاموش رہی تو سکوت اوسکا رضامندی نہوگا جب ولی قریب غائب بغیبت منقطعہ نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۹۲) ولی نے جب نکاح ثیبہ کردیا ودل سے راضی ہوئی رضامندی بزبان ظاہر کی تو ثیبہ کو رد نکاح بعد اوسکے پہونچتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۲۹۳) شیبہ نے جب نکاح کی گئی بغیر امر اوسکے بہزار درہم خبر پہونچی اوسکو پس کہی کہ اجازت دی مین نکاح کو اوپر پچاس دینار کے یا کہے کہ اجازت دی مین نکاح کو اوپر اس شرط کے کہ زیادہ کرے واسطے میرے اسقدر یا کہے کہ اجازت نکاح نہین دیتی ہون مگر بزیادت اسقدر کے تو یہہ کلام رد ہوگا و نکاح باطل نہین ہوتا ہی یہان تک کہ اگر اجازت بعد اوسکے دے تو اجازت اوسکی صحیح ہی دگر کہی کہ اجازت نکاح نہین دیتی ہون ولاکن زیادہ کر تو میرے واسطے تو رد ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

باب بیان مین اقرار ایک کے زوجین سے بحرمت وفساد نکاح بسبب کے وبطلان نکاح بملک یمین ودعوے نکاح وشہادت مین و اختلاف زوجین و شہود مین

قاعدہ (۲۲۶) اگر اقرار کیا زوج نے بحرمت مصاہرت وغیرہا تو گرفت کیا جاوے باقرار و تفریق درمیان زوج و زوجہ کیا جاوے و ایسا ہی جب نسبت کیا اسباب کو بطرف ماقبل نکاح کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۹۴) ایک مرد نے اقرار کیا کہ یہ عورت مان اپنی یا بہن اپنی رضاعت سے یا دختر میری ہی رضاعت سے پھر ارادہ کیا کہ اوس سے نکاح کر لیوے و کہا کہ وہم کیا تھا مین یا خطا کیا مین و بھول گیا مین دعورت نے

تصدیق اوسکی کی دعویٰ نسیان وغلط مین تو اوسکو نکاح کرلینا جائز ہی واگر اپنے
اقرار پر ثابت رہا و حق ہی کہا تو نکاح کرلینا درست نہین ہی وگر اقرار بعد نکاح
کیا تھا تو تفریق درمیان مرد وعورت کیا جاسے اگر اقرار پر ثابت رہا تو ۱۲

مسئلہ (۳۹۵) ایسا ہی حکم ہی اگر اقرار کی عورت نے بمذکور وزوج
منکر ہوا من بعد عورت نے تکذیب نفس اپنے کی وکہی کہ خطا کی مین یا غلطی
کی مین ومرد نے نکاح کرلیا تو جائز ہی اگرچہ اقرار اوسکا بعد نکاح ہو ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۹۶) اگر کہا عورت سے اپنے کہ جماع کیا تھا مین ماں کو
تیرے قبل نکاح تیرے تو مؤاخذہ کیا جاسے باقرار اوسکے و تفریق دونون
مین کیا جاسے ومہر مسمی واجب ہوگا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۲۷) ہمیشگی اوپر ایسے اقرار کے شرط نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۹۷) اگر اقرار سے رجوع کیا وکہا کہ جھوٹ کہا تھا مین
تو قاضی اوسکی تصدیق نہ کرے لیکن اگر فیما بین اوسکے وخدا کے کاذب اقرار
مین ہی تو اوسپر اوسکی عورت حرام نہوگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۹۸) اگر کہا کہ یہہ دختر یا بہن میری ہی وحالانکہ اوس عورت کے
نسب معروف ہی وکہا کہ وہم کیا مین تو سچا پایا جاوے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۳۹۹) ایسا ہی حکم ہی اگر کہا اپنی عورت سے کہ دختر میرے نسب سے
ہی وحالانکہ اوسکا نسب مشہور دوسرے سے ہی تو تفریق دونون مین نکیا جاوے

اگرچہ مثل عورت کے مثل مرد کو پیدا ہوتی ہو وایسا ہی اگر کہا کہ زوجہ میری ماں میری ہے وحالانکہ زوج کی ماں دوسری معروف ہو ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۰۰) اگر عورت کو اپنے دختر اپنی کہا وحالانکہ عورت کو نسب مشہور نہین ہی ومثل عورت کے مانند مرد کو پیدا ہوسکتی ہی وزوج نے اپنے اقرار پر صادق رہا تو جدائی دونون مین کیا جاوے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۰۱) اگر عورت نے اقرار کی کہ مین دختر زوج کی ہون تو نسب ثابت ہوگا اگر مانند عورت مانند مرد کو تولد ہوسکتے ہے وگر مانند عورت کے مانند مرد کو تولد نہوسکے تو نسب ثابت نہوگا وتفریق نکیا جاوے ۱۲ قاضیخان

فائدہ تولد مثل یہہ مطلب ہی کہ مثلاً مرد وزن مین فرق پندرہ برس یا زائد ہی کہ اوس عمر والا مرد کو بچہ ہوتا ہی وگر فرق دس برس مثلاً ہو تو یعنے عورت دہ سالہ ہو ومرد بیس سالہ تو تکذیب کیا جاوے بدعقود بدیہت اپنے کہ دہ سالہ مرد کو بچہ نہین ہوتا ہی —

مسئلہ (۴۰۲) مطلقہ بہ تین طلاق نے جب آئی زوج اول کے پاس وکہی کہ مین نے نکاح دوسرے خاوند سے کرلی تھی واوسنے میرے سے دخول کیا وطلاق دیا وعدت گذرگئی تو دیکھا جاوے کہ اگر عورت معتبرہ ہی و دخاوند اول کے دل مین آیا کہ اوسنے سچی ہی دتھی بات اوس مدت کے بعد ہو وعدت خاوند اول ودوم اوس مدت مین گذر سکتے ہین تو زوج اول کو نکاح

کر لینا حلال ہی وگر ایسی مدت کے بعد ہی کہ دو عدت اوسمین گذر نہین سکتے ہین
تو نکاح حلال نہین ہی اگر زوج دوم نے اقرار بطلاق و دخول کیا و عورت
نے منکر دخول زوج ثانی ہوئی تو اول کو نکاح کر لینا حلال نہین ہی ۱۲ قاضیخان

فائدہ جب ملفوف کیا زوج دوم نے اپنے ذکر کو پارچہ مین و عورت سے
جماع کیا تو دیکھا جاے کہ اگر وہ پارچہ مانع وصول حرارت فرج ذکر کو
اوسکے نہین ہی تو عورت حلال زوج اول کو ہوگی وگر مانع ہی تو حلال
نہین ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۳۳۹) اگر زوج اول نے مطلقہ ثلثہ کو بعد ایک مدت کے نکاح
کر لیا و اوسوقت عورت نے کچھ نہ کہی من بعد کہی کہ تو نے میرے سے نکاح کیا در حالیکہ میری عدت
دوسرے کے تھی یا کہی کہ مین نے تزویج بزوج دوسرے کی تھی و اوسنے میرے سے دخول
نکیا تھا کہے فقہا نے کہ اگر عورت واقف شرائط حلال ہونے کے اول
خاوند سے تھی تو اوسکا قول قبول نکیا جاے و اول کو رد کھر رکھنا پہونچتا ہے
وگر ناواقف تھے تو قول اوسکا قبول کیا جاے ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۳۴۰) ایک رجل نے جب نکاح کیا ایک عورت کو کہ منکوحہ
غیر تھی و غیر نے اوسکو طلاق دیچکا تھا و عورت نے دوسرے شوہر سے
کہی کہ تو نے میری زوجیت کیا درحالیکہ مین عدت مین اول زوج کے
تھی کہے شیخ امام ابوبکر محمد بن الفضل رحمہ اللہ نے کہ اگر درمیان نکاح مرد

دوسرے و طلاق زوج اول کے دو مہینہ تھے تو قول عورت کا قبول نکیا جاے بقول امام ابوحنیفہ و ابو یوسف رحمہما اللہ کے و بیش قدمی کرنا عورت کا اوپر نکاح کے اقرار ہی بگذرنے عدت کے و گردرمیان طلاق دینے اول خاوند کے و نکاح دوسرے مرد کے کم دو مہینے سے ہی تو قول قول عورت معتبر ہوگا و تفریق درانون مین کیا جاے ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۰۵) طلاق دیا مرد نے عورت کو اپنے تین طلاق من بعد ایک مدت کے اوس سے نکاح کرلیا و کہی عورت نے کہ تونے میرے سے نکاح قبل زوج کرنے میرے دوسرے سے کرلیا ہی تو قول قول عورت ہوگا ۱۲ قاضی خان ۔

مسئلہ (۴۰۶) اگر زوج اول نے بعد مہینون کے نکاح کرلیا من بعد کہا اوسی سے کہ تیرے کو قبل جماع زوج ثانی یا قبل نکاح دوسرے کے بینے نکاح کیا تھا و عورت نے کہی نہین بلکہ بعد دخول ثانی کے تو قول قول عورت کا ہی و باقرار زوج نکاح فاسد ہوتا ہی و نصف مہر اوسپر واجب ہوگا ۔ اگر دخول نکیا و سالم مہر اگر عورت سے دخول کیا تھا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۰۷) جب نکاح کیا ایک رجل نے عورت کو کہ پہلا خاوند اوسکو طلاق دیا تھا و کہا زوج دوسرے نے کہ تیرے کو قبل منقضی ہونے عدت کے بینے نکاح کیا تھا و عورت کہی کہ بینے بعد طلاق کے ایک حمل ظاہر الاعضا

گرائی تھی تو قول قول زوج ہوگا و زن و مرد مین جدائی کیجائیگے و مہر زوج پر نہین ہی اگر دخول نکیا تھا ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

مسئلہ (۴۰۸) ایک عورت کو دو طلاق دیا و عورت کو اوس مرد سے دودھ ہی پس عدت بیٹھے و ایک صغیرکو نکاح کرلی و اوسکو دودھ پلائی و صغیر پر حرام ہوئی و ہان سے نکاح دوسرے کو کرلی تو عود بطرف زوج اول کبھو نکریگی بوجہ ہوجانے اوسکے زوجہ ابن رضاعی اوسکے ۱۲ در مختار

مسئلہ (۴۰۹) ایک مرد نے ایک عورت کو نکاح کیا مین بعد اقرار کیا کہ فلان اوس سے نکاح کیا و طلاق دیا تھا و عدت اوسکی گذر گئی تھی و مین بعد نکاح کیا ہون و عورت نے کہی کہ وہ خاوند میرا اپنے حال پر ہی طلاق مجھے ندیا تھا تو تفریق درمیان عورت و مرد نکیا جاسے وگر مرد سابق آیا و انکار طلاق کیا تو تفریق درمیان اوسکے و زوجہ کے کیا جائے و عورت اوس فلان کو ہوگی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۱۰) اگر نکاح کیا ایک عورت کو و کہا اوس سے کہ تیرا ایک خاوند قبل میرے تھا و اوسنے طلاق دیا و عدت گذر گئی و عورت کہی کہ زوج اول نے مجھے طلاق ندیا و مین زوجہ اوسکی ہون و زوج اول کہا کہ طلاق دیا مین نے تجھے و تیری عدت گذر گئی تو قول قول زوج ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۱۱) جب نکاح کیا ایک رجل نے ایک عورت کو مین بعد عورت کہی

کہ تونے میرے کو بغیر گواہان نکاح کیا تھا یا مین عدت غیر مین تھی یا تھی
مین باندی ولو تونے بغیر اذن مولی کے مجھے نکاح کرلیا ہی یا نکاح کیا
تونے مجھے جسوقت مجوسیہ تہی وزوج نے انکار کیا ودعوی نکاح جائز کیا
تو قول زوج معتبر ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ (۴۱۲) اگر دعوی کیا زوج نے فساد نکاح کو بصورت ہائے مذکورہ وعورت نے انکار کی ودعوی صحت نکاح کی تو جدائی درمیان اونکے کیا جاسے دواسطے عورت کے اوپر مرد کے نصف مہر ہے اگر دخول نکیا تھا وبصورت دخول سالم مہر ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ (۴۱۳) ایک رجل نے باکرہ کو نکاح کیا واوسکو ثیبہ پایا و کہی عورت نے کہ تیرا باپ جماع کیا تھا اگر مرد نے سچا پایا تو بائن بلامہر ہوگی وگرنہ سچا پایا تو بائن نہوگی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۴۱۴) ایک عورت نکاح کردیگئی ایک مرد سے واوسنے دخول کیا پھر کہی کہ مین راضی بہ نکاح کردینے باپ کے نہ تھی بدرو نکاح پدر کے تھی جب سینے جانی تھی وبینہ اسبابت پر قائم کی کہے قاضی امام ابو علی نسفی رحمہ اللہ نے کہ بینہ اوسکا قبول نکیا جاسے کہ تمکین زوج بمنزلہ اقرار اوپر جواز نکاح کے ہی کہ ظاہر اجھوٹی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۲۸) جب بوسہ دیا عورت کو یا چھیا عورت کو یا نظر سوے

فرج اوسکے کیا من بعد کہا کہ شہوت سے نہ تھا صدر شہید نے کہے بوسہ لینے مین
فتوی ہی ثبوت حرمت مصاہرۃ دیا جاے جب تک کہ ظاہر نہو کہ اوسنے بوسہ
بغیر شہوت کے دیا ہی وصورت مس و نظر بسوی فرج مین فتوی بحرمت
مصاہرت نہ دیا جاے مگر جب ظاہر ہو کہ اوسنے یہہ کام بشہوت کیا ہی ۱۲
عالمگیری وفتاوی قاضی خان —

فائدہ یہہ حکم مس اوسوقت ہی کہ غیر فرج کو چھیا ہو اگر فرج کو
چھیا تو تصدیق نکیا جاے وایسا ہی جب آلہ اوسکا کھڑا رہا درحالیکہ
منتشر ہی ومعانقہ کیا عورت سے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۱۵) اگر پکڑا پستان عورت کا کہا کہ شہوت سے نہ تھا سچا
نجاوے کہ غالب خلاف اوسکا ہی یعنے شہوت سے گرفت ہوتی ہی ایسا ہی
اگر سوار ہوا ساتھہ عورت کے چارپایہ پر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۲۱۶) اگر پکڑے ذکر داماد کا لڑائی مین وکہی کہ تھا بغیر شہوت کے
تو سچائی جاوے ۱۲ عالمگیری

فائدہ (۲۲۹) نکاح بحرمت مصاہرت یا رضاع مرتفع نہین
ہوتا ہی بلکہ فاسد ہوتا ہی یہان تک کہ اگر زوج نے اوس سے وطی
کیا قبل تفریق کے تو اوسپر حد واجب نہین ہوتا ہی شبہہ تھی اوسپر امر
حرمت یا مشتبہہ نہین ۱۲ فتاوی عالمگیری —

مسئله (۴۱۷) اگر دعوی کی عورت نے کہ ابن زوج اوسکو جو مس
کیا ہی شہوت سے تھا و ابن زوج منکر ہوا تو عورت سچائی نجاوے و قول
قول ابن زوج ہی ۱۲ عالمگیری بہ بیان مطلب

مسئله (۴۱۸) اگر عورت نے دعوی شہوت کی بوسہ لینے مین مرد
یا بوسہ لینے مین اپنے ابن زوج کو و مرد نے انکار کیا تو وہ تصدیق
کیا جاوے و عورت تصدیق نکی جاوے مگر یہہ کہ کھڑا رہے بطرف زن
درحالیکہ آلت اوسکا منتشر ہی پس معانقہ اوس سے کرے یا اوسکی
پستان پکڑے یا اوسکے ساتھہ دابہ پر سوار ہو یا مس اوپر فرج کے
کرے یا بوسہ اوپر مونھہ کے دیوے یا رخسار پر ۱۲ درمختار

مسئله (۴۱۹) اگر بوسہ دیا عورت کو باپ اپنے کے بشہوت یا باپ
نے بوسہ زوجہ پسر کو بشہوت دیا وحالانکہ عورت مجبور تھی و زوج نے
منکر شہوت ہی تو قول زوج معتبر ہی و گر زوج تصدیق کیا تو فرقت
واقع ہوگی و مہر زوج پر واجب ہی و زوج اوپر قاصد فساد کے رجوع کرے ۱۲

مسئله (۴۲۰) نکاح کیا ساتھہ باندی ایک رجل کے پھر باندی نے
ابن زوج کو اپنے قبل دخول کے بوسہ دی و زوج دعوی کیا کہ
اوسنے بوسہ بشہوت دی و مولی باندی کا تکذیب اوسکی کیا تو وہ باندی
شوہر سے بائنہ ہوتی ہی بوجہ اقرار زوج کے کہ اوسنے بوسہ بشہوت دی

وزوج کو نصف مہر دینا لازم ہوگا و قول باندی کہ مین بوسہ دی ہون بشہوت قبول نکیا جاسے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۳۰) شہادت اوپر اقرار مس و تقبیل بشہوت کے قبول کیا جاسے ۱۲

قاعدہ (۲۳۱) ایسا ہی گواہی اوپر ذات مس و بوسہ لینے بشہوت و نظر بسوسے ذکر مرد و فرج عورت بشہوت قبول کیا جاسے کسواسطے شہوت ایسی چیز ہی کہ اوس پر اطلاع ہوسکتی ہی بحرکت عضو کہ جسکا عضو حرکت کرتا ہی یا بہ نشانی دوسرے کے اوس سے کہ جسکی عضو متحرک نہین ہوتا ہی و اوسی پر عمل ہے ۱۲ عالمگیری و درمختار۔

قاعدہ (۲۳۲) اتفاق کئے ہین فقہا رسے کہ اگر عاقلہ بالغہ اقرار بہ نکاح کے تو اقرار اوسکا صحیح ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۴۲۱) اگر دعوی کی ایک عورت سے ایک مرد پر کہ اوسنے تزویج کیا ہی بہ نکاح صحیح و مرد منکر ہی و حالانکہ وہ عورت حمل سے محل ہی واسطے نکاح کرنے کے و خالی موانع نکاح سے ہی و بینہ قائم کئے اوپر نکاح کے و قاضی سنے اوس عورت کو زوجہ اوس مرد کی قرار دیا و حالانکہ حقیقت مین اوس نکاح نکیا تھا تو حلال ہی اوس مرد کو وطی اوس عورت کی ۱۲ درمختار و عالمگیری

مسئلہ (۴۲۲) اگر مرد سے دعوی نکاح عورت کیا و عورت منکر ہی تو ایسا ہی حکم ہی مگر صاحبین کا خلاف ہی ہر دو مسئلہ مین فتوی قول صاحبین پر ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۴۲۳) ولی نے باکرہ بالغہ کا نکاح کر دیا من بعد زوج و عورت نے اختلاف کئے زوج کہا کہ وقت اذن لینے ولی کے خاموش رہی تھی یا جبھی خبر نکاح پہونچی خاموش رہی تو نے و عورت کہی کہ نہین بلکہ رد کی مین تو ہوگا قول قول عورت کا و بینۂ شوہر اوپر سکوت کے قبول کیا جاوے وگر زوج نے بینہ قائم نکیا اوپر سکوت کے تو عورت سے حلف لیا جاوے نزدیک صاحبین کے و اوسی پر فتوی ہی اگر حلف سے نکول کی تو حکم بنکول کیا جاوے ۱۲ شرح وقایہ و برجندی

بیان حجج

مسئلہ (۴۲۴) صورت بالا مین اگر عورت نے گواہان اوپر رد کے لائی و زوج نے بینہ اوپر سکوت کے گذرانا تو بینہ عورت کا اولی ہی کیونکہ قائم ہوا ہی اوپر صورت اثبات کے و بینہ زوج کا قائم اوپر نفی کے ہوا ہی ۱۲

مسئلہ (۴۲۵) اگر زوج نے اوپر اجازت دینے عورت کے بینہ قائم کیا و عورت نے بینہ اوپر نامنظوری و رد کے گذرانی تو بینۂ زوج معتبر ہی کیونکہ بینہ اثبات مین برابر ہین و بینۂ زوج غالب ہوا بلزوم عقد ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۲۶) اگر زوج نے بخوشی عورت کے دخول کیا تھا تو عورت دعوی رد مین سچائی نجاوے وگر دخول اوس سے جبرًا کیا تھا تو دعوی رد مین سچائی جاوے ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

مسئلہ (۴۲۷) باکرہ ہی کہ ولی اوسکا نکاح کر دیا تھا و بعد ایک برس کے کہی کہ جب مجھے خبر پہونچی تو مین راضی نہین ہوئی کہی تھی تو قول قول اوسکا ہی

وگر کہی کہ قبل یک سال مجھے خبر پہونچی تھی پس رد کی مین تو قول اوسکا قبول نکیا جاے ۱۲

فائدہ فقہاء جس جاے قول قول فلان قبول کہتے ہین اوس سے مراد بحلف اوس فلان کے اعتبار قول ہی ۱۲ اشباہ

مسئلہ (۴۲۸) اگر ایک عورت کو خبر نکاح پہونچی وا وسکے پاس چند مرد تھے وکہی کہ جب مجھے خبر پہونچی تو مینے رد نکاح کی تھی مگر قوم نے میرے سے یہہ بات نسنی تو قول اوسکا قبول نکیا جاے کہ ساعت نکرنا مردمان کا نامنظوری کو سکوت عورت نزدیک اوسکے ہی پس رضا ثابت ہوتی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۲۹) صغیرہ ہی کہ نکاح کردیا اوسکو ولی غیر پدر وجد نے و اختلاف واقع ہوا خیار بلوغ مین وبعد بلوغ عورت کہی کہ اختیار کی مین نفس کو میرے و رد کی ہمین نکاح کو جب جوان ہوئی مین و زوج کہا کہ نہین بلکہ ساکت ہوی تو وخیار تیرا ساقط ہوا تو قول قول زوج ہی و قول عورت قبول نکیا جاے ۱۲ فتاوی قاضیخان وعالمگیری۔

مسئلہ (۴۳۰) جب دیا زوج نے مہر کو و قاضی سے طلب کیا کہ پدر عورت کو حکم بہ تسلیم عورت کرے و باپ عورت کا کہا کہ چھوٹی ہی صلاحیت واسطے مرد کے نہین رکھتی ہی و طاقت جماع نہین رکھتی ہی و زوج کہا کہ صلاحیت و طاقت رکھتی ہی تو دیکھا جاے کہ اگر صغیرہ اون عورتون سے ہی کہ باہر نکلتی ہی تو قاضی اوسکو بلوا کر دیکھے اگر صلاحیت مرد رکھتی ہی تو حکم بدیئے اوسکے

باپ پر بطرف خاوند کرے دیگر لیاقت جماع مرد نہین رکھتی ہی تو حکم دفع بسوے زوج ندیوے وگر باہر ہونے والی عورتون سے نہین ہی تو زنان اعتباری کو روانہ کرے تاکہ اوسکو دیکھین پس اگر کہے وہ عورتین کہ طاقت جماع مرد رکھتی ہی تو حکم کرے قاضی سے باپ پر کہ اوسے مرد کو دیوے و اگر کہے زنان سے کہ احتمال جماع مرد نہین رکھتی ہی تو حکم نکرے بہ تسلیم اوسکے بطرف زوج ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۳۳) اگر اقرار کی بالغہ نے برضامندی من بعد دعوے کی رد کرنیکا تو دعوی اوسکا صحیح نہین ہی و بینہ اوسکا قبول نکیا جاے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۳۴) قول ولی بالغہ کا برضامندی بالغہ بہ نکاح قبول نکیا جاسے ۱۲

مسئلہ (۲۳۴) ایک رجل نے اپنی لڑکی جوان کو نکاح کر دیا و حال رضامندی دختر یا نامنظوری معلوم نہوا یہان تک کہ خاوند اوس عورت کا مرگیا و ورثہ زوج کہے کہ وہ عورت بغیر امر کے نکاح کر دی گئی تھی و بہ نکاح واقف نہوی تھی و نہ راضی ہوی تھی و اوسکو میراث نہین ہی و بالغہ کہی کہ باپ میرا بحکم میرے مجھے نکاح کر دیا تھا تو قول قول بالغہ ہوگا و اوسکو میراث ہی و اوسپر عدت وفات زوج ہی وگر کہی بالغہ نے کہ میرا باپ نے مجھے بغیر امر میرے نکاح کیا و مجھے خبر پہونچی و راضی ہوی مین تو اوسکو مہر نہین ہی و نہ میراث ہی کیونکہ پہلے اقرار کی کہ نکاح غیر نافذ ہوا و جب دعوی نفاذ بعد اوسکے کی

تو قول اوسکا قبول نکیا جاسے ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

فائدہ جس جا سے فقہا کہتے ہین کہ قول فلان معتبر ہی مراد اوس سے یہہ ہی کہ جب طرفین کو بینہ نہو تو قول اوسکا معتبر ہی وگر بینہ کسیکا گذرے تو موافق شہود عمل کرنا چاہیے ۱۲

مسئلہ (۲۳۴) جب کہا ولی صغیر یا صغیرہ نے کہ کل کا روز مین نے نکاح اوسکا کر دیا تھا تو تصدیق نکیا جاسے مگر بہ بینہ یا بہ تصدیق صغیر بعد بلوغ کے ۱۲

قاعدہ (۲۳۵) شہادت انسان کی اوس کام مین جو خود کیا ہی مردود ہی باتفاق برابر ہی کہ اپنے ذات کے واسطے کیا ہو یا واسطے غیر کے وہ مدعی علیہ ہو یا نہو ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ (۲۳۳) شہادت وکیل بالنکاح جائز نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۳۶) اگر دعوی کی عورت نے نکاح کا اوپر ایک مرد کے و مرد منکر نکاح ہی و دو شاہد عورت نے لائی و مختلف ہوسے مہر مین و ایک نے گواہی دیا کہ مرد نے نکاح کیا عورت کو بہزار و دوسرا گواہی دیا کہ نکاح بہ پندرہ سو کیا ہی و حالانکہ عورت دعوی نکاح بہ پندرہ سو کرتی ہی تو گواہی دونون کی جائز ہی و حکم بہزار کیا جاسے ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۳۷) اگر زوج دعوی نکاح یک عورت کرتا ہی و عورت منکر نکاح ہی و گواہان نے گواہی باختلاف مہر دیے تو گواہی گواہان قبول نکیا جاسے

ورنہ حکم بہ نکاح کیا جاسے ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

قاعدہ (۲۳۸) اگر گواہان مختلف ہوسے مکان یا وقت مین تو گواہی قبول کیا جاسے ۱۲

قاعدہ (۲۳۹) اگر دعوی کی ایک عورت سے اوپر ایک مرد کے نکاح کا و مرد سے انکار کیا و دو شاہد کو عورت سے گذرانی تو قاضی حکم بہ نکاح کرسے و انکار مرد کا طلاق نہو گا ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

قاعدہ (۲۴۰) اگر اختلاف سکئے زن و مرد سے وایک سے نے کہا کہ نکاح بگواہان ہوا تہا و دوسرا کہا کہ نکاح بشہود نہ تہا پس قول اوسکا جو دعوی نکاح بشہود کرتا ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۴۱) ایسا ہی حکم ہی اگر مختلف ہوسے زوجان سے نے صحت و فساد نکاح مین بغیر اس صورت سکے ۱۲ قاضیخان یعنے قول مدعی صحت معتبر ہی ۱۲

مسئلہ (۲۴۴) اگر دعوی کی عورت سے نے کہ میرا باپ سے نے میرا نکاح کر دیا درحالیکہ مین جوان تھی و راضی نہوی تھی و زوج سے نے دعوی کیا کہ باپ اوسکا نکاح اوسکا حالت عدم بلوغ مین کر دیا تھا تو قول قول عورت ہوگا و اگر عورت سے نے بینہ قائم کی کہ اوسنے وقت نکاح سکے بیس سالہ تھی و زوج سے نے بینہ لایا کہ وہ عورت آٹھ برس کی تھی تو بینہ بینہ عورت معتبر ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

قاعدہ (۲۴۲) جب سکہے شہود سے نے کہ ہم نزدیک عورت سکے تھے و کلام کرتی ہوگی نہ سنے تو سکوت عورت کا اوس سے ثابت ہی ۱۲ عالمگیری ۔

قاعدہ (۲۴۳) جب سوال سکئے شہود سے نے بالغہ کو رضا مندی سے اوسکے

بہ نکاح دعورت کو نہ دیکھی وخاموش رہی اگر بالغہ سے منکر رضامندی ہوی تو نکاح جائز ہی وگر منکر رضامندی ہوی تو شہو کو گواہی اوپر رضامندی او سکے دینا جائز نہین ہی یہان تک کہ موںھہ اوسکا دیکھین وسوال اوس سے کرین وخاموش رہی اگر باکرہ ہی تو وگر ثیبہ ہی تو کلام کرے ۱۲ فتاوی قاضیخان -

قاعدہ (۲۴۴) اوپر نکاح کے گواہی دینا بہ سماعت جائز ہی جب گواہی دیوین اوس شاہد سکے پاس دو رجل عادل یا ایک رجل و دو عورتین ۱۲ فتاوی قاضیخان مگر نہ سکھے کہ گواہی بسماعت دیتا ہون کہ گواہی اس صورت مین باطل ہوتی ہی چنانچہ کتاب وقف مین فتاوی موصوفہ کے مذکور ہی ۱۲

قاعدہ (۲۴۵) اگر دیکھا ایک مرد ایک عورت کو کہ ایک گھر مین سکونت رکھتے ہین وہر ایک نے دوسرے سے انبساط کرتا ہی چنانچہ ازواج مین ہوتی ہے تو جائز ہی دیکھنے والے کو کہ گواہی اوپر نکاح اون سکے دیوے ۱۲ فتاوی قاضیخان یعنے زوجیت پر چنانچہ کتاب شہادت مین فتاوی مذکور سکے ہی ۱۲

فصل بیان مین دعوی نکاح کے

قاعدہ (۲۴۶) اگر عورت نے دعوی نکاح ایک مرد پر کی واوسنے منکر ہوا تو حلف لیا جاوے کہ قسم خدا کی کہ یہہ عورت زوجہ میری نہین ہی وگر ہی تو وہ طالقہ ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان -

قاعدہ (۲۴۷) استحلاف واسطے امید نکول کے ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ (۴۳۵) ایک مرد نے نکاح کیا عورت کو بگواہی دو شاہد و عورت نے
انکار کیا کہ دوسرے سے نکاح کر لی و شہود مر گئے تو زوج کو مستحلف ہونا عورت سے
جائز نہین ہی کیونکہ اگر عورت نے نکول یا اقرار کی بہ نکاح زوج اول تو اقرار اوسکا
اوپر زوج ثانی کے درست نہین ہی پس حلف نکرائی جاوے لاکن دوسرا مرد
حلف کرایا جاوے پس زوج دوم نے حلف کر لیا تو دعوی منقطع ہوا وگر زوج
دوسرا نکول کیا تو مقر بہ نکاح زوج اول ہوا پس اسوقت عورت حلف کرائی جاوے
اگر حلف کر لی تو نکاح زوج اول ثابت نہین ہوتا ہی وگر نکول کی تو حکم بعورت
واسطے زوج اول کے کیا جاوے ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۲۴۸) دو مرد نے دعوی نکاح یک عورت پر کئے و منکر دونون کے
واسطے ہوے تو جو ان دو مرد سے بینہ قائم کیا تو حکم اوسکے واسطے کیا جاوے
وگر ہر دو نے بینہ قائم کی و عورت کسیکے قبضہ مین نہین ہی تو دونون کے گواہان
باطل ہین کہ حالت زندگی مین نکاح احتمال شرکت نہین رکھتا ہی و کوئی اولی دوسرے
سے نہین ہی وگر ہر ایک نے دو مرد سے بینہ لائی و عورت ایک کے قبضہ مین
ہی تو حکم بعورت واسطے صاحب قبضہ کے کیا جاوے و ایسا ہی اگر دونون
بینہ قائم کئے و ایک مرد نے دعوی دخول کیا و گواہان اوسکے بہ نکاح و دخول
گواہی دئے تو حکم اوسکے واسطے کیا جاوے وگر ہر ایک نے بینہ اوپر نکاح و دخول
کے گذرانے تو کسیکے واسطے حکم نکیا جاوے وگر دعوی کئے دو مرد نے نکاح کا

وایک نے وقت بیان کیا و شہود اوسکی گواہی اوپر نکاح کے دیئے تو وہ اولی ہی
وگر ایک نے بیان وقت کیا و دوسرا نکیا مگر عورت بقبضہ اوسکے ہی جسنے وقت
بیان نکیا ہی تو حکم واسطے صاحب قبضہ کے کیا جاے و ایسا ہی اگر ایک نے
وقت بیان کیا و دوسرا نکیا مگر جسنے وقت بیان نکیا ہی بینہ قائم کیا اوپر نکاح
و دخول کے تو وہ اولی ہی وگر ہر دو نے وقت بیان کئے و ایک کا وقت
سابق ہی تو پہلا وقت والہ اولی ہی ہر حال پر وگر ہر دو نے بینہ قائم کئے
اوپر نکاح کے و کسینے بیان وقت نکیا و عورت نے اقرار ایک کے واسطے
کی تو حکم واسطے مقر لہ کے کیا جاے وگر ہر دو نے بینہ لائی و عورت ایک کے
قبضہ مین ہی تو حکم واسطے صاحب قبضہ کے کیا جاے ۱۲ فتاوی قاضیخان

فائدہ (۲۴۹) اگر عورت ایک کے قبضہ مین ہی و گواہان اوسکے
گواہی دیئے کہ وہ عورت زوجہ اوسکی ہی یا منکوحہ و حلال اوسکے ہی و دوسرے
مرد کے گواہان گواہی دیئے کہ اوسنے اوس عورت کو نکاح کیا ہی کہتے
بعض فقہانے کہ بینہ ذی الید قبول کیا جاے کہ ایسے گواہی بمنزلہ گواہی اوپر
سبب کے ہی کیونکہ عورت منکوحہ و حلال نہین ہوتی ہی مگر بسبب معین کہ نکاح ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۳۶) ایک مرد دعوی نکاح یک عورت کیا و عورت انکار کرتی ہی و شہود نے
گواہی دیئے کہ وہ عورت زوجہ اس جل کی ہی و قاضی نے حکم بعورت واسطے مدعی کے کیا
من بعد مرد دوسرا آیا و ایسا ہی بینہ قائم کیا تو توجہ بسوے مرد دوسرے نکیا جاے

مگر یہہ کہ ثانی ایسا وقت بیان کرے کہ قبل اول ہووے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۳۷) اگر دو رجل نے دعوی کئے نکاح ایک عورت کا واپنے اوس سے دخول کیا تھا وعورت مکان مین دوسرے کے ہی کہے شیخ امام ابوبکر محمد بن الفضل رحمہ اللہ نے صاحب خانہ اولی ہی ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ (۴۳۸) اگر دعوی کئے زید وعمرو نے نکاح ایک عورت کا وعورت کہی کہ نکاح کی مین زید کو بعد نکاح کرنے میرے عمرو سے تو فرماے امام ابویوسف رحمہ اللہ حکم واسطے زید کے بعورت کیا جاے اوسی پر فتوی ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۳۹) ایسا ہی اگر کہا مرد نے واسطے دو بہن فاطمہ وخدیجہ کے کہ نکاح کیا مین فاطمہ کو بعد خدیجہ کے تو حکم بہ نکاح فاطمہ کیا جاے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۴۰) اگر کہی عورت نے کہ نکاح کی مین اوس مرد کو روز گذشتہ پھر کہی کہ اس دوسرے مرد سے نکاح کرکے ایک سال ہوا تو وہ عورت اوسکو ہو گی جسکے واسطے اقرار بہ نکاح بروز کل کے کی ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۵۰) اگر دو مرد نے اوپر نکاح ایک عورت کے بعد موت اوسکی بینہ قائم کئے تو حکم میراث ایک مرد واسطے دونوں کے کیا جاے ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۵۱) اگر ایک دو مرد مدعیان نکاح زن سے مرگیا وعورت نے اقرار کی کہ نکاح مردہ کا پہلے تھا تو تصدیق اوسکی صحیح ہی ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۲۵۲) ایک مرد نے دعوی کسی عورت پر کیا کہ وہ عورت اپنی ہی

و بینہ اسبات پر قائم کیا و عورت دعوی کی کہ مین عورت اس مرد دوسرے کی ہون
اور وہ مرد منکر ہی و عورت نے بینہ اس بات پر قائم کی کہے امام محمد رحمہ اللہ نے
کہ بینہ زوج مدعی قبول کیا جاوے و گر رجل دیگر نے دعوی نکاح اسی صورت
مین کیا تو بینہ عورت معتبر ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

قاعدہ (۲۵۳) ایک عورت نے کہی ایک مرد سے کہ مین تیری زوجہ ہون
و مرد جواب مین کہا کہ تو طالق ہی تو اقرار بہ نکاح ہی و عورت طالقہ ہی و گر کہی
کہ نکاح کر لی ہین نفس کو میرے تیرے سے و مرد کہا کہ تو طالق ہی تو اقرار
بہ نکاح نہو گا ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۲۵۴) اگر دعوی کیا مرد نے اوپر عورت کے نکاح کا و بینہ
گذرانا و بہن عورت بینہ قائم کی کہ بہن زوجہ اوس مرد کی ہون و باپ میرا
اوس سے نکاح کر دیا ہی تو بینہ زوج معتبر ہی عورت مدعی علیہا تصدیق
مرد کرے یا نکرے و گر عورت مدعی علیہا بینہ لائی کہ بہن اوسکی جو غائبہ ہی
زوجہ مدعی ہی و مرد منکر اس بات کا ہی و کہتا ہی کہ وہ میری زوجہ نہین ہی
تو قاضی حکم بہ نکاح حاضرہ کرے کہ وہ زوجہ مدعی ہی و گر مرد نے اقرار
بہ نکاح غائبہ کیا تو قاضی اوس سے سوال کرے کہ تیرے غائبہ مین فرقت
پس اگر کہا کہ نہین ہوی تھی تو نکاح حاضرہ کو باطل کرے و گر کہا کہ طلاق
دیا تھا ہین سے غائبہ کو و اوسنے بانقضاء عدت اپنے خبر دی و حاضرہ نے

طلاق غائبہ مین اوسکے تکذیب کی تو حکم بہ نکاح حاضرہ کرے ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۵۵) اگر مرد سنے دعویٰ نکاح یک عورت کیا و بینہ قائم کیا و عورت سنے دعویٰ کی کہ اوسنے میری مان یا بیٹی سے نکاح کیا ہی تو یہہ مانند دعویٰ نکاح ہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان -

خاتمہ بیان مین کفاءت و مہر

اگرچہ اشتہار مجلس عالیہ مین ذکر ہر دو امر نہین ہی لیکن نکاح کے لوازم سے مہر و کفارت ہی لہذا مؤلف نے ہر دو کا بیان اختصارا کرتا ہی ۱۲

فائدہ کفارت لغت مین ماخوذ ہی کافاہ سے جب مساوی ہوا اوسکو مراد شریعت مین مساوات مخصوصہ ہی یا ہونا عورت کا کم مرد سے ۱۲ درمختار

قاعدہ (۲۵۶) کفارت معتبر ہی مردون مین واسطے عورتون کے لزوم نکاح کے لئے و عورتون مین واسطے مردون کے معتبر نہین ہی کیونکہ عورت شریفہ کو فرش ہونے سے اوس مرد کے جو اپنے سے کم ہی غصہ آتا ہی و انکار کرتی ہی و زوج کو فراش کرنے سے دنیہ کے غصہ نہین آتا ہی ۱۲ عالمگیری - و درمختار - و برجندی -

قاعدہ (۲۵۷) کفارت حق ولی کا ہی حق عورت کا نہین ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۱۴۴) اگر نکاح کر لی عورت نے ایک مرد کو جو بہتر اوس سے ہو تو ولی کو نہین پہونچتا ہی کہ تفریق درمیان زنا و مرد کرنے کہ ولی کو عار

وننگ نہین ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۲۴۲) عورت اگر نکاح کرلی ایک رجل سے بغیر علم حال اوسکے ومن بعد ظاہر ہوا کہ وہ غلام ہی تو عورت کو خیار نہین ہے بلکہ اولیار کو ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۲۴۳) اگر اولیار نے نکاح کردے بالغہ کا برضامندی اوسکے ایک رجل سے وواقف عدم کفارت سے نہ تھے من بعد جاننے تو خیار کسیکو نہین ہی مگر یہہ کہ شرط کفارت زوج سے وقت عقد کرین یا زوج نے اونکو خبر بکفو اپنے دیوے وقت نکاح کے واوس خبر پر نکاح اوسکا کردیوین من بعد ظاہر کہ زوج غیر کفو سے ہی تو اولیار کو اختیار ہوگا ۱۲ درمختار

قاعدہ (۲۵۸) کفارت معتبر چند اشیا مین ہوتی ہی اوسمین نسب ہی قریش بعض اون کے ہم کفو بعض کے ہین وعرب بعض اوسکے ہم کفو بعض کے یہان تک کہ قریشی غیر ہاشمی کفو واسطے ہاشمی کے ہی وانصاری ومہاجری برابر ہین ۱۲ قاضیخان -

فائدہ جو عرب کہ اولاد نضر بن کنانہ سے ہین قریش ہین وولد ما فوق اوسکے قریش نہین ہی ۱۲ شرح وقایہ -

مسئلہ (۲۴۴) شخص عجمی کفو عربیہ کا نہین ہوتا ہی اگرچہ عجمی عالم یا بادشاہ ہووے اصح ہی ۱۲ درمختار -

مسئلہ (۲۴۵) عالم عجمی کفو علویہ کا نہین ہی وہی اصح ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۵۹) عجم مین کفارت اسلام مین معتبر ہی نسب مین نہین کہ عجم نے انساب کو اپنے ضائع کئے ہین ۱۲ شرح وقایہ

مسئلہ (۴۴۶) جس نے اسلام اپنے ذات سے لایا ہی وا وسکا باپ اسلام مین نہ تھا کفو نہوگا اوس عورت کا کہ باپ دادا اوسکے مسلمان ہین وہم کفو اپنے مثل کو ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۴۷) جو شخص کہ اوسکو باپ مسلم ہی تو کفو نہوگا اوسکا جسکے باپ و دادا و زائد اسلام مین ہین و جو شخص کے باپ و دادا اسلام مین ہین تو ہم کفو ہی واسطے عورت کے کہ تین آبا اوسکے اسلام مین ہین یا زائد ۱۲ عالمگیری و فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ (۴۴۸) جو مسلم کہ دین اسلام سے پلٹ گیا من بعد اسلام لایا تو کفو اوس عورت کا ہی جو مرتدہ نہین ہوی تھی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۴۹) اگر عربی کہ باپ اوسکا کافر ہی نکاح بعربیہ کہ ہم عہد اوسکے ہی کیا تو جائز ہی کہ کفو ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۶۰) کفارت مین آزاد ہونا شرط ہی ۱۲

مسئلہ (۴۵۰) غلام کفو عورت آزاد کا نہین ہی و ایسا ہی آزاد کیا ہوا کفو حرۂ اصلیہ کا نہین ہی و جسکا باپ آزاد کیا ہوا ہی کفو عورت کا کہ اوسکے باپ و دادا حر ہین نہین ہی و جسکے باپ و دادا حر ہین تو ہم کفو اوسکا ہی

کہ جیسے چند باپ حرہین ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ (۴۵۱) آزاد کیا ہوا کفو واسطے عورت کے کہ ماں اوسکی حرۂ اصلیہ و باپ آزاد کیا ہوا ہی نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

فائدہ (۲۶۱) اور کفارت سے کفارت مال مین ہی وہ یہہ ہی کہ زوج مالک اوا مہر و نفقہ ہونا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۵۲) جو شخص کہ قادر اوپر مہر و نفقہ کے ہی کفو ہی واسطے عورت اموال کثیرہ کے وجو قادر اوپر مہر و نفقہ کے نہین ہی کفو عورت فقیرہ کا نہوگا و غنیہ کا بدرجۂ اولی نہوگا ۱۲ قاضیخان و شرح وقایہ۔ و فقیر عالم یا شریف کفو غنیہ ہی ۱۲ اشباہ۔

فائدہ معتبر مہر مین مہر معجل ہی و قوت و نفقہ مین قوت یک مہینہ ہی ۱۲ عالمگیری

فائدہ قدرت اوپر نفقہ کے اعتبار کی جاتی ہی جب عورت جوان ہو یا صغیرہ کہ طاقت جماع رکھتی ہی جب ایسی چھوٹی ہی کہ طاقت جماع نہین رکھتی ہی تو اعتبار قدرت اوپر نفقہ کے نہین ہی کہ ایسے صغیرہ کو نفقہ نہین ہی ۱۲

مسئلہ (۴۵۳) اگر ایک مرد نے اپنی بہن صغیرہ کو ایک صبی سے کہ اوسکو طاقت نفقہ ہی و طاقت مہر نہین ہی نکاح کر دیا و باپ صبی کا قبول کیا نکاح کو و حالانکہ باپ غنی ہی تو جائز ہی کہ صبی بغنا پدر غنی شمار کیا جاتا ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۵۴) اگر ایک مرد مالک ہزار درہم ہوا و اوسپر ہزار درہم قرض

سیکاہی دنکاح ایک عورت کو کیا بہزار درہم مثل اوسکا ہزار ہی تو کفو ہوتا ہی کیا وکو پہونچتاہی کہ جو دین چاہے اوا کرے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

قاعدہ (۲۶۲) کفارت عرب وعجم مین دیانت مین یعنے تقوی مین معتبر ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ (۴۵۵) فاسق کفو صالحہ کا یا فاسقہ کا جو دختر صالح ہی نہین ہی برابر ہی کہ فاسق باعلان ہو یا باسرار یعنے مخفی کرنے کے ۱۲ درمختار

مسئلہ (۴۵۶) ایک رجل نے اپنی لڑکی صغیرہ کو ایک رجل سے نکاح کردیا اس گمان پر کہ وہ صالح ہی شراب نہین پیتا ہی و بعد نکاح کے اوسکو ہمیشہ شراب پینے والہ پایا و لڑکی جوان ہوئی و کہی کہ مین بہ نکاح راضی نہین ہون تو دیکھا جاے کہ اگر باپ نے اوسکو شراب خوار ہی کرکے نہ پہچانا و اکثر اہل بیت پدر نیک ہین تو نکاح باطل ہوتا ہی و یہہ مسئلہ بالاتفاق ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۶۳) یہہ کفارت معتبر وقت ابتدار نکاح ہی و ہمیشہ رہنا اوسکا بعد نکاح معتبر نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۵۷) اگر نکاح کرلیا عورت کو درحالیکہ کفو ہی من بعد فاسق ہوا تو نکاح منفسخ نہین ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۶۴) کفارت سے حرفہ ہی یعنے حرفہ مین برابر ہونا ۱۲ درمختار

مسئلہ (۴۵۸) صاحب فرقۂ دنیہ مانند فصاد و حجام و جولاہہ و خاکروب و دباغ کفو واسطے عطار و پارچہ فروش و صراف کے نہین ہو دہی صحیح ہی و اوسی پر

فتوی ہی ہو ۱۲ فتاوی قاضی خان و شرح وقایہ - معنی حجام پچھنے لگانے والہ ود باغ چمڑے کو رنگ دینے والہ ہی ۱۲

مسئلہ (۴۵۹) سر تراش نیوالہ کہ جسکو حلاق کہتے ہین کفو اونکا نہین ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۶۰) جولاہہ کفو واسطے درزی کے نہین ہی و نہ درزی کفو پارچہ فروش ہو سوداگر ہی و نہ وہ دونون کفو عالم و قاضی ہین ۱۲ درمختار

قاعدہ (۲۶۵) جمال کا شمار کفارت مین نہین ہی ۱۲ قاضی خان

قاعدہ (۲۶۶) کھیڑے والہ کفو دینہ والہ ہی و اعتبار بلد نہین ہی ۱۲ درمختار

قاعدہ (۲۶۷) کفارت مین اعتبار عقل نہین ہی و نہ اعتبار عیوب جس سے بیع فسخ ہوتی ہی ۱۲ درمختار و ظہیریہ مین ہی کہ عقل معتبر کفارت مین ہی یہان تک دیوانہ کفو عاقلہ نہوگا ۱۲ برجندی -

باب بیان مین مہر کے

قاعدہ (۲۶۸) کمتر پن مہر دس درہم ہی سکہ کے ہون یا غیر سکہ چاندی سے کہ وزن سات مثقال کا ہو ۱۲ عالمگیری و درمختار -

قاعدہ (۲۶۹) غیر دراہم قائم مقام دراہم ہوتے ہین باعتبار قیمت کے وقت عقد کے ۱۲ عالمگیری -

قاعدہ (۲۷۰) مہر نہین ہوتا ہی مگر مال قیمت دار سے ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۶۱) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر کپڑے کے یا مکیل و موزون کے

وقیمت اوسکی یوم عقد دس درہم تھی دیوم قبض کم ہوی تو عورت کو واپس کرنا
نہین پہونچتا ہی و عکس مین عورت کو جو ناقص ہوا قدر سے ہی ۱۲ عالمگیری ۔

قاعدہ (۲۷۱) واجب دس درہم ہوتے ہین اگر وقت عقد نام کم اوسسے
لیا تو اگرچہ مہر مثل اوسکا زائد ہو ۱۲ شرح وقایہ و فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۶۲) اگر نکاح کیا ایک عورت کو اوپر پانچ درہم کے تو کامل
کیا جاوے واسطے عورت کے دس درہم و زائد اوسپر نکیا جاوے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۶۳) اگر اپنی باندی کو اپنے غلام سے بکم از دس درہم
نکاح کیا تو کوئی شے واجب نہین ہی کہ یہہ مسئلہ مستثنی ہی ۱۲ برجندی

قاعدہ (۲۷۲) جب نام لینا مہر کا صحیح ہوا تو دیکھا جاوے کہ اگر نام دس
درہم یا زائد لیا گیا تو عورت کو وہی نام رکھا ہوا مہر ملے ہی وجب تسمیہ فاسد ہوا
تو مہر مثل واجب ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۴۶۴) اگر نام مال مجہول الجنس لیا باین طور کہ نکاح کیا اوپر چارپایہ
یا کپڑا تو مہر مثل واجب ہی کہ تسمیہ صحیح نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۶۵) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر غلام اپنے و پارچہ بلدہ ہرات کے
تو تسمیہ صحیح ہوا و عورت وسط لیوے و مہر مثل واجب نہوگا و مرد کو اختیار ہی
اگر چاہے وسط پارچہ دیوے یا قیمت اوسکی ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ (۴۶۶) جب نکاح کیا عورت کو اس شرط پر کہ اوسکو بستی سے نہ نکالیگا

یا اس شرط پر کہ اوسپر دوسری عورت نکریگا تو تسمیہ درست نہین ہی کہ نہ کو رمال نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۶۷) ایسا ہی حکم ہی اگر نکاح کیا مسلم یا مسلمہ سے اوپر مردار یا خون یا شراب یا صوئر تو تسمیہ صحیح نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۶۸) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر قیمت اس غلام کے یا اوپر قیمت اس گھر کے تو نکاح جائز بمہر مثل ہی کہ قیمت مجہول ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ (۴۶۹) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر ہزار درہم کے کہ قرض فلان پر ہی صحیح ہی و عورت کو اختیار ہی اگر چاہے تو زوج سے لیوے یا زوج سے وکیل ہوکر مدیون سے لیوے ۱۲ خلاصۂ قاضیخان

مسئلہ (۴۷۰) جب نکاح کیا عورت کو اس غلام پر وحالانکہ غلام ملک دوسرے کی ہی یا اس گھر پر وحالانکہ ملک غیر ہی تو نکاح جائز ہی و تسمیہ صحیح ہی لیکن بعد دیکھا جاے کہ اگر دوسرا اجازت دیا تو مسمی عورت کو ہی ورنہ قیمت اوسکی واجب ہوتی ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۷۱) ایک رجل سے نکاح کیا ایک عورت کو اوپر عیب غلام کے کہ خرید کیا تھا غلام کو اوس عورت سے تو جائز ہی و دیکھا جاے کہ اگر قیمت عیب دس درہم ہی تو عورت کو دہی ہی و اگر کم ہی تو تکمیل دس کیا جاے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۷۲) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر اس دس یا روپیہ کے وحالانکہ وہ

نون تہی تو اوس عورت کو وہی نون ہی ویہہ قول امام ابوحنیفہ رح کا ہی و اوسی پر فتویٰ ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ (۴۷۳) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر طلاق عورت اوسکے جو دوسری ہی یا اوپر دم عمد کے کہ واسطے زوج کے اوپر عورت کے ہی یا اوپر ولی اوسکے یا اوپر تعلیم قرآن کے یا اسباب پر کہ حج عورت کے ساتھہ کرے تو عورت کو مہر مثل ہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۷۴) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر ایک حج کے تو قیمت حج وسط عورت کو ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۴۷۳) منافع مہر ہونیکی صلاحیت رکھتے ہین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۷۵) اگر نکاح کیا عورت کو حالانکہ زوج آزاد ہی اوپر خدمت کرنے اپنی عورت کے یک سال تو عورت کو مہر مثل ہوگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۴۷۶) اگر نکاح کیا اوسکو اوپر خدمت آزاد دوسرے کے ایک سال و دوسرے نے راضی ہوا تو اوسکو عین خدمت ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۷۷) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر خدمت غلام یا باندی اپنے تو صحیح ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۷۸) اگر نکاح کرلینے والا اوپر خدمت کے غلام ہی تو اوس عورت کو خدمت اوس غلام کی ہی باتفاق ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۷۹) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر شرط اسبات کے کہ بکریان اوسکے چراویگا یا زراعت زمین اوسکی کریگا اصح یہہ ہی وصواب ہے کہ رعی غنم وزراعت صلاحیت مہر رکھتا ہی باستدلال بقصہ شعیب وموسی علیہما السلام ۱۲ برجندی ۔ وعالمگیری ۔

قاعدہ (۲۷۴) نکاح صحیح ہوتا ہی بلا ذکر مہر وبنفی مہر واس سرکہ پر حالانکہ وہ شراب ہی یا اس غلام پر حالانکہ وہ آزاد ہی ومہر مثل واجب ہوتا ہی بوطی زوج یا موت کسیکے زوجین سے ۱۲ درمختار وشرح وقایہ ۔

مسئلہ (۴۸۰) اگر کہا کہ نکاح کیا تجھے اوپر اس آزاد کے حالانکہ وہ غلام ہی یا اوپر اس سور کے اور وہ بکری ہی یا اس مردار بکری پر حالانکہ وہ بکری مذبوحہ ہی یا اس شراب پر حالانکہ سرکہ ہے تو عورت کو مشار الیہ ہوگا وہی صحیح ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

قاعدہ (۲۷۵) اگر جمع میان مال وغیر مال کیا تو عورت کو مال ملیگا بشرط مساوات دس درہم ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ (۴۸۱) اگر کہا کہ نکاح کیا مین اوپر ان دو غلام کے وایک اون مین سے آزاد تھا یا اوپر ان دو گولی سرکہ کے وایک شراب تھا عورت کو جو مال ہی ہوگا اگر مساوی ہی دس درہم ہی وگر مساوی نہین ہی تو تکمیل دس کیا جاے ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۲۷۶) اگر کیا اشارہ بطرف دو مال کے باینطور کہ کہا کہ نکاح

کیا مین تجھے اوپر اس غلام یا اس غلام کے وحالانکہ ایک قیمت مین کم ہی دوسرا زائد ہی تو مہر مثل جس کے موافق ہی وہ عورت کو ہوگا وگر وسط مین ہی تو مہر مثل واجب ہوگا ۱۲ خلاصۃ قاضیخان ۔

قاعدہ (۲۷۷) اگر نکاح کیا عورت کو کہ اوسپر ہزار درہم ہی ثمن بیع سے اس شہر جاہیر کہ تاخیر کیا اوس سے ایک سال تک تو عورت کو مہر مثل ہوگا و تاخیر باطل ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

قاعدہ (۲۷۸) نکاح شغار منعقد ہی و شرط باطل ہی و ہر ایک کو دو عورت سے مہر مثل ہی ۱۲ عالمگیری ۔

فائدہ صورت شغار یہہ ہی کہ ایک مرد سے اپنی دختر یا بہن کو دوسرے سے نکاح کر دیوے اوپر اس شرط کے کہ وہ دوسرا اپنی دختر یا بہن یا ماں اوس سے نکاح کر دے و ہو وسے عوض ایک کی مہر دوسرے کا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۷۹) جب نام لیا عقد مین اوسکا جو معدوم ہی فی الحال باینطور کہ نکاح کیا اوپر پھل درخت کے جو اس سال مین آویںگے یا زمین سے اس سال مین نکلیگا یا جو غلام کسب کریگا تو تسمیہ صحیح نہین ہی و مہر مثل واجب ہوگا ۱۲

قاعدہ (۲۸۰) جب مہر مین نام لیا اوس شی کا کہ مال نہین ہی جمیع وجوہ سے باینطور کہ نکاح کیا عورت کو اوسپر اسکے جو بطون غنم مین اوسکے ہی یا اوپر اسکے جو بطون جاریہ مین ہی تو تسمیہ صحیح نہین ہی و عورت کو مہر مثل ہوگا ۱۲ عالمگیری ۔

قاعدہ (۲۸۱) مہر مثل اعتبار کیا جاتا ہی بمہور عورتان قبیلہ عورت کے طرف پدر سے مانند بہنان حقیقی وعلاتی وعمات عورت وعمات اب جب مانند اوسکے مال وجمال وعمر وحسب ونسب وزمانہ مین وبستی وبکارت مین ہین وگر قوم پدر سے کوئی نہو تو اجنبی لوگون سے اعتبار کیا جاے ۱۲ فتاوی قاضی خان وکنز۔

فصل بیان مین امور مثبتہ مہر کے

قاعدہ (۲۸۲) مہر موکد ہوتا ہی ایک تین بات سے دخول وخلوت صحیحہ وموت احد الزوجین برابر ہی کہ مہر معین ہو یا مہر مثل وکوئی شئے اوس سے ساقط نہوگی بعد اس امور کے مگر بمعاف کرنیکے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۸۳) وجوب مہر بموت ویا خلوت صحیحہ نکاح صحیح مین ہی ونکاح فاسد مین بغیر دخول کوئی شئے واجب نہوگی ۱۲ برجندی۔

قاعدہ (۲۸۴) خلوت صحیحہ وہ ہی کہ جمع ہون مرد وعورت ایسے جاے مین کہ اوس جاے کوئی منع کرنیوالہ وطی سے نہین ہی حسًا وشرعًا وطبعًا ۱۲ فتاوی قاضیخان وزوج عالم ہو کہ وہ زوجہ اپنی ہی ۱۲ شرح وقایہ۔

مسئلہ (۴۸۲) اگر خلوت کیا عورت کے ساتھہ وکوئی یک اونمین سے بیمار ہی تو خلوت صحیح نہین ہی وبیماری مانع حسی ہی وہی صحیح ہی ۱۲ برجندی

فائدہ مراد بیماری سے وہ ہی جو مانع جماع ہو یا ضرر پہونچے ۱۲ برجندی

مسئلہ (۴۸۳) اگر خلوت کیا عورت سے وایک اونکا احرام حج فرض

یا نفل باندھا ہی یا روزۂ فرض رکھا ہی یا نماز فرض مین ہی تو خلوت صحیح نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان وبہہ مانع شرعی ہی ۱۲ برجندی۔

مسئلہ (۴۸۴) روزۂ قضا و نذر و کفارہ و روزۂ نفل مانع خلوت نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ (۴۸۵) حیض و نفاس مانع خلوت ہی شرعًا و طبعًا ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۸۶) اگر زن و مرد کے ساتھہ کوئی سو رہا ہی یا اندھا ہی یا بہرہ ہی تو خلوت صحیح نہین ہی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ (۴۸۷) اگر ساتھ اون دو کے صغیر بے عقل ہی یا وہ شخص ہی کہ جسپر بیہوشی ہوئی ہی تو مانع خلوت نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۸۸) اگر صغیر عاقل اون کے پاس ہی کہ جو درمیان اون کے ہو بیان کریگا تو خلوت صحیح نہین ہی ۱۲ قاضی خان۔

قاعدہ (۲۸۵) مجنون و معتوہ مانند صبی ہین اگر سمجھتے ہین تو خلوت نہوگی ورنہ خلوت ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۸۹) اگر ہووے ہمراہ ادسکے لونڈی کسی ایک کی زوجین سے یا دوسرے زوجہ مرد کی تو صحیح یہ ہی خلوت نہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ (۴۹۰) اگر ہووے ساتھہ ادسکے کتہ درندہ تو مانع خلوت ہی وکہ درندہ نہین ہی تو اگر سگ عورت کا ہی تو مانع ہی وگر زوج کا ہی تو مانع نہین ہی ۱۲

مسئلہ (۴۹۱) عورت سے جب داخل ہوئی اوپر زوج کے واوسکے ساتھ کوئی نہ تھا اور زوج نے پہچانا نہین وتھوڑا وقت رہکر عورت باہر نکلی یا زوج اوسکے پاس گیا وپہچانا نہین تو خلوت نہوگی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۸۶) مکان جسمین خلوت صحیح ہوتی ہی وہ ہی کہ ہر دو بیفکر ہون آنے سے غیر کے اپنے پر بغیر اذن اوسکے مانند دار وحجرہ ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۹۲) خلوت مسجد وحمام مین درست نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۴۹۳) خلوت جنگل مین صحیح نہین ہی جب امن گذرنے سے آدمی کے نہین ہی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ (۴۹۴) اگر خلوت کیا کہ عورت کے ساتھہ ایک حجرہ مین گھر سے وحجرہ کا دروازہ کشادہ ہی جب ارادہ کیا کسی نے آنیکا محارم واجنبی سے تو مانع نہین ہی تو خلوت صحیح نہین ہوتی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

قاعدہ (۲۸۷) خلوت لڑکہ کہ ہم عمر اوسکے جماع نہین کر سکتے ہین صحیح نہین ہی ونہ خلوت بصغیرہ کہ مثل اوسکے جماع نہین کی جاتی ہین ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۲۸۸) کافر جب خلوت کیا ساتھہ عورت اپنے بعد اسلام لانے عورت کے تو خلوت صحیح ہی دگر کافر اسلام لایا وعورت اوسکی مشرک ہی وخلوت اوسکے ساتھہ کیا تو خلوت صحیح نہین ہی ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ (۲۸۹) موانع صحت خلوت سے یہہ ہی کہ عورت رتقاء یا قرناء یا عفلاً

یا شعرار ہو ۱۲ عالمگیری

فائدہ رتقار وہ عورت ہی کہ موضع جماع اوسکے بند ہووے و قرنار وہ عورت ہی کہ عظم اوسکے فرج سے باہر آوسے۔ وعفلار وہ عورت ہی کہ مثل غدود شرج مین ہو ۱۲ صراح - ودرمختار- و شعرار وہ عورت ہی کہ سخت و بدشکل ہو ۱۲ منتہی الارب

قاعدہ (۲۹۰) خلوت مقطوع الذکر و نامرد و خصیہ بریدہ صحیح ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۴۹۵) اگر ظہار کیا عورت سے اپنے من بعد اوس سے خلوت کیا قبل کفارہ دینے کے تو صحیح نہین ہی واسطے حرمت وطی اوس عورت کے ۱۲

عالمگیری

فصل بیان مین زیادت ولمی مہر کے

قاعدہ (۲۹۱) زیادتی مہر مین بعد عقد کے جائز ہی برابر ہی کہ زیادت جنس مہر سے ہو یا نہین و زوج سے ہو یا ولی سے جب عورت نے قبول کی تو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۹۲) زیادت ثابت ہوتی ہی مانند مہر کے بدخول یا بخلوت صحیحہ یا بموت احد الزوجین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۹۶) جو مہر مین زائد کیا گیا ہی اگر فرقت بغیر ان بات کے ہوئی تو مثلاً بطلاق قبل وطی تو زیادت ساقط ہوتی ہی و اصل نصف ہوتا ہی و زیادت نصف نہو گی ۱۲ شرح وقایہ و عالمگیری۔

قاعدہ (۲۹۳) اگر زیادت متصلہ متولدہ اصل سے ہی مانند حسن و جمال یا زیادت منفصلہ متولدہ اصل سے ہی مانند ولد و صوف و بال جب طلاق قبل دخول

ہوا تو اصل و زیادت نصف نصف ہو دینگے یا جماع ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۲۹۴) اگر عورت نے اپنا مہر کم کردی تو صحیح ہی ور رضامندی اوسکی ضرور ہی اور بیمار بمرض موت نہونا ۱۲ شرح وقایہ و عالمگیری۔

مسئلہ (۴۹۷) اگر عورت مجبور ہوکر کم کردے تو صحیح نہین ہی ۱۲ عالمگیری

فصل ہبۂ مہر مین

قاعدہ (۲۹۵) عورت کو اپنا مہر ہبہ کرنا خاوند سے جائز ہی برابر ہی کہ مرد دخول کیا ہو یا نہین وکسیکو اولیا عورت سے خواہ باپ ہو یا غیر اختیار نہین ہی کہ بخشدے ۱۲

قاعدہ (۲۹۶) باپ کو ہبہ کرنا مہر دختر اپنے کا درست نہین ہی ومولی کو اپنے باندی کا مہر ہبہ کرنا درست ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۹۸) عورت میت کی جب مہر کو میت سے ہبہ کی تو جائز ہی وگر ہبہ ورثۂ میت سے کی تو بھی جائز ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۴۹۹) اگر ہبہ کی حالت درد زہ مین مین بعد مر گئی تو ہبہ صحیح نہین ہی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ (۲۹۷) اگر ہبۂ مہر بشرط کی تو دیکھا جاسے کہ اگر وجود شرط ہوا تو ہبہ جائز ہی وگر شرط نہ پائی گئی تو مہر عود کرتا ہی جیسا تھا ۱۲ عالمگیری۔

فصل وجوب نصف مہر و متعہ مین

قاعدہ (۲۹۸) بطلاق قبل دخول و خلوت صحیحہ کے نصف مہر واجب ہوتا ہی ۱۲ ابن نجیم

مسئلہ (۵۰۰) اگر نکاح کیا اوپر ہزار درہم کے عورت نے قبض کی و ہبہ کردی

مرد کو ومرد نے طلاق قبل دخول دیا تو رجوع بہ پانسو عورت پر کرے وگر قبض مہر
نکی تھی یا قبض نصف مہر کی وہبہ کل یا باقی کی یا اسباب مہر کو بیچ کی قبل قبض یا بعد تو
رجوع عورت پر سبکے شئے نکرے ۱۲ شرح وقایہ۔

مسئلہ (۵۰۱) واسطے مفوضہ کے وہ ہی جو فرض کیا گیا ہی اگر وطی کی گئی
یا زوج مرگیا تو متعہ ہی اگر طلاق قبل دخول دی گئی ۱۲ شرح وقایہ

فائدہ مفوضہ اوس عورت کو کہتے ہین کہ بلا ذکر مہر نکاح کی گئی یا اس شرط پر
کہ اوسکو مہر نہین ہی بعد اگر زن و مرد راضی ہوے اوپر کسی قدر کے تو وہ قدر
اوسکو ہی اگر وطی کیا یا مرگیا تو ۱۲ شرح وقایہ

فائدہ متعہ کرتہ واوڑنی وچادر ہی ۱۲ شرح وقایہ۔

فصل بیان مین روکنے عورت کے نفس کو اپنے

قاعدہ (۲۹۹) عورت کو پہونچتا ہی کہ اپنے سے وطی کرنے مرد کے
و دواعی سے اور اسکے منع کرے و سفر کرنے سے مرد کے اور اسکے ساتھ برابر ہی
کہ قبل تسلیم عورت کے نفس کو یا بعد خلوت و وطی کے برضا زن تا لینے مہر معجل کے ۱۲
شرح وقایہ و در مختار۔

قاعدہ (۳۰۰) عورت کو قبل قبض مہر معجل سفر کرنا و واسطے دیکھنے اہل اپنے
جانا و حاجت کے واسطے نکلنا جائز ہی ۱۲ شرح وقایہ۔

مسئلہ (۵۰۲) جب دخول عورت کے ساتھ کیا وحالانکہ صغیرہ ہی یا مجبورہ ہی

یا مجنون ہی تو باپ کو حبس اوسکا تا ادا ہو مہر پہونچتا ہی۔ ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۰۳) اگر نکاح کر دیا لڑکی بالغہ اپنے کو باپ نے ارادہ کیا کہ اوسکو مع عیال اپنے دوسرے بستی کو لیجاوے تو باپ کو یہہ بات پہونچتی ہی اگرچہ زوج اسباب کو بدہا سے جب مہر دیا وکردیا تھا تو باپ کو لیجانا درست نہین ہی بغیر رضا زوجہ کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۰۴) اگر نکاح کیا عورت کو اوپر ہزار کے بوعدہ یک سال و زوج نے ارادہ دخول کیا قبل دینے کسی شئے کے تو دیکھا جاوے اگر زوج نے شرط دخول کیا تھا عقد مین قبل ایک سال تو مرد کو وطی درست ہی و عورت کو منع کرنا نہین پہونچتا ہی بلاخلاف و گر شرط نہ کیا تھا تو ایسا ہی حکم ہی نزدیک امام محمد رحمہ اللہ و اوسی پر فتوی دیتے تھے امام ظہیر الدین ۱۲ عالمگیری

قاعدہ کلا (۱۰۲) تاخیر مہر کرنا مدت معلومہ تک مانند مہینہ و برس صحیح ہی و تا مدت غیر معلومہ مین اختلاف ہی صحیح یہہ ہی کہ درست ہی کہ غایت غیر معلومہ کی حد طلاق یا موت ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۰۵) صغیرہ ہی کہ نکاح کرلی و زوج کے پاس چلے گئی قبل قبض مہر کے تو پہونچتا ہی اوس شخص کو کہ جسکو حق روکنے اوسکا قبل نکاح تھا یہہ بات کہ روکے اوسکو اپنے پاس لاوے بطرف منزل اپنے و منع کرے زوج سے یہان تک کہ پورے کرے زوج مہر معجلہ اوسکا ۱۲ فتاوی قاضیخان۔

فصل بیان مین مخاصمت پدر عورت کے و قبض مہر

قاعدہ (۳۰۲) باپ نے جب دختر صغیرہ کو اپنے نکاح کر دیا تو اوسکو پہونچتا ہی کہ مطالبہ مہر زوج سے کرے و طلب نفقہ نکرے ۱۲ فتاوی قاضیخان

قاعدہ (۳۰۳) اگر عورت بالغہ ثیبہ ہی یا باکرہ تو باپ کو مخاصمت زوج کے ساتھ بغیر وکالت اوسکے نہین پہونچتی ہی ۱۲ قاضی خان۔

قاعدہ (۳۰۴) باپ و دادا و قاضی کو قبض مہر باکرہ صغیرہ یا جوان پہونچتا ہی مگر جب بالغہ نے منع کی تو صحیح ہی منع اوسکی و غیر کو اون کے قبض درست نہین ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۰۶) ایک عورت نے اپنے دختر صغیرہ کو نکاح کر کے مہر اوسکا قبض کیا من بعد صغیرہ نے جوان ہوی و مہر اپنا خاوند سے طلب کی تو دیکھا جاے کہ اگر ماں وصیہ اوسکی تھی تو منکوحہ کو طلب مہر زوج سے نہین پہونچتا ہی بلکہ اپنے ماں سے طلب مہر کرے و گر ماں وصیہ نہ تھی تو عورت کو پہونچتا ہی کہ زوج سے مطالبہ کرے و زوج رجوع اوپر ماں کے کرے و ایسا ہی حکم ہی غیر باپ و دادا و قاضی کے اولیا سے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

قاعدہ (۵۰۷) جو شخص مالک تصرف مال صغیر مین ہی مالک قبض مہر صغیرہ و جسکو مالک تصرف مال مین نہین ہی تو مالک قبض مہر نہین ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۵۰۷) وصی مالک قبض مہر اوپر صغیرہ کے ہی ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ (۵۰۸) اگر کہا زوج نے کہ مین نے اوسکے ساتھہ دخول کیا ہون تُنے تجھے حق لینے مہر کا بغیر وکالت اوسکے نہین ہی وانکار وکالت کیا و باپ کہا نہین بلکہ وہ باکرہ ہی و میرے گھر مین ہی و گواہان زوج کیواسطے نہین ہی و قاضی سے تحلیف پدر اوپر علم کے کیا مروی ابو یوسف رح سے ہی کہ حلف لیا جاسے کیونکہ اگر باپ اقرار کیا تو دفع خصومت ہوتی ہی ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ (۵۰۹) اگر کہا زوج نے کہ باپ نے مہر لیتا ہی و تسلیم دختر نہین کرتا ہی تو دیکھا جاسے کہ اگر ہر دو نے آپس مین سچا سے کہ دختر صغیرہ ہی و طاقت جماع نہین رکھتی ہی تو قاضی نے زوج کو حکم بدفع مہر بطرف باپ کرے و توجہ بسوے کلام زوج نکرے و گر باپ کہا کہ وہ جوان ہی گھر مین جاسے اوسکی نہین پہچانتا ہون و قادر اوپر تسلیم اوسکے نہین ہون تو باپ کو لینا مہر کا نہین پہونچتا ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان -

قاعدہ (۳۰۶) جو ثابت عرف مین ہی مانند ثابت شرطا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۵۱۰) اگر باپ کہا کہ دختر میری جوان ہی و میرے گھر مین ہی مہر اوسکا لیکر جہیز کر دیتا ہون و زوج تسلیم عورت چاہتا ہی تو قاضی نے زوج کو امر بدفع مہر بطرف پدر کرے و باپ سے ضمانت لیوے کیونکہ عادت بہ تعجیل مہر و تا خیر تسلیم عورت جاری ہوی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان -

فائدہ عرف بلد ہمارے کا یہ ہے کہ تعجیل تسلیم عورت و تاخیر مہر ہی پس عادت پر حکم صادر ہی ۱۲

مسئلہ (۵۱۱) اگر خصومت میان باپ و داماد کے کسی بستی مین ہووے و زوجہ بستی دوسرے مین ہی و نکاح اوسی بستی مین ہوا تھا یا نکاح شہر خصومت مین ہوا تھا من بعد عورت کو نقل کرکے دوسرے مصر کو لے گئے ہین بایں طور کہ خصومت درمیان اون کے کوفہ مین ہوئی و عورت بصرہ مین ہی و باپ کہا کہ مہر یہان لیتا ہون و تسلیم عورت بہ بصرہ کرتا ہون تو قاضی حکم زوج کو کرے کہ باپ کو مہر یہان دیوے و بصرہ کو جا کر عورت کو لیوے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۵۱۲) ایک رجل نے بالغہ کو نکاح کر لیا و بعوض مہر معین کے اوسکے باپ کو اسباب دیا و عورت کو خبر پہونچی و کہی کہ مین راضی نہین ہون بفعل باپ کے سکھے فقہا رنے اگر یہہ اوس موضع مین ہی کہ عرف کئے ہین یہ لینے اسباب کے عوض مہر کے تو رد کرنا بالغہ کا درست نہین ہی و گر متعارف نہین ہی تو لینا اسباب کا بعوض مہر درست نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۵۱۳) اگر صغیرہ ہی و باپ نے بمہر مسمی اسباب کو بہ دوگن قیمت اوسکے خرید کیا تو ایسا ہی حکم ہی ۱۲ قاضیخان باختصار

مسئلہ (۵۱۴) ایک رجل نے مہر دختر اپنے کا قبضہ کیا پھر دعوی کیا کہ زوج پر رد کیا ہون و تصدیق اوسکی زوج کیا و بیٹی جھٹلائے اوسکو کہے فقہا رنے کہ اگر باکرہ ہی تو پدر کی تصدیق نکیا جاوے بغیر بینہ کے کیونکہ مالک

نہ تھا وگر ثیبہ ہی تو قول قولِ پدر ہی کیونکہ مالک قبض مہر نہ تھا وجب زوج دفع مہر باپ کو کیا تو امانت ہوی وامانت دار جب دعوی رد ودیعت کیا تو قول اسکا معتبر ہوتا ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ (۵۱۵) اگر اقرار کیا باپ سے نے کہ مہر بیٹی حالت صغرا وسکے قبضہ کیا تھا و وقت اقرار وہ صغیرہ ہی تو باپ سچا پایا جاوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ (۵۱۶) اگر باپ سے نے اپنی لڑکی چھوٹی کا نکاح کردیا وجوان ہوی وزوج سے نے اوس سے دخول کیا و اپنا مہر خاوند سے مانگی وزوج کہا کہ حالت صغر مین تیری باپ کو تیرے دیچکا ہون و باپ سے نے تصدیق زوج کیا تو باپ سچا پایا جاوے و عورت کو مہر لینا خاوند سے پہونچتا ہی و زوج باپ پر رجوع نکرے مگر یہہ کہ باپ وقت قبض مہر کہے کہ تجھے میری دختر سے بری کرادیونگا تو زوج رجوع اوپر باپ سکے کرے ۱۲ اختصار قاضی خان

فصل بیان مین اوسکے جو مہر انکاح دیا جاتا ہے

قاعدہ (۳۰۷) جو مقبوض بارادۂ نکاح ہی مضمون ہی ۱۲ اشباہ

مسئلہ (۵۱۷) ایک رجل سے نے دختر یک رجل کو پیام کیا و باپ لڑکی کا کہا کہ ہان نکاح کر دیونگا اگر تو سے نے مہر کو چھ مہینہ یا برس مین دیوے گا تو من بعد پیام کرنیوالہ ہدیہ بخانۂ پدر بھیجا و مہر دینے پر قادر ہوا و باپ سے نے

اوس سے اپنی دختر کو نکاح نکر دیا تو فقہا رکھے کہ جو واسطے مہر کے بھیجا ہی
رد کر لیوے برابر ہی کہ ہالک ہو یا قائم اور جو واسطے ہدیہ کے روانہ کیا ہی
اگر قائم ہی تو واپس کر لیوے وگر ہالک و ہلاک کردہ ہی تو کوئی شئے اوسکو
نہین ہی ۱۲ فتاوی قاضی خان -

مسئلہ (۵۱۸) ایک رجل نے پیام ایک عورت کو کیا کہ وہ گھر مین بہن اپنے کے
رہتی ہی و زوج بہن بہ نکاح کر دینے اوس رجل سے راضی نہین مگر یہہ اپنی کو
دراہم دیوے و پیام کرنیوالہ دراہم دیا و نکاح سالی کو اوسکے کر لیا تو اوسکو
واپس لینا دراہم دئے ہوے کا پہونچتا ہی کہ رشوت ہی ۱۲ قاضی خان

مسئلہ (۵۱۹) ایک عورت عدت غیر مین ہی و ایک رجل اوسکے پاس آیا
و کہا کہ تیرے پر خرچ کرتا ہون بشرطیکہ تو نے میرے سے بعد گذرنے
عدت کے نکاح کر لیوے پس راضی ہوی و مرد نے اوسکے عدت مین خرچ
اوسکا کیا و بعد گذرنے عدت کے انکار نکاح کرنے سے کی تو رجوع عورت
پہ بقدر خرچ اپنے کرے وگر نکاح کر لی تو رجوع نکرے وہی صحیح ہی
وگر شرط نکاح نکیا تھا مگر بہ طمع اوسکے نکاح کے خرچ کیا تو اصح یہہ ہی کہ
رجوع کرے وہی مختار ہی ۱۲ قاضیخان - و عالمگیری -

فائدہ یہہ حکم جب ہی کہ دراہم اوسکو واسطے خرچ کے دیا تھا مگر جب کھائی عورت
مذکورہ نے ساتھ اوس شخص کے تو رجوع نکرے ۱۲ عالمگیری -

فصل بیان مین سقوط مہر کے

قاعدہ (۳۰۸) جب فرقت میان زوجین جانب عورت سے بفعل اوسکے آئی مانند مرتد ہونے عورت کے یا بوسہ دینے کے ابن زوج کو بعد دخول زوج کے ہو یا قبل دخول وخلوت کے جمیع مہر ساقط ہوتا ہی وایسا ہی خیار بلوغ ہی جو لڑکہ و لڑکی سے ہو ۱۲ فتاوی قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ (۵۲۰) ایک مرد و پسر اوسکا نکاح کئے دو بہن کو ہر یک بہن سے اوپر زوج صاحب اپنے کے داخل کئی گئی و وطی کیا اوسکو تو عقر ہر ایک پر باپ و پسر سے واجب ہوگا و ہر یک پر مہر عورت اوسکا واجب نہین ہی کیونکہ اوسنے قبل دخول بفعل اپنے کہ جماع بخواہش ہی بائن ہوی ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۵۲۱) اگر نکاح فاسد ہوا تو قاضی تفریق کرے و مہر عورت کو نہین ہی اگر مرد دخول نکیا تھا ۱۲ عالمگیری۔

فصل بیان مین اوس امر کے کہ مرد کو جائز ہے

قاعدہ (۳۰۹) مرد کو جائز ہی کہ عورت کو مارے اوپر چار امر کے اوپر چھوڑنے زینت کے جب زوج نے ارادہ زینت کیا یا بعد طلب عورت کے زینت کو اور اوپر نہ اجابت کرنے عورت کے بطلب مرد واسطے جماع کے وحالانکہ عورت پاک ہی حیض و نفاس سے اور اوپر ترک نماز و ترک غسل جنابت

وحیض کے اور اوپر نکلنے عورت کے منزل زوج سے بغیر اذن زوج کے
بعد دینے مہر کے ۱۲ قاضی خان و اشباہ -
مسئلہ (۵۲۲) اگر عورت نے ارادہ کی کہ باہر جاوے سواے مجلس
علم کے بغیر اذن زوج کے تو عورت کو یہہ بات نہین پہونچتی ہی ۱۲ قاضیخان
مسئلہ (۵۲۳) ایک عورت ہی کہ اوسکا باپ لنگڑا ہی و اوسکا کوئی
خبر گیر نہین ہی و زوج مانع ہی باپ کے پاس جانے سے و خبر گیری سے
اوسکے تو عورت کو درست ہی کہ نافرمانی خاوند و اطاعت باپ کرے باپ
مسلمان ہو یا کافر کیونکہ تعاہد باپ کی عورت پر فرض ہی پس مقدم ہوتا
حق زوج سے کہ ہی ۱۲ فتاوی قاضیخان
مسئلہ (۵۲۴) عورت کو جائز ہی منزل زوج سے جانا واسطے
دیکھنے ماں و باپ کے ہر جمعہ کو یک بار و واسطے ملاقات محارم کے
سال مین یک بار و سواے اوسکے ملاقات اجانب و عیادت اون کی و شادی
مین بغیر اذن زوج کے نجاوے ۱۲ اشباہ

فصل بیان مین قسمت کے

قاعدہ (۳۱۰) مرد پر واجب ہی عدل و برابری کرنا درمیان عورتون کے
اون چیز مین کہ جسکا مالک ہوتا ہی وہ شب باشی ہی نزد یک عورت کے واسطے
صحبت داشت کے و جس چیز کا مالک نہین ہی تو واجب نہین ہمسا واشت کرنا

وہ محبت وجماع ہی کیونکہ محبت عمل دل ہی وجماع نشاط سے پیدا ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ (۳۱۱) ثیبہ وباکرہ ومراہقہ وبالغہ وعاقلہ ومجنونہ کہ جس سے خوف نہین ہی وقدیمہ وجدیدہ وتندرست وبیمار ومسلمہ وکتابیہ قسمت مین برابر ہین ایسا ہی زوج تندرست وبیمار ومجبوب وخصی ونامرد وبالغ ومراہق ومسلم وذمی برابر ہین ۱۲ فتاوی قاضیخان وعالمگیری۔

مسئلہ (۵۲۵) اگر ایک کو چار عورت ہین تو ہر ایک کے پاس ایک رات دن رہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۲۶) اگر ایک کے پاس باندی ہی وآزادہ کو نکاح کیا تو حرہ کے پاس دو دن وباندی کے پاس یک دن رہے ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ (۵۲۷) ایک نے ارادہ کیا کہ دوسری عورت کو نکاح کرے وحالانکہ یک موجود ہی وخوف کرتا ہی کہ عدل دونون مین نکریگا تو اوسکو نکاح زن دیگر کرنا جائز نہین ہی وگر خوف نہین کرتا ہی وجانتا ہی کہ عدل دونون عورت مین قسم ونفقہ مین کریگا وہر یک کو مسکن علحدہ کردیگا تو اوسکو دوسری عورت کرنا جائز ہی اگر نہین کیا تو ماجور ہوگا واسطے ترک غم کے عورت پر ۱۲ اشباہ وعالمگیری

فصل بیان مین ضمانت ولی کے مہر کو

قاعدہ (۳۱۲) نکاح کردیا دختر کو اپنے جو صغیرہ ہی یا کبیرہ باکرہ ہی یا مجنونہ کسی جل سے وجانب زوج سے ضامن مہر دختر ہوا تو ضمان صحیح ہی وعورت کو اختیار

اگر چاہے مطالبۂ زوج یا ولی کرے اگر لایق مطالبہ ہی یا بنظر کہ بالغ ہووے
وولی بعد اوس کے رجوع اوپر زوج کے کرے اگر ضامن بامر اوسکے ہوا تھا اگر
ضمان بغیر امر زوج تھا تو رجوع نکرے ۱۲ عالمگیری و قاضیخان ۔

مسئلہ (۵۲۸) نکاح کر دیا دختر کو اپنے ایک رجل سے دو ہزار درہم پر
اس شرط پر کہ ہزار درہم میرے مال سے دو ہزار درہم زوج پر ہی و زوج نے
قبول کیا تو سالم مہر زوج پر ہی و باپ ضامن ہزار درہم ہی اگر عورت نے
ہزار کو باپ سے یا میراث سے اوسکے لی تو باپ کو یا ورثہ کو اوسکے رجوع
اوپر زوج کے پہونچتا ہی ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۵۲۹) اگر نکاح کر دیا باپ نے پسر صغیر اپنے کو ایک عورت سے
وضامن مہر بجانب پسر کے ہوا و یہہ امر تندرستی باپ مین ہوا تھا و عورت نے
قبول کی تھی تو جائز ہی وجب باپ نے ادا کر دیا حالت تندرستی مین تو رجوع
پسر پر نکرے مگر جب با شرط رجوع ہووے اصل ضمان مین و عورت کو مطالبہ
مہر ولی سے پہونچتا ہی و طلب زوج سے نہین پہونچتی جب تک لڑکہ جوان نہو
و بعد بلوغ جس سے چاہے طلب کرے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۵۳۰) بصورت بالا مین اگر باپ مرگیا و عورت نے متروکہ سے
اوسکے مہر لی تو باقی ورثہ رجوع حصہ صغیر مین اوس قدر کو کرین ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۵۳۱) اگر باپ نے اپنے مرض موت مین ضامن مہر پسر صغیر

ہوا تھا تو ضامن ہونا صحیح نہین ہی وگر ضامن ہوکر ادا کیا تو خیرات کرنیوالہ ہوا
مگر جب گواہ رکھا وقت ادا سکے کہ مین ادا کرتا ہون تا رجوع کرون تو متبرع
نہوگا ۱۲ فتاوی قاضی خان -
مسئلہ (۵۳۲) اگر ضمان حالت تندرستی مین ہوا و ادا مہر بیماری مین
تو متبرع ہوگا و میراث پسر مین شمار کیا جائیگا نزدیک امام ابوحنیفہ و محمد رحمہما اللہ کے ۱۲
مسئلہ (۵۳۳) اگر لڑکہ جوان ہی و باپ نے بغیر امر اوسکے ضامن مہر ہوا
اپنے صحت مین من بعد مرگیا و عورت نے ترکہ سے اوسکے لی تو ورثہ اوسکے
رجوع نکرین باتفاق علماء ۱۲ فتاوی قاضیخان و عالمگیری -
قاعدہ (۳۱۳) اگر اجنبی بامر پدر ضامن ہوا تو رجوع کرے و وصی
اگر ادا کیا تو رجوع کرے و مجنون مانند صبی ہی ۱۲ قاضیخان و عالمگیری -

فصل بیان مین جہیز بنت کے

قاعدہ (۳۱۴) اگر جہیز بیٹے کو اپنے دیا تو پلٹا لینا درست نہین ہی
اگر حالت تندرستی مین دیا تھا و نہ اوسکے ورثہ کو بعد اوسکے داوی
پر فتوی ملی ہی ۱۲ در مختار -
مسئلہ (۵۳۴) باپ نے سامان جہیز دختر تیار کیا و دختر کو نکاح کردیا
و جہیز دیا من بعد کہا کہ جو بیٹی کو دیا ہون عاریت ہی و مال میرا ہی و لڑکی کہی کہ مال

میرا ہی و تو نے جہیز مین دیا ہی یا زوج نے بعد موت اوسکے کہا دیا باپ کے ورثہ
بعد موت پدر کہے کہ مال دیا ہوا عاریت ہی و لڑکی یا زوج اوسکا بعد
وفات اوسکے کہی کہ تملیک ہے تو قول عورت و زوج معتبر ہی جب عرف
ایسا ہی کہ باپ نے جو دیتا ہی جہیز مین بطور ہبہ دیتا ہی و گر عرف مشترک
ہی تو قول قول پدر معتبر ہی و ہی مختار واسطے فتوے کے ہی ۱۲ عالمگیری و
ردالمحتار و بصورت قبول قول زوج جب بینہ قائم کیا باپ نے اوپر عاریت
کے تو قبول کیا جائے بینہ اوسکا ۱۲ عالمگیری۔

فائدہ بینۂ صحیحہ یہہ ہی کہ باپ نے گواہ رکہے وقت تسلیم جہیز کے بطرف
عورت کہ مینے یہہ اشیاء کو بطریق عاریت دیا ہون یا اقرارنامہ لڑکی
سے لیے کہ جو اس کاغذ مین مال لکہا ہی ملک پدر میرے ہی و اقرار دختر
پر گواہ رکہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۳۵) اگر نکاح کر دیا لڑکی بالغہ کو اپنے و سامان جہیز
تیار کیا و تسلیم نکیا من بعد فسخ عقد ہوی و دوسرے سے نکاح کر دیا تو
بالغہ کو مطالبہ جہاز باپ سے نہین پہونچتا ہی ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ (۱۰۵) مان مانند باپ کے ہی جہیز دینے مین دختر کے
یا ایسا ہی ولی صغیرہ ۱۲ درمختار۔

مسئلہ (۵۳۶) اگر لڑکی کا قرض باپ پر تہا و باپ نے جہیز کر دیا و کہا کہ

تیرے دین سے جو میرے پر تھا جہیز کر دیا ہون وبیٹی کہی کہ بال تیرے جہیز دیا ہی تو قول واسطے باپ کے ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ (۵۳۷) اگر مان نے جہیز دختر مین چیز یا امتعہ پدر سے روبروے باپ کے دی و باپ باوجود علم خاموش رہا ولڑکی زوج کے پاس روانہ کی گئی تو باپ کو واپس کر لینا بیٹی سے نہین پہونچتا ہی وایسا ہی جو مان نے جہیز مین موافق عادت خرچ کی و باپ ساکت ہی تو مان ضامن نہو گی ۱۲ عالمگیری۔ ودرمختار۔

مسئلہ (۵۳۸) لڑکی جب بلا جہیز لایق اوسکے بسوے زوج بھیجی گئی تو صحیح یہہ ہی کہ اوسنے باپ پر رجوع بکوئی شے نکرے ۱۲ درمختار

مسئلہ (۵۳۹) ایک رجل نے اپنی لڑکی کے واسطے جہیز تیار کرکے قبل تسلیم بطرف دختر مرگیا و باقی ورثہ نے حصہ اپنا جہیز سے طلب کئے تو دیکھا جاوے کہ اگر لڑکی وقت تیاری جہیز جوان تھی تو باقی وارثان کو حصہ ہی وہی صحیح ہی وگر چھوٹی نابالغہ تھی تو حصہ دوسرے ورثہ کو نہین ہی کیونکہ جب چھوٹی تھی تو باپ اوسکے جانب سے قابض ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری۔

فصل بیان مین اختلاف زوجین کے مہر وغیرہ مین

قاعدہ (۳۱۶) اگر اختلاف کئے عورت ومرد نے اصل مہر مین ایک نے کہا کہ نام

مہر معین نہ کہا گیا تھا دوسرا کہا کہ نام مہر معین لیا گیا ہی اگر بینہ قائم ہوا تو قبول کیا جا
وگر بینہ نگذرا تو صاحبین کے پاس منکر تقرر مہر سے حلف لیا جاسے اگر نکول کیا تو
دعویٰ تقریر مہر ثابت ہوتا ہی وگر حلف کر لیا تو مہر مثل واجب ہوتا ہی ۱۲ شرح وقایہ

قاعدہ (۳۱۷) جب اختلاف کی زوجان نے اندازۂ مہر مین حالت قیام نکاح مین تو مہر مثل کو پنچ قرار دیا جاوے پس اگر مہر مثل شہادت کسی کے واسطے دیا تو ہوگا قول قول اوسیکا مع الیمین اور پر دعویٰ دوسرے کے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ (۵۴۰) اگر کہا زوج نے کہ مہر یک ہزار ہی و عورت کہی کہ مہر دو ہزار ہی و مہر مثل زوجہ کا ہزار یا کم از یکہزار ہی تو قول مرد کا مع الیمین معتبر ہی کہ قسم خدا کی نکاح نکیا مین اوسکو بدو ہزار مہر کے پس اگر نکول کیا تو زیادت ثابت ہوتی ہی وگر حلف کر لیا تو زیادت ثابت ہوتی ہے وگر مہر مثل زوجہ کا دو ہزار یا زائد ہی تو قول قول عورت مع الیمین معتبر ہی کہ قسم خدا کی بہ یکہزار میں نے نکاح نکی ہون پس اگر عورت نے نکول کی تو یک ہزار ثابت ہوا وگر حلف کر لی تو اوسکو دو ہزار ہی ۱۲ قاضیخان ۔

قاعدہ (۳۱۸) صورت بالا مین جسنے گواہان گذرانا تو بہ بینہ اوسکے حکم کیا جاسے برابر ہی کہ مہر مثل گواہی عورت دیا یا مرد کی وگر ہر دو نے بینہ قائم کیے تو بینہ عورت کا مقدم ہی اگر مہر مثل گواہی مرد دیا و بینہ زوج مقدم ہی اگر مہر مثل گواہی زن کے واسطے تو زوجہ کے دیا تو کیونکہ بینات تو اسطے

اثبات خلاف ظاہر ہی و اصل نکاح مین یہہ ہی کہ مہرمثل ہونا پس جو کہ دعویٰ خلاف مہرمثل کرتا ہی بینہ اوسکا اولی ہی ۱۲ درمختار و شرح وقایہ۔

قاعدہ (۳۱۹) اگر مہرمثل درمیان دعویٰ زوج و زوجہ ہو کسیکو بینہ نہین ہی باینطور کہ مہرمثل یکہزار و پانسو ہو تو ہر دو حلف کرین پس اگر زوج نکول کیا تو اوسکو دو ہزار لازم ہوے وگر عورت نکول کی تو حکم ہزار کیا جاوے وگر دونون حلف کر لئے تو حکم مہرمثل کیا جائے ۱۲ قاضیخان و شرح وقایہ

قاعدہ (۳۲۰) زوجان سے جسنے بینہ قائم کیا تو بینہ اوسکا قبول کیا جاوے وگر ہر دو نے بینہ قائم کئے تو حکم بہ یک ہزار و پانسو کیا جاوے ۱۲

قاعدہ (۳۲۱) اگر اختلاف کئے زوجان نے بیچ مہر بعد طلاق قبل دخول کے متعہ مثل حکم بنایا جاوے وجسکے واسطے متعہ گواہی دیا تو قول اوسکا ہی مع الیمین اوپر دعوے دوسرے کے ۱۲ قاضیخان

تشریح یعنے اگر متعہ مثل مساوی نصف مہر یا کم ہی جو مرد نے دعویٰ کرتا ہی تو قول مرد کو ہی وگر مساوی واسطے نصف دعویٰ عورت ہی یا زائد تو قول عورت کو ہی ۱۲ شرح وقایہ۔

قاعدہ (۳۲۲) صورت بالا مین جسنے بینہ لایا تو بینہ اوسکا قبول کیا جاوے وگر ہر دو بینہ قائم کئے تو بینہ عورت کا اولی ہو اگر متعہ گواہی مرد دیا تو بینہ مرد کا قبول کیا جاوے اگر متعہ گواہی عورت دیا تو ۱۲ شرح وقایہ و درمختار۔

قاضیخان

قاعدہ (۳۲۳) اگر متعہ درمیان مقولہ مرد و زن ہی دونون سے
حلف لیا جاوے اگر حلف کر لے تو متعہ مثل واجب ہوتا ہی ۱۲ شرح وقایہ

قاعدہ (۳۲۴) اگر ایک زوجان سے مر گیا و زندہ و وارثان
مردہ اختلاف کرے تو موت ایک کی مانند زندگی ہر دو ہے حکم مین باختلاف
اصل و قدر مین ۱۲ قاضی خان و در مختار۔

قاعدہ (۳۲۵) اگر ہر دو مر گئے و ورثہ اون کے مختلف ہوے اگر قدر
مسمی مین اختلاف کرے تو قول واسطے ورثہ زوج کے ہی وگر اختلاف
درمیان ورثہ ہر دو اصل التسمیہ مین ہوا تو حکم مہر مثل مانند حال حیوۃ کیا جاوے
و اوسی پر فتویٰ ہی ۱۲ قاضیخان و در مختار و شرح وقایہ۔

قاعدہ (۳۲۶) اگر مہر دین موصوف فی الذمہ ہو بایطور کہ نکاح کیا
عورت کو اوپر کیل موصوف یا موزون موصوف یا مذروع موصوف
تو دیکھا جاوے گا اگر اختلاف کرے قدر ماپ و وزن و پیمایش مین تو وہ
مانند اختلاف قدر دراہم و دنانیر مین ہی وگر اختلاف واقع ہوا جنس
مسمی مین بایطور کہ کہا زوج نے کہ نکاح کیا مین تجھے اوپر غلام کے
حبشی کے اوپر چارپایہ کے یا کہا زوجہ نے کہ مین نے نکاح کیا تجھے اوپر
کر شعیر کے تو کہے اوپر کر حنطہ کے یا اوپر پارچہ ہروی کے یا کہا
اوپر ہزار درہم کے و عورت کہی تو بہا ایک سو دینار کے یا اختلاف نوع مین ہوا

۱۳۶۱ ۲۹۷ ا ت رو

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ جرمانہ لیا جائے گا۔